46 سُوۡرَةُ الۡاَحۡقَافِ مَكِّيَّةٌ 66 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا : 35 رُكُوۡعَاتُهَا : 4

سورۃ الاحقاف مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳۵ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾ مَا خَلَقۡنَا

حٰمٓ۔(۱) اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو عزت والا حکمت والا ہے۔(۲) آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

زمین میں جو کچھ ہے اُنہیں حق کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے اور اُن کی مدت مقرر ہے۔ اور کفر کرنے والوں کو

عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَرُوۡنِىۡ

جس بات سے ڈرایا جاتا ہے اسے وہ پس پشت ڈال دیتے ہیں۔(۳) فرمادیں کہ ذرا یہ تو دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جن کو تم پوجتے ہو اُنہوں نے زمین

مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ؕ اِيۡتُوۡنِىۡ بِكِتٰبٍ مِّنۡ

میں کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں میں اُن کی کچھ حصہ داری ہے۔ میرے پاس وہ کتاب لے آؤ جو

قَبۡلِ هٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَةٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴﴾ وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ

اس سے پہلے نازل ہوئی ہو یا علم کے آثار لے آؤ اگر تم سچے ہو۔(۴) اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو

يَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَنۡ لَّا يَسۡتَجِيۡبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ وَهُمۡ عَنۡ

اللہ کے سوا اس کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور وہ اُن کے پکارنے

دُعَآئِهِمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۵﴾ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوۡا لَهُمۡ اَعۡدَآءً وَّكَانُوۡا بِعِبَادَتِهِمۡ

ہی سے غافل ہیں۔(۵) اور حشر کے دن جب لوگوں کو جمع کیا جائے گا اُن کے معبوداُن کے دشمن ہوں گے اور اس سے انکار کریں گے کہ وہ اُن

كٰفِرِيۡنَ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

کی پوجا کرتے تھے۔(۶) اور ان پر جب ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان میں سے کافر حق آجانے کے بعد کہتے ہیں

لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ﴿۷﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ قُلۡ

یہ تو صریحاً جادو ہے۔(۷) کیا وہ یہ بات کہتے ہیں کہ نبی نے اسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے آپ اُس کے جواب میں فرمادیں کہ

اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ فَلَا تَمۡلِكُوۡنَ لِىۡ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَا

اگر میں نے اسے اپنی طرف سے بنایا ہے تو تم مجھے اللہ سے چھڑا لینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہو،اور جو باتیں تم بناتے ہو وہ

تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ

اُنہیں جانتا ہے میرے اور تمہارے درمیان وہ بحیثیت گواہ کے کافی ہے اور وہ بڑی بخشش والا

الرَّحِيۡمُ ﴿۸﴾ قُلۡ مَا كُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدۡرِىۡ مَا يُفۡعَلُ

رحم والا ہے۔(۸) آپ فرما دیں کہ میں کوئی نیا رسول نہیں ہوں اور یہ کہ مجھے ادراک ہو جائے کہ میرے ساتھ

بِىۡ وَلَا بِكُمۡ ؕ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۹﴾

اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا۔ میں صرف اس کی اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو واضح طور پر ڈر سنانے والا ہوں۔(۹)

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَكَفَرۡتُمۡ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

آپ فرما دیں کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کردو تو دیکھو پھر کیا ہوگا اور بنی اسرائیل میں سے اسی کی مثل

مِّنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى مِثۡلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ایک گواہ گواہی دے چکا ہے جو ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا۔ بیشک اللہ

لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ع ۱

ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۰) اور کفر کرنے والے ایمان لانے والوں کے بارے میں کہتے ہیں

لَوۡ كَانَ خَيۡرًا مَّا سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ ؕ وَاِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُوۡا بِهٖ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ

اگر یہ اسلام بہتر ہوتا تو وہ اس کی طرف سبقت نہ لے جاتے اور جب انہیں اس سے ہدایت حاصل نہ ہوئی تو وہ کہیں گے

هٰذَاۤ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰٓى اِمَامًا وَّرَحۡمَةً ؕ وَ

کہ یہ تو قدیم بہتان ہے۔(۱۱) اس سے پہلے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب موجود ہے جو باعث رہنمائی اور رحمت ہے اور

هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ وَ

یہ کتاب اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو عربی میں ہے تاکہ ظالموں کو ڈرایا جائے اور

بُشۡرٰى لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا

احسان کرنے والوں کو بشارت دے۔(۱۲) بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم ہوگئے

فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ

تو انہیں کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۱۳) یہی لوگ اصحاب جنت ہیں

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ اُن کے اعمال کی جزاء ہے۔(۱۴) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے

بِوَالِدَيۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّوَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ وَحَمۡلُهٗ

ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کی والدہ نے بڑی تکلیف سے اسے اُٹھائے رکھا اور اسے جنم دینے میں بھی تکلیف برداشت کی اور اُس کے حمل

وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۙ

اور دودھ پلانے تک تین مہینے گزر گئے حتیٰ کہ جب وہ پوری طرح نشونما پاگیا اور چالیس سال کا ہوگیا

قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَ

تو اس نے عرض کیا اے میرے رب مجھے اپنی نعمت کا شکر کرنے کی توفیق عطا فرما دے وہ نعمت جو تو نے

عَلٰى وَالِدَىَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ وَ اَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ

مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے اور میں تیری رضا کے مطابق صالح عمل کروں اور میری اولاد کو اصلاح پر قائم رکھ۔

ذُرِّيَّتِىۡ ؕۚ اِنِّىۡ تُبۡتُ اِلَيۡكَ وَ اِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓٮِٕكَ

بیشک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔(۱۵) یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيۡنَ نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَ نَتَجَاوَزُ عَنۡ سَيِّاٰتِهِمۡ

جن کے ہم اچھے اعمال کو قبول کرتے ہیں اور اُن کی برائیوں سے درگزر کرتے ہیں

فِىۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَـنَّةِ ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِىۡ كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾

یہی اصحاب جنت سے ہیں۔ یہی سچا وعدہ ہے جو اُنہیں دیا جاتا تھا۔(۱۶)

وَ الَّذِىۡ قَالَ لِوَالِدَيۡهِ اُفٍّ لَّـكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِىۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَ قَدۡ

اور جس نے اپنے ماں باپ کے سامنے اُف کہا کیا تم مجھے دھمکی دیتے ہوکہ مجھے قیامت کے روز نکالا جائے گا حالانکہ

خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِىۡ ۚ وَ هُمَا يَسۡتَغِيۡثٰنِ اللّٰهَ وَيۡلَكَ اٰمِنۡ ۖ

مجھ سے پہلے بہت سی صدیاں گزر چکی ہیں مگر کوئی زندہ نہ ہوا۔ اور اُس کے ماں باپ اللہ سے فریاد کرتے ہیں اور کہتے ہیں خرابی ہو ایمان لے آ۔

اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖۚ فَيَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۷﴾

بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔(۱۷)

اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ

یہی وہ لوگ ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے یہ ان اُمتوں میں سے ہیں جو

قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۱۸﴾ وَ لِكُلٍّ

جنوں اور انسانوں میں سے پہلے گزر چکی ہیں۔ بیشک وہی خسارہ پانے والوں میں سے تھے۔(۱۸) اور ہر ایک کے لیے

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ۚ وَ لِيُوَفِّيَهُمۡ اَعۡمَالَهُمۡ وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ

اُن کے عملوں کے مطابق درجے ہیں۔اوراللہ اُنہیں اُن کے اعمال کی پوری جزا دے گا اور ان پر زیادتی نہ ہوگی۔(۱۹) اور

يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ

جس دن کفر کرنے والوں کو آگ کے سامنے لا کر کہا جائے گا۔ تم نے اپنے حصے کی پاک چیزوں کو دنیا کی زندگی

حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ

ہی میں لے لیا اور اس سے خوب فائدہ اُٹھالیا پس آج تمہیں اس کے عوض ذلت والا عذاب دیا جائے گا

الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ

کیونکہ تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ تم نافرمانیاں

ع ۲ ۲ تَفْسُقُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَ اذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ

بھی کرتے تھے۔(۲۰) اور عاد کے قومی بھائی حضرت ہود کو یاد کرو جب کہ اُنہوں نے اپنی قوم کو احقاف میں اللہ سے ڈرنے کا پیغام دیا اور بیشک

خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

اس سے قبل بھی ڈرانے والے گزر چکے تھے اور اُن کے بعد بھی ڈرانے والے آئے جن کا پیغام تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو،

اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا

بیشک مجھے تمہارے متعلق بڑے دن کے عذاب آنے کا خوف ہے۔(۲۱) اُنہوں نے کہا کہ کیاآپ ہمارے پاس اس لیے

عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ

آئے ہیں کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دیں پس اگر آپ سچے ہیں تو جس عذاب کے لانے کا ہمیں وعدہ دیتے ہو اُسے لے آؤ۔(۲۲) حضرت ہود نے

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ٘ وَ اُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ لٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ

فرمایا کہ بلاشبہ عذاب کے نازل ہونے کا علم اللہ کے پاس ہے اور میں تو صرف تمہیں اللہ کے پیغام کی تبلیغ کرنے آیا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ

قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا

تم جاہلوں کی قوم ہو۔(۲۳) پھر جب اُنہوں نے بادل کی صورت میں عذاب کو اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو کہنے لگے

هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ

کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر بارش کرے گا نہیں بلکہ یہ تو وہ عذاب ہے جس کے آنے کے بارے میں تمہارا جلدی کا مطالبہ تھا یہ ہوا کا طوفان ہے

اَلِيْمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا

جس میں دردناک عذاب چھپا ہے۔(۲۴) جو اپنے رب کے حکم کے مطابق ہر چیز کو نیست ونابود کر دے گا پس اگلی صبح کو اُن کے خالی

مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَ لَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ

مکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔ مجرموں کی قوم کو ہم اسی طریقے سے سزا دیتے ہیں۔(۲۵) اور ہم نے اُنہیں ایسا اقتدار دیا تھا

فِیْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِیْهِ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا وَّ اَفْـِٕدَةً ۖ
جو تمہیں نہیں دیا ہے اور ہم نے اُنہیں کان اور آنکھیں اور دل بھی دیے تھے۔
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَ لَآ اَبْصَارُهُمْ وَ لَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ
پس نہ اُن کے کان اور نہ اُن کی آنکھیں اور نہ اُن کے دل کچھ بھی کام نہ آئے
شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
جب کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھےاور اُنہیں اس عذاب نے آکر گھیر لیا جس کا آنا اُن کے نزدیک
ع۴ بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۲۶ وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَ
مذاق تھا۔(۲۶) اور بیشک ہم نے تمہارے گردونواح کی بستیوں کو ہلاک کر دیا اور
صَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝۲۷ فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ
ہم نے پے در پے اپنی نشانیوں کو ظاہر کیا تاکہ وہ حق کی طرف راجع ہوجائیں۔(۲۷) پھر ان معبودوں نے اُن کی مدد کیوں نہ کی جن کو
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَ ذٰلِكَ
اُنہوں نے اللہ کے سوا قربِ الٰہی کے لیے پرستش کے لائق بنا رکھا تھا، بلکہ وہ ان سے رُوپوش ہوگئےاور یہ ان کا بہتان تھا جسے وہ
اِفْكُهُمْ وَ مَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝۲۸ وَ اِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ
اپنی طرف سے جھوٹ کی بنا پر بنا لیتے تھے۔(۲۸)اور جب ہم نے جنوں میں سے کچھ کو آپ کی طرف متوجہ کیا تاکہ وہ
یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ
قرآن سُنیں تو جب وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش ہوکر سنو، پھر جب قرآن پڑھا جاچکا
وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ۝۲۹ قَالُوْا یٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ
تو اپنی قوم کی طرف واپس لوٹے تاکہ اُنہیں ڈرائیں۔(۲۹) اُنہوں نے کہااے ہماری قوم ہم نےایک کتاب سُنی ہے
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْۤ اِلَى الْحَقِّ
جو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد نازل ہوئی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی مصدق ہے حق
وَ اِلٰى طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۳۰ یٰقَوْمَنَاۤ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ
اورصراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔(۳۰) اے ہماری قوم! اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات کو قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ تاکہ وہ
یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝۳۱ وَ مَنْ لَّا
تمہارے گناہوں کو بخش دے اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے۔(۳۱) اور جو

يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ

اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات کو نہ مانے تو وہ زمین میں اس کے اختیار سے نکل کر کہیں نہیں جاسکتا اور اللہ کے سوا

دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۳۲ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

اس کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ وہی لوگ صریحاً گمراہی میں ہیں۔ (۳۲) کیا اُنہوں نے یہ نہیں سوچا کہ وہ اللہ جس نے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ

آسمانوں اورزمین کو بنایا ہے اور اُن کی تخلیق میں اسے ذرا بھی تھکن نہ ہوئی

عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۳۳ وَ يَوْمَ

وہ قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے ہاں بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۳۳)اور جس دن

يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى

کافروں کو آگ کے سامنے لایا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ کیا یہ حق نہیں ہے، وہ کہیں گے ہاں

وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۳۴ فَاصْبِرْ

ہمارے رب کی قسم۔ان سے کہا جائے گا کہ اپنے کفر کے باعث عذاب کامزہ چکھو۔(۳۴) پس اے محبوب آپ صبر کیجیے

كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

جس طرح اولوالعزم رسُولوں نے صبر کیا ہے اور اُن کے لیے جلدی نہ کریں غرضیکہ

يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ

جس دن وہ اس عذاب کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا تووہ خیال کریں گے کہ وہ دنیا میں صرف ایک گھڑی ہی ٹھہرے تھے

فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۳۵ ع ۹

یہ قرآن کی تبلیغ ہے پس فاسقوں کی قوم ہی ہلاک ہو کر رہے گی۔(۳۵)

47 سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ 95 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 38 رُكُوْعَاتُهَا : 4

سورۃ محمدؐ مدنی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اس میں ۳۸ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۱

جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے دوسروں کو روکا تو اُن کے اعمال کو اس نے بے فائدہ کردیا۔(۱)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور جو لوگ صاحب ایمان ہوگئے اور صالح عمل کرتے رہے اور اُس پر ایمان لائے جو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوا ہے

وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ اَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾

اور اُن کے رب کی طرف سے وہی حق ہے، اللہ تعالیٰ نے اُن کی برائیوں کو مٹا دیا اور اُن کے احوال کی اصلاح کر دی۔(۲)

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

یہ اس لیے کہ کفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی اور بلاشبہ ایمان لانے والوں نے اپنے رب کی طرف سے

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾

حق کی اتباع کی اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان فرماتا ہے۔(۳)

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ

پھر جب اہلِ کفر سے تمہارا مقابلہ ہو تو اُن کی گردنیں اُڑا دو یہاں تک کہ جب اُنہیں اچھی طرح جان سے مارلو تو جو پکڑے جائیں تو اُن کو مضبوطی سے باندھ

فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ

کر قید کرلو پھر اس کے بعد احسان کی بناء پر اُنہیں چھوڑ دو یا اُن سے فدیہ لے لو یہاں تک کہ مخالف لشکر جنگ

اَوْزَارَهَا ۚۛ ذٰلِكَ ۛؕ وَ لَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَا

کے ہتھیار ڈال دے یہی حکم ہے اور اللہ چاہتا تو اُن سے بدلہ لے لیتا لیکن وہ تم میں سے

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ

بعض لوگوں کو آزمانا چاہتا ہے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنی جان دے بیٹھے تو اللہ اُن کے اعمال کو ضائع

اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَ يُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا

نہیں کرے گا۔(۴) عنقریب اُنہیں راہ مل جائے گا اور اُن کے حال کو سنوار دے گا۔(۵) اور اُنہیں جنت میں داخل کرے گا جس کا تعارف اُس نے

لَهُمْ ﴿٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ

کروادیا تھا۔(٦) اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی یعنی اللہ کے دین کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد فرمادے گا اور تمہیں ثابت قدم

اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾

رکھے گا۔(۷) اور کفر کرنے والے نیست ونابود ہو جائیں اور وہ اُن کے اعمال کو ضائع کردے۔(۸)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے جو نازل کیا ہے اسے اُنہوں نے ناپسند کیا پس اس نے اُن کے اعمال کو ضائع کردیا۔(۹) تو کیا اُنہوں نے

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

زمین کی سیاحت نہیں کی ہے تاکہ وہ پہلے لوگوں کا انجام اپنی آنکھوں سے خود دیکھ لیتے، اللہ تعالیٰ

ع ۱۳ وقف بعضهم القول ذلك ولكن حسن ابتداءه بما قبله ویوقف علی ذلك ۱۲

قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝۱۰ ذٰلِكَ بِاَنَّ

نے ان کو نیست ونابود کر دیا۔ اور کافروں کے لیے اسی کی مثل سزائیں ہیں۔(۱۰) یہ اس لیے کہ اللہ

اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝۱۱ اِنَّ ع ۱۱ ۵

ایمان لانے والوں کا مولیٰ ہے اور یہ کہ کفر کرنے والوں کا کوئی مولیٰ نہیں ہے۔(۱۱) بیشک

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اللہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جنت میں داخل فرمائے گا جس میں درختوں کے نیچے نہریں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا

جاری ہیں اور اہلِ کفر دنیوی زندگی سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں اور جانوروں کی طرح

تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝۱۲ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ

کھاتے ہیں اور اُن کا ٹھکانا آگ ہے۔ (۱۲) اور کتنے ہی شہر اس شہر سے شان وشوکت میں

قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝۱۳

بڑھ کر تھے جس کے رہنے والوں نے آپ کو نکال دیا۔ہم نے ان کو ہلاک کردیا پس اُن کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ (۱۳)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَ

تو کیا جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلائل پر ہو اس شخص کی مانند ہوگا جس کے لیے اس کے بُرے اعمال کو مزین کردیا گیا ہو اور

اتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ۝۱۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ

وہ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتا ہو۔(۱۴) جنت کا حال یوں ہے جس کا اہلِ تقویٰ سے وعدہ کیا گیا ہے، اس میں ایسی نہریں ہیں

مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ

جن کے پانی کا ذائقہ بدمزہ نہیں ہوتا۔ اور دودھ کی ایسی نہریں ہیں جن کے

مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ

مزے میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ اور شراب کی ایسی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے بڑی لذت آمیز ہیں۔ اور مصفّٰی شہد کی

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ

نہریں ہیں۔ اور اہلِ جنت کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہوگی۔ کیا ان لوگوں کی آسودگی ہمیشہ

فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَاۗءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاۗءَهُمْ ۝۱۵ وَمِنْهُمْ مَّنْ

آگ میں رہنے والوں کی مانند ہے نہیں اور اُنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جس سے اُن کی آنتیں ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں گی۔(۱۵) اور ان میں کچھ ایسے

يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا
لوگ ہیں جو آپ کی باتیں سنتے ہیں حتیٰ کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکل کر علم والوں سے کہتے ہیں کہ بھلا
الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اُنہوں نے ابھی کیا کہا۔یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ
اور وہ اپنی خواہشات کی اتباع کرتے ہیں۔(۱۶) اور جو لوگ ہدایت پر ہیں تو اللہ اُن کی ہدایت میں اضافہ فرماتا ہے اور اُنہیں تقویٰ
تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ
عطا کردیتا ہے۔(۱۷) پس کیا یہ لوگ قیامت کے انتظار میں ہیں کہ وہ اچانک اُن پر آجائے بلاشبہ اس کی علامات آچکی ہیں۔ پھر جب
جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ
وہ آجائے گی تو پھر کہاں سے اُنہیں نصیحت حاصل ہوگی۔ (۱۸) پس آپ کو معلوم ہے کہ اللہ کے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ
سوا کوئی معبود نہیں اورآپ دعا کیا کریں کہ اللہ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے اور مومنین اورمومنات کے لئے استغفار کیا کریں
ع ۸ / ۲
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا
اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور آرام کے مقامات کو جانتا ہے۔(۱۹) اور ایمان لانے والے کہتے ہیں کہ جہاد کے متعلق کوئی نئی
نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ
سورت کیوں نازل نہیں کی گئی۔ پھر جب کوئی واضح سورت نازل کی جاتی ہے اور جس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے۔
رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ
توآپ دل میں نفاق کی بیماری رکھنے والوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کو اس نظر سے دیکھتے ہیں جس طرح کہ وہ شخص دیکھتا ہے جس پر موت کی
عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۗ فَاِذَا عَزَمَ
غشی طاری ہو پس اُن کے لیے بہتر تھا ۔(۲۰) کہ وہ اطاعت کرتے اور اچھی بات کہتے، پھر جب جہاد کا
الْاَمْرُ ۗ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ
قطعی حکم ہوگیا تو اگر وہ اللہ سے سچے رہتے تو یہ اُن کے لیے بہت بہتر تھا۔(۲۱) پھر تم (منافقوں) سے یہی توقع ہے کہ اگر
تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ
تمہیں حکومت مل جائے توزمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنی رشتہ داریوں کو قطع کرو۔(۲۲) انہی لوگوں پر

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

اللہ نے لعنت کی ہے پھر اُنہیں بہرا اور آنکھوں سے اندھا کر دیا۔(٢٣) کیا یہ قرآن میں غور

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤى

نہیں کرتے یا اُن کے دلوں پر قفل لگ چکے ہیں۔(٢٤) پھر بیشک جو لوگ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد

اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ

پیٹھ پھیر کر پیچھے پھر گئے شیطان نے اُنہیں فریب میں مبتلا کیا۔

وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

اور اُنہیں لمبی عمر کی اُمید دلائی۔(٢٥) یہ اس لیے کہ اُنہوں نے ان لوگوں سے کہا جو اللہ کے نازل کردہ کو ناپسند کرتے تھے

سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ اِذَا

کہ بعض امور میں عنقریب ہم تمہاری بات مان لیں گے اور اللہ اُن کی خفیہ باتوں کو جانتا ہے۔(٢٦) پس اس وقت اُن کا حال

تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ

کیسا ہوگا جب کہ فرشتے ان کو موت دینے کے لئے روحیں قبض کریں گے اور اُن کے چہروں اور پیٹھوں پر ماریں گے۔(٢٧) اُس کی وجہ یہ ہے

اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ اَمْ ع ٣ ٩ ٧

کہ اُنہوں نے اُس کی پیروی کی جو اللہ کو ناپسند تھا اور اُس کی رضا کو نہ چاہا تو اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کردیے۔(٢٨) کیا

حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

منافقوں نے یہ گمان کرلیا ہے کہ یہ نفاق کا مرض اُن کے دلوں میں ہے کہ اللہ اُن کی دلی عداوت کو ظاہر نہیں کرے گا۔(٢٩)

وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ

اور اگر ہم چاہیں تو تمہیں ان لوگوں کو دکھا دیں جنہیں آپ اُن کی صورتوں سے پہچان چکے ہیں۔اور آپ اُن کو اُن کی

فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ

باتوں کے انداز سے بھی پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے عملوں کو جانتا ہے۔(٣٠) اور ہم ضرور تمہیں

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ ۙ وَ نَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

آزمائیں گے تاکہ تم میں سے ہمیں مجاہدوں اور صابروں کا پتہ چل جائے اور ہم تمہاری خبروں کو مدِنظر رکھیں گے۔(٣١) بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ

کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اور اُنہوں نے راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد رسول اکرم(صلی اللہ علیہ وسلم) کی

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

مخالفت کی۔وہ ہر گز اللہ کا کوئی بھی نقصان نہیں کر سکتے اور اللہ اُن کے اعمال کو اکارت کردے گا۔ (۳۲)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرواور رسول اکرم(صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو اور اپنے عملوں کو

اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا

باطل نہ کرو۔(۳۳) بیشک جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر حالت کفر ہی میں مر گئے

وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ

تو اللہ تعالیٰ ان کو ہر گز نہیں بخشے گا۔(۳۴)پس کم ہمت نہ بنو اورنہ ہی کافروں کو صلح کی طرف بلاؤ۔

وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

حالانکہ تم ہی غلبہ پانے والے ہو،اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے عملوں کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔(۳۵)دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ

زندگی تو صرف کھیل اور تماشاہے۔اور اگر ایمان لے آؤ اور متقی بن جاؤ تو وہ تمہارے اجر

اُجُوْرَكُمْ وَ لَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ

تمہیں عطا کردے گا اور وہ تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔ (۳۶) اگر وہ تم سے تمہارا مال طلب کرے پس سب کچھ مانگ لے

تَبْخَلُوْا وَ يُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا

توتم بخل کرنے لگو گے اور وہ تمہارے دلوں کی عداوت کو ظاہر کردے گا۔(۳۷)ہاں تم ہی وہ ہوجنھیں اس طرف بلایا جاتا ہے کہ اپنے مال کو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَ مَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ

اللہ کی راہ میں خرچ کرو پھرتم میں ایسے بھی ہیں جوخرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے تو دراصل وہ اپنی ذات ہی سے بخل کرتا ہے۔

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الْغَنِيُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا

اوراللہ تو غنی ہے یہ کہ تم بھی اس کے محتاج ہواور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ

ع ۱۰ ۸ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

تمہاری جگہ پر کسی اور قوم کو بدل کرلے آئے گا پھر وہ تمہاری مثل نہ ہوں گے۔(۳۸)

48 سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ 111 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 29 رُكُوْعَاتُهَا : 4

سورۃ الفتح مدنی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اس میں ۲۹ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

إِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِينًا ۝١ لِّيَغۡفِرَ لَكَ ٱللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنۢبِكَ

بلاشبہ ہم نے آپ کو باکمال فتح عطا فرمائی۔(۱) تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے باعث آپ سے مقدم اور مؤخر (حضرات) کے گناہ

وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعۡمَتَهُۥ عَلَيۡكَ وَيَهۡدِيَكَ صِرَٰطًا مُّسۡتَقِيمًا ۝٢

معاف فرمادے اور آپ پر اپنی نعمت مکمل کردے اور آپ کو صراط مستقیم پر قائم رکھے۔(۲)

وَيَنصُرَكَ ٱللَّهُ نَصۡرًا عَزِيزًا ۝٣ هُوَ ٱلَّذِيٓ أَنزَلَ ٱلسَّكِينَةَ فِي

اور اللہ آپ کی زبردست امداد کرنے والا ہے۔(۳) وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر اطمینان

قُلُوبِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ لِيَزۡدَادُوٓاْ إِيمَٰنًا مَّعَ إِيمَٰنِهِمۡۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ

عطا کیا تاکہ اُن کے ایمان میں ایمانی قوت سے مزید اضافہ ہو جائے ، اور آسمانوں اور زمین کے

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝٤ لِّيُدۡخِلَ

تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اوراللہ تعالیٰ علیم ہے حکمت والا ہے۔ (۴) تاکہ اللہ

ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتِ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ

مومنین اور مؤمنات کو باغوں میں داخل کر دے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ

خَٰلِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّـَٔاتِهِمۡۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ ٱللَّهِ

اُس میں رہیں گے اور وہ ان سے اُن کے عیبوں کودُور کردے اور اللہ کی بارگاہ میں

فَوۡزًا عَظِيمًا ۝٥ وَيُعَذِّبَ ٱلۡمُنَٰفِقِينَ وَٱلۡمُنَٰفِقَٰتِ وَٱلۡمُشۡرِكِينَ

یہ عظیم کامیابی ہے۔ (۵) اور یہ کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں

وَٱلۡمُشۡرِكَٰتِ ٱلظَّآنِّينَ بِٱللَّهِ ظَنَّ ٱلسَّوۡءِۚ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ ٱلسَّوۡءِۖ

اور مشرک عورتوں کوعذاب میں مبتلا کردے جواللہ کے بارے میں بدظن ہیں۔ان پر بری گردش کاوقت ہے۔

وَغَضِبَ ٱللَّهُ عَلَيۡهِمۡ وَلَعَنَهُمۡ وَأَعَدَّ لَهُمۡ جَهَنَّمَۖ وَسَآءَتۡ

اور اُن پر اللہ کا غضب ہوا اور اُن پر لعنت ہے اور اُنہی کے لیے جہنم تیار کیا گیا ہے۔جو بہت ہی برا

مَصِيرًا ۝٦ وَلِلَّهِ جُنُودُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَزِيزًا

ٹھکانا ہے۔(۶) اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ غلبے والا

حَكِيمًا ۝٧ إِنَّآ أَرۡسَلۡنَٰكَ شَٰهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝٨ لِّتُؤۡمِنُواْ بِٱللَّهِ

حکمت والا ہے۔(۷) بیشک ہم نے آپ کو شاہد اور مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔(۸) تاکہ تم اللہ اور اس کے

وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ⑨

رسول پر ایمان لے آؤ اور حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعظیم اور اُن کی توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے رہو۔(۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

بلاشبہ اے محبوب! جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں، اُن کے ہاتھوں پر اللہ کا

اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا

ہاتھ ہے۔ پس جو کوئی عہد یعنی بیعت توڑے تو اُس کا وبال اس کی اپنی ذات پر ہی ہوگا، اور جو کوئی اپنے عہد کو پورا کردے

عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ⑩ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ ع ١٠ ٩

جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو عنقریب اللہ اُسے اجر عظیم سے نوازے گا۔(۱۰) اعرابیوں میں سے جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے

مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

آپ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے مال اور اہل وعیال نے مشغول رکھا پس آپ ہمارے لیے معافی طلب کریں، وہ اپنی زبانوں سے

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

ایسی باتیں کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہیں۔ آپ فرما دیں کہ اللہ کے مقابلے میں کون کس چیز کا

شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

مالک ہے اگر وہ تمہیں نقصان دینا چاہے یا نفع پہنچانا چاہے بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ⑪ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ

اچھی طرح باخبر ہے۔(۱۱) بلکہ تمہارا یہ خیال تھا کہ رسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) اور مؤمنین ہرگز

الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ

واپس لوٹ کر اپنے اہل وعیال میں نہ آئیں گے اور تمہارے دلوں میں یہی بات راسخ ہوچکی تھی اور تمہارا ظن

ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ⑫ وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

بہت ہی بُرا ظن تھا اور تم ہلاک ہونے والی قوم تھی۔(۱۲) اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے

فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ⑬ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

تو بلاشبہ ہم نے کافروں کے لیے شعلہ انگیز آگ تیار کر رکھی ہے۔(۱۳) اور آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کی ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑭

جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب میں مبتلا کردے اور اللہ مغفرت کرنے والا بڑا ہی رحیم ہے۔(۱۴)

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

عنقریب جب تم مال غنیمت لینے جاؤ گے تو پیچھے بیٹھے رہنے والے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ پیچھے آنے دیجیے۔

نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ

ان کا ارادہ ہے کہ وہ اللہ کی بات کو تبدیل کردیں، آپ فرمادیں کہ تمہیں ہرگز ہمارے پیچھے نہیں آنا چاہیے

قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا

اسی طرح کی بات اللہ پہلے بھی کہہ چکا ہے۔ پھر وہ کہیں گے کہ تمہیں ہم سے حسد ہے۔ ان کا کہنا غلط ہے بلکہ ماسوائے چند کے

يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ

وہ اللہ کی بات کو سمجھتے ہی نہ تھے۔(۱۵) عربی نسل کے پیچھے رہ جانے والے بدوؤں کو آگاہ کردیں کہ بہت جلد تمہیں

اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا

ایک جنگجو قوم سے لڑنے کے لیے بلایا جائے گا تم ان سے لڑتے رہو یا وہ مسلمان ہو جائیں، پس اگر تم نے اس بات کو مان لیا تو

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

اللہ تمہیں بہت اچھا اجر دے گا۔ اور اگر تم نے اس وقت بھی مُنہ موڑ لیا جیسا کہ تم نے پہلے منہ موڑا تھا

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

تو اللہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کردے گا۔(۱۶) اندھے پر جہاد میں شامل نہ ہونے کا گناہ نہیں اور نہ ہی لنگڑے پر گناہ ہے

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ

اور نہ ہی مریض کا جہاد میں آنے کا کچھ حرج ہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اسے جنت میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ النصف ع ۲ ۱۰

داخل کیا جائے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو شخص منہ پھیرے گا تو اللہ اسے دردناک عذاب دے گا۔(۱۷)

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

بیشک اللہ ان مومنوں سے راضی ہوا جبکہ وہ درخت کے نیچے آپ کی بیعت کر رہے تھے پس اللہ کو اُن کے دلوں کی

مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّ

بات معلوم تھی۔ پس اُن پر اطمینان نازل کر دیا گیا اور انہیں قریبی فتح عطا کر دی۔ (۱۸) اور

مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ

بہت سا مال غنیمت بھی دیا جسے وہ لے لیں اور اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۱۹) اللہ نے تم سے کثیر

اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ

مال غنیمت کا وعدہ فرمایا ہے جسے تم حاصل کرلو گے پھر جلدی عطا کردیا ہے اور اس نے لوگوں کے ہاتھوں کو تمہارے

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾

خلاف اُٹھنے سے روک دیا ہے تاکہ مومنوں کے لیے ہماری یہ نشانی ہوجائے اور تمہیں صراط مستقیم کی طرف قائم رکھے ۔(۲۰)

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

اور تمہیں وہ انعام دیے جو تمہارے دائرہ اختیار میں نہ تھے لیکن اللہ نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے، اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا

چیز پر قادر ہے۔(۲۱) اور اگر کفر کرنے والے تم سے جنگ کرتے تو اُلٹے پاؤں پیٹھ دکھا کر بھاگ جاتے پھر وہ نہ کسی کو

يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ

اپنا دوست اور نہ مددگار پاتے۔(۲۲) پہلے ہی سے اللہ کا یہ دستور چلا آرہا ہے۔

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ

اور تم ہرگز اللہ کے دستور میں تبدیلی نہ پاؤ گے۔ (۲۳) اور وہی ہے جس نے فتح مکہّ کے بعد اُن کے ہاتھ تم سے

وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

اور تمہارے ہاتھ ان سے وادیٔ مکہ میں روک دیے باوجود اِس کے کہ وہ تمہاری دسترس میں آچکے تھے، اور جو کچھ تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اللہ اُسے دیکھتا ہے۔(۲۴) یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا،

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ

قربانی کے جانور اپنی جگہ پر پہنچنے سے رُکے رہے۔ اور اگر مکہّ میں کچھ مومن مرد اور

نِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔــوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ

مومن عورتیں نہ ہوتیں جن کے متعلق معلوم نہ ہونے کی بناء پر اُنہیں تم شکستہ حال کردیتے اور تمہیں اُن کی طرف سے

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا

بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا تو بھی فتح آپ کی ہوتی مگر اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔اگر ایمان والے اور کافر الگ ہوتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ

تو اس وقت ہم ان سے کفر کرنے والوں کو دردناک عذاب دے دیتے۔ (۲۵) جب کافروں نے اپنے دل میں ہٹ دھرمی

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى

سے کام لیا اور وہ ہٹ دھرمی بھی دور جاہلیت کی تھی تو اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر سکون نازل کردیا

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ؕ وَ

اور انہیں تقوٰی کی بات پر گامزن کر دیا اور انہیں اس کا حق حاصل تھا اور وہ اُس کے اہل بھی تھے۔ اور

كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ۠ ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا ع ۳ / ۹

اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۲۶) بیشک اللہ نے اپنے رسول کو حق کے ساتھ سچا خواب دکھایا کہ

بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

جب اللہ نے چاہا تو آپ امن کے ساتھ اپنے سروں کو منڈواتے ہوئے یا بالوں کو

رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ

کترواتے ہوئے مسجد حرام میں داخل ہوگے، اس وقت خوف نہ ہوگا۔ پس وہ جانتا ہے جوتمہیں معلوم نہیں تو اس نے

دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ

اس سے پہلے ہی تمہیں ایسی فتح عطا فرمادی جو قریب ہے۔(۲۷) وہی ہے جس نے اپنے رسول کوہدایت کی کتاب اور دین

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ

حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اُسے تمام دینوں پر غالب کردے اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔ (۲۸) کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ

اللہ کے رسول ہیں ، اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں وہ آپس میں بڑے رحم دل ہیں آپ انہیں

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِیْ

رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے ، اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے اور اُس کی رضا چاہتے ہوئے دیکھتے ہیں اُن کی علامت

معانقة ۱۵ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۖۚ وَ مَثَلُهُمْ

کثرت سجود سے ظاہر ہے، اُن کے یہ اوصاف تورات میں بھی ہیں۔ اور انجیل میں اُن کی

فِی الْاِنْجِيْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى

مثال یوں دی گئی ہے کہ وہ ایک ایسے کھیت کی مانند ہیں جس نے اپنی کونپل کو نکالا پھر اسے قوت کے ساتھ بڑھایا پھر وہ اپنے تنے کے بل

سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کھڑا ہوگیا اُس کی خوشنمائی کسان کو بڑی اچھی لگتی ہے تاکہ کافروں کو اس سے غصہ آئے ان میں سے ایمان والوں

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع ۴ ۱۲

اور صالح عمل کرنے والوں سے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔(۲۹)

49 سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ 106 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 18 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ الحجرات مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا

اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول سے مقدم ہونے کی کوشش نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا

بیشک اللہ سننے والا علم والا ہے۔(۱) اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آواز سے

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

اونچی نہ کیاکرو اور نہ آپ سے زور سے بات کیا کرو جس طرح کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ

بلند لہجے میں باتیں کرتے ہو۔ اس طرح کرنے سے کہیں تمہارے اعمال ضائع نہ ہوجائیں اور تمہیں اُس کی خبر تک نہ ہو ۔ (۲) بیشک

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس اپنی آواز کے لہجے کوپست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾ اِنَّ

جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیےآزما لیاہے۔اُن کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔(۳) بیشک

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَ لَوْ

جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سےآواز دیتے ہیں اُن کی اکثریت ناسمجھ ہے۔ (۴) اور اگر وہ آپ کے

اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

خود بخود باہر تشریف لانے تک صبر کرتے تو یہ اُن کے لیے بہت بہتر ہوتا۔ اور اللہ مغفرت کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ

رحم والا ہے۔(۵) اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لے کر آئے تواس کی تحقیق کرلیا کروکہ کہیں

تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾ وَ اعْلَمُوْۤا

کسی قوم کو بے خبری میں تکلیف نہ دے بیٹھو پھر تم اپنے کیے پر پچھتانے لگو۔(۶) اور تمہیں معلوم ہونا چاہیے

اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ

کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔ اگر بہت سے کاموں میں تمہاری بات کو مان لیا کریں تو تم مشقت میں پڑ جاؤ لیکن

اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ

اللہ نے تمہارے لیے ایمان کو دلکش بنا دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں مزین کر دیا ہے اور کفر اور

وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿٧﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا۔ یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔(٧) اور یہ اللہ کا فضل

وَ نِعْمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٨﴾ وَ اِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور نعمت ہے۔اور اللہ علیم ہے حکمت والا ہے۔(٨) اور مومنوں کی دو جماعتیں آپس میں جھگڑ پڑیں تو

اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى

دونوں کے مابین صلح کرادیں۔پھر اگر ان میں سے کوئی دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے

فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا

لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے، پھر اگر وہ واپس لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان

بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٩﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

عدل اور انصاف کے مطابق صلح کروا دو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(٩) بلاشبہ مومن آپس میں

اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ١٤

بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کروا دو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(١٠) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ

ایمان والو! تم میں سے ایک قوم دوسری قوم سے مذاق نہ کرے، شاید کہ وہ ان مذاق کرنے والوں سے بہتر ہو اور

لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

نہ ہی عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ اور

وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَ

نہ برے القاب سے دوسروں کو پکارو، صاحب ایمان ہوکر فاسق کہلانا بہت برا ہے اور

مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا

جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔(١١) اے ایمان والو! بدگمانیوں کی کثرت سے

كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا يَغْتَبْ

اپنے دامن کو بچایا کرو، بلاشبہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور نہ کسی کی برائیاں تلاش کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کی

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا

غیبت کیا کرو کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا تم تو اس سے کراہت کرتے ہو۔

فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا

اور اللہ سے ڈرو بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۲) اے لوگو! بلاشبہ ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ

تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں مختلف نسلیں اور مختلف قبائل بنا دیا ہے تاکہ تم آپس میں پہچانو۔

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ

بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ مکرم وہ ہے جو تم میں سے متقی ہے بیشک اللہ علیم ہے خبیر ہے۔(۱۳) دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم

اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ

ایمان لے آئے، آپ فرمائیں کہ تم ایمان نہیں لائے ہو بلکہ تم یہ کہو کہ ہم سلامتی میں آگئے کیونکہ تمہارے دلوں میں ابھی تک ایمان

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ

داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کروگے، تو اللہ ذرا بھی تمہارے عملوں میں کمی نہیں کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم والا ہے۔ (۱۴) بلاشبہ مومن تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آئیں

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

پھر شک نہ کریں اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

وہی لوگ صادق ہیں۔(۱۵) آپ فرمادیں کہ کیا تم اللہ کو اپنا دین سکھاتے ہو اور اللہ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کچھ جانتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔(۱۶)

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ

اے محبوب کہ وہ مسلمان ہونے کا احسان جتلاتے ہیں۔آپ فرمائیے کہ مجھ پر اپنے مسلمان ہونے کا احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ

اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ هَدٰٮكُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ

تم پر احسان جتاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کے لیے ہدایت عطا فرما دی ہے اگر تم سچے ہو۔(۱۷) بیشک

اللّٰهَ يَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸﴾ ع ۸ ۱۴

اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔(۱۸)

50 سُوۡرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ 34 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا : 45 رُكُوۡعَاتُهَا : 3

سورہ قٓ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۵ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

قٓ ۚ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ۚ﴿۱﴾ بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ

قٓ۔ قرآن مجید کی قسم۔(۱) بلکہ اُنہیں تعجب ہوا کہ اُن کے پاس ان میں سے ایک ڈرسنانے والا آیا تو

الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا شَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ۚ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ

کفر کرنے والوں نے کہا کہ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔(۲) کہ کیا جب ہم مرکرمٹی ہوجائیں گے تو پھر ہمارا دوبارہ زندہ ہو کر

بَعِيۡدٌ ﴿۳﴾ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَعِنۡدَنَا كِتٰبٌ

لوٹنا بعید ازعقل ہے۔(۳) اُن کے جسم کو جتنا زمین کھا کر کم کر دیتی ہے وہ ہمیں معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس کتاب میں سب کچھ

حَفِيۡظٌ ﴿۴﴾ بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَـقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ فَهُمۡ فِىۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمۡ

محفوظ ہے۔(۴) بلکہ اُنہوں نے حق کو جھٹلایا حق آجانے کے باوجود وہ ایک معمہ میں مبتلا ہیں۔(۵) کیا وہ

يَنۡظُرُوۡۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنۡ

اپنے اُوپر آسمان کو نہیں دیکھتے کہ ہم نے اسے کیسے بنایا اور اسے مزین کیا اور اس میں کوئی بھی

فُرُوۡجٍ ﴿۶﴾ وَالۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰهَا وَاَلۡقَيۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا

شگاف نہیں ہے۔(۶) اور زمین کو ہم نے پھیلایا اوراس میں پہاڑوں کوکھڑا کردیا اوراس میں ہر قسم کی

مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ۙ﴿۷﴾ تَبۡصِرَةً وَّذِكۡرٰى لِكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ﴿۸﴾

نباتات کا جوڑا اُگایا۔(۷) ہر رجوع کرنے والے کے لیے بصیرت اور نصیحت ہے۔(۸)

وَنَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الۡحَصِيۡدِ ۙ﴿۹﴾

اور ہم نے آسمانوں سے پانی نازل کیا جو بابرکت ہے، پھر ہم نے اس سے باغ اُگائے اورکھیتوں کا اناج بھی اُگایا۔(۹)

وَالنَّخۡلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ۙ﴿۱۰﴾ رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ ۙ وَاَحۡيَيۡنَا بِهٖ

اور کھجور کے پُرشکوہ درخت بھی اُگائے جن کے خوشے گنجان ہوتے ہیں۔(۱۰) یہ بندوں کے لیے رزق ہے اورہم نے اس پانی سے

المنزل ۷

بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ

مردہ شہر کو زندہ کیا۔ اسی طرح قبر سے اُنہیں نکالا جائے گا۔(۱۱) ان سے پہلے نوح(علیہ السلام) کی قوم اور اصحاب الرس

الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ۱۲ وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ۱۳ وَّ اَصْحٰبُ

اور ثمود نے جھٹلایا۔(۱۲) اور قوم عاد اور فرعون اور لوط کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا۔ (۱۳) اور اصحاب

الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۱۴ اَفَعَيِيْنَا

ایکہ اور قوم تبع ،غرضیکہ ان تمام نے رسولوں کو جھٹلایا تھا پس میرے عذاب کے وعدہ کا ان پر اطلاق ہوگیا۔(۱۴) تو کیا ہم پہلی مرتبہ کی

ع ۱۵ ۱۵ بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۱۵ وَ لَقَدْ

تخلیق سے تھک گئے ہیں، نہیں بلکہ وہ نئی تخلیق کے متعلق شک میں مبتلا ہیں۔ (۱۵) اور بلاشبہ

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ

ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا ہے اورہم جانتے ہیں اُس کے نفس میں اُٹھنے والے وسوسوں کو۔اورہم اس کی شہ رگ سے بھی

اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۱۶ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ

زیادہ قریب ہیں ۔(۱۶) جب انسان کوئی فعل کرتا ہے تو لکھنے والے لکھ لیتے ہیں جو اُس کی دائیں جانب

عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۱۷ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۱۸

اور بائیں جانب بیٹھے ہوتے ہیں۔(۱۷)وہ اپنی زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا کہ ایک لکھنے والا نگران اُس کے پاس ہی ہوتا ہے۔ (۱۸)

وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۱۹ وَ

اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آگئی۔ یہی وہ وقت تھا جس سے تو بھاگتا تھا۔(۱۹) اور

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۲۰ وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

صور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کی وعید کا دن ہو گا ۔(۲۰) اور ہر شخص ہمارے پاس اسی طرح آئے گا کہ اُس کے ساتھ

سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ۲۱ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا

ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ہوگا۔(۲۱) بیشک تواس سے غفلت میں تھا پس ہم نے تیری نظروں سےحجاب اُٹھا دیا ہے

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۲۲ وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا

سو آج تیری نظر بہت تیز ہے۔(۲۲) اور اس کے ساتھ رہنے والا فرشتہ کہے گا کہ تیرا

مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۲۳ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۲۴ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ

اعمالنامہ میرے پاس موجود ہے۔ (۲۳) حکم ہوگا کہ تمام سرکش ناشکروں کو جہنم میں ڈال دو۔ (۲۴) جو بھلائی سے روکنے والا

مُّعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي

حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا تھا۔(۲۵)جس نے اللہ کے ساتھ کئی دُوسرے معبود بنائے ہوئے تھے پس اسے شدید

الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَ لٰكِنْ كَانَ

عذاب میں مبتلا کردو۔(۲۶) اس کا ساتھی شیطان کہے گا اے ہمارے رب میں نے اُس کو سرکش نہیں بنایا تھا بلکہ یہ خود ہی

فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ

دُور کی گمراہی میں پڑا ہوا تھا۔(۲۷) اللہ فرمائے گا کہ میری بارگاہ میں جھگڑا نہ کرو میں تو پہلے ہی تمہیں وعید سے

بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَ مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع ۲ ۱۴ ۱۶

باخبر کرچکاہوں۔(۲۸) ہمارے ہاں بات میں تبدیلی نہیں ہوتی اور میں اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہوں۔ (۲۹) اُس

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَ

دن ہم جہنم سے کہیں گے کہ کیا تو بھرگئی ہے تووہ کہے گی کہ مجھ میں مزید گنجائش ہے۔(۳۰) اور جنت کو اہل

اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ

تقویٰ کے نزدیک کردیا جائے گا جو بالکل دُور نہ ہوگی۔(۳۱) یہی وہ جنت ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا یہ ان تمام کے لیے ہے جو اللہ کی طرف

اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِۨ ﴿۳۳﴾

رجوع کرنے والے اور گناہوں سے محفوظ رہنے والے ہیں۔(۳۲) جس نے بن دیکھے رحمٰن کی خشیت رکھی اور اللہ کی طرف متوجہ رہنے والا دل

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

لے کرآیا۔(۳۳) اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشگی کا دن ہے۔ (۳۴) وہاں اُن کی خواہش کے مطابق سب کچھ ہے

فِيْهَا وَ لَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ

بلکہ ہمارے پاس مزید بھی موجود ہے۔(۳۵) اور ان سے پہلے ہم نے بہت سی قوموں کو ہلاک کردیا جو طاقت میں ان سے

مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

زیادہ مضبوط تھیں وہ شہروں میں سرگرداں رہے، کیا اُنہیں پناہ کی جگہ حاصل ہوئی۔(۳۶) بیشک اس میں دل

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَ

رکھنے والے کے لیے نصیحت کا سبق ہے یا جو توجہ سے بات سنتا ہو۔(۳۷) اور

لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖۗ وَّ مَا

بلاشبہ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کردیا اور ہمیں

مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

تھکن تک محسوس نہ ہوئی۔(۳۸) پس آپ اُن کی باتوں پر صبر کریں اور سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے

الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں۔(۳۹) اور رات کے وقت بھی اُس کی تسبیح کریں اور سجود یعنی نمازوں کے بعد بھی تسبیح کریں۔(۴۰) اور

اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ

سنو! جس دن پکارنے والا قریبی مقام سے پکارے گا۔(۴۱) جس دن سب لوگ گرج کی آواز سُنیں گے

بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ اِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ

وہی دن قبروں سے باہر آنے کا ہوگا۔(۴۲) بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی لوٹنا ہے۔(۴۳) جس دن

تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

زمین شق ہوجائے گی اس سے نکلنے والے سرعت سے نکلیں گے یہی حشر کا دن ہے جو ہمارے لیے بالکل آسان ہے۔(۴۴) ہم اُن کی باتوں کو اچھی طرح

ع ۱۶
يَقُوْلُوْنَ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾

جانتے ہیں اور آپ ان پر سختی کرنے والے نہیں ہیں پس آپ ہر اس شخص کو قرآن کی دعوت دیتے رہیں جس میں میری وعید کا خوف ہے۔(۴۵)

51 سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 67 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 60 رُكُوْعَاتُهَا: 3

سورۃ الذاریات مکی ہے　　اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔　　اس میں ۶۰ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

وَ الذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ

اور طوفانی ہواؤں کی قسم!(۱) پھر بادل لانے والی ہواؤں کی قسم!(۲) پھر خراماں چلنے والوں کی قسم!(۳) پھر حکم تقسیم کرنے والوں کی

اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّ اِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَ السَّمَآءِ

قسم!(۴) بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ حقیقت ہے۔(۵) اور بیشک انصاف واقع ہوگا۔(۶) اور راستوں والے

ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾

آسمان کی قسم!(۷) بیشک تم مختلف اقوال میں مبتلا ہو۔(۸) قرآن کے فیضان سے وہی محروم رہا جس کا محروم رہنا مقدر میں تھا۔(۹)

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ

قیاس آرائیاں کرنے والے مارے جائیں گے۔(۱۰) وہی لوگ غفلت میں محو خواب ہیں۔(۱۱) سوال کرتے ہیں کہ جزا کا

يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ

دن کب آئے گا۔(۱۲) یہ وہی دن ہوگا جب اُنہیں آگ میں تپایا جائے گا۔(۱۳) اب اپنے فتنے کا مزا چکھو۔

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ

یہ وہی ہے جس کے لیے تمہارا تقاضا جلدی کا تھا۔(۱۴) بیشک اہل تقوٰی جنتوں اور چشموں

عُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾ ؕ

میں ہوں گے۔(۱۵) اپنے رب سے ملنے والے انعاموں کو حاصل کررہے ہوں گے۔ بلاشبہ وہ اس سے قبل دنیا میں نیکوکار تھے۔ (۱۶)

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

وہ راتوں کو کم سویا کرتے تھے۔(۱۷) اور رات کے پچھلے پہر میں استغفار کیا کرتے تھے۔(۱۸)

وَ فِيْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَ فِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ

اور اُن کے مالوں میں سائلوں اور محروموں کا حق شامل تھا۔(۱۹) اور اہل یقین کے لیے زمین میں

لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ ۙ وَ فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ فِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ (۲۰) اورتم خود اپنے وجود میں ان نشانیوں پر غور نہیں کرتے ہو۔(۲۱) اور آسمانوں میں تمہارا رزق ہے

وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ

جس کا تم سے وعدہ دیا جاتا تھا۔(۲۲) پس آسمان اور زمین کے رب کی قسم! بلاشبہ یہ قرآن حق ہے یہ آپ کے گفتگو کرنے

تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ ع ۲۳ ۱۸

کی مثل ہے۔ (۲۳) اے محبوب! کیا آپ پر حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کی روایت پہنچی ہے۔(۲۴)

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ

جب وہ اُن کے پاس آئے تو اُنہوں نے سلام کہا۔ جواباً آپ نے بھی سلام کہا۔ یہ لوگ جانے پہچانے ہیں۔(۲۵) پھر اپنے گھر والوں کے

اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ ۙ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

پاس گئے پس بھنا ہوا موٹا بچھڑا لے آئے۔ (۲۶) پھر اسے اُن کے قریب رکھ دیا کہا تم کھاتے کیوں نہیں ہو۔(۲۷)

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ

پھر اپنے دل میں ان سے ڈرنے لگے۔ اُنہوں نے کہا کہ خوف نہ کھایئے۔ اور حضرت ابراہیمؑ کو ایک صاحب علم بچے کی

عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ

بشارت دی۔(۲۸) پھر اُن کی بیوی تیزی سے باتیں کرتی ہوئی آئیں اور اپنے چہرے کو لپیٹ لیا اور کہنے لگیں کہ میں تو بانجھ قسم کی بوڑھی عورت

عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

ہوں۔(۲۹) میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا۔ فرشتوں نے کہا کہ تمہارے رب نے تمہارے ہاں لڑکا ہونے ہی کے لیے فرمایا ہے بیشک وہ حکیم ہے علیم ہے۔(۳۰)

الجزء ٢٧ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرشتو! تمہارے آنے کی وجہ کیا ہے ۔ (٣١) اُنہوں نے کہا بیشک ہمیں مجرموں کی

قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً

قوم کی طرف بھیجا گیاہے۔(٣٢) تاکہ ہم ان پر مٹی کے پتھروں کی بارش کردیں۔(٣٣) وہ پتھر آپ کے رب کے ہاں

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾

نشان شدہ ہیں جو حد سے بڑھنے والوں کے لیے ہیں۔(٣٤) تو ہم نے اس شہر سے مومنوں کو نکال لیا۔ (٣٥)

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَ تَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً

پس اس بستی میں ہم نے حضرت لُوط کے گھر کے علاوہ کسی اور کو مسلمان نہ پایا۔ (٣٦) اور ہم نے دردناک عذاب سے ڈرنے والوں کے لیے

لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ وَ فِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ

ایک نشانی چھوڑ دی۔ (٣٧) اور حضرت موسیٰ(علیہ السلام) کے قصے میں بھی نشانی ہے

اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوْ

جب ہم نے اُنہیں روشن معجزے کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا۔ (٣٨) پس وہ اپنی شاہی طاقت کے ساتھ نافرمان ہوااور اس نے کہا کہ یہ جادوگر ہے یا

مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾

دیوانہ ہے۔ (٣٩) پھرہم نے اسے اور اُس کے لشکر کو پکڑ لیا پھر ہم نے اُنہیں دریا میں غرق کردیااور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتارہ گیا۔ (٤٠)

وَ فِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ

اورقوم عاد میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر نااندیش آندھی بھیجی۔ (٤١) وہ آندھی جہاں سے گزرتی تھی

اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ وَ فِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا

اسے گلی ہوئی چیز کے مانند کردیتی تھی۔(٤٢) اور ثمود میں بھی نشانی ہے جب کہ اُنہیں کہا گیا تھا کہ ایک مدت تک

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ هُمْ

فائدہ حاصل کرلو۔ (٤٣)تو اُنہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو اُنہیں خوفناک کڑک نے آ کر پکڑ لیا اور وہ

يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّ مَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ

دیکھتے ہی رہ گئے۔ (٤٤) پھر نہ ان میں قائم ہونے کی استطاعت رہی اور نہ ہی وہ ان سے بدلہ لے سکتے تھے۔ (٤٥) اور

ع ٢ ٢٣ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَ السَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا

اس سے پہلے ہم نے حضرت نوح (علیہ السلام) کی قوم کو ہلاک کیا کیونکہ وہ فاسقوں کی قوم تھی۔ (٤٦) اور ہم نے آسمان کو اپنے ہاتھوں کی طاقت سے

بِاَيۡىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوۡسِعُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ الۡاَرۡضَ فَرَشۡنٰهَا فَنِعۡمَ الۡمٰهِدُوۡنَ ﴿۴۸﴾

بنایا بیشک ہم ہی اِسے وسعت دینے والے ہیں۔(۴۷)اور زمین کا ہم نے فرش بچھایا ہے پس ہم بہت اچھافرش بچھانے والے ہیں۔(۴۸)

وَ مِنۡ كُلِّ شَیۡءٍ خَلَقۡنَا زَوۡجَیۡنِ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوۡۤا اِلَى

اور ہم نے ہرچیز کو جوڑوں کی صورت میں تخلیق کیاتا کہ تمھیں نصیحت حاصل ہو۔(۴۹) پس تم ڈرو کہ اللہ کی طرف آؤ

اللّٰهِ ؕ اِنِّیۡ لَكُمۡ مِّنۡهُ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۵۰﴾ وَ لَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ

بیشک میں تمھیں ڈرانے والاہوں۔ (۵۰) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بناؤ

اِنِّیۡ لَكُمۡ مِّنۡهُ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ

بیشک میں تمھیں اس سے واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۵۱)اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس کوئی ایسا

مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوۡا بِهٖ ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ

رسول نہ آیا جسے اُنھوں نے یہی کہا کہ یہ جادوگر ہے یادیوانہ ہے۔(۵۲)کیا وہ آپس میں اسی پر متفق ہیں بلکہ وہ سرکش

طَاغُوۡنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ ﴿۵۴﴾ وَّ ذَكِّرۡ فَاِنَّ الذِّكۡرٰى

قوم ہیں۔(۵۳) پس اے محبوب! آپ ان سے رُخ پھیرلیں پس آپ پر کوئی ذمہ عائدنہیں۔(۵۴)اورآپ نصیحت کرتے رہیں کہ نصیحت کرنا

تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۵۵﴾ وَ مَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَ الۡاِنۡسَ اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾ مَاۤ

مومنوں کے لیے فائدہ مند ہے۔(۵۵) اور میں نے جنوں اور انسانوں کواپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔(۵۶) اور میں

اُرِیۡدُ مِنۡهُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ وَّ مَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ یُّطۡعِمُوۡنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو

ان سے کوئی رزق طلب نہیں کرتا اورنہ ہی میں چاہتا ہو کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔(۵۷) بیشک اللہ ہی رزاق ہے وہ

الۡقُوَّةِ الۡمَتِیۡنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ اَصۡحٰبِهِمۡ فَلَا

طاقت والاہے قدرت والاہے۔(۵۸) پس بلاشبہ ان ظلم کرنے والوں کے لیےعذاب سے اتنا ہی حصہ ہے جتنا کہ ان جیسے اصحاب کو ملا تھا

یَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۵۹﴾ فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ یَّوۡمِهِمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع ۳

پس یہ جلدی نہ کریں۔(۵۹) پس ان لوگوں کے لئے تباہی ہے جنھوں نے اس دن کا انکار کیاہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔(۶۰)

52 سُوۡرَةُ الطُّوۡرِ مَكِّيَّةٌ 76 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰیَاتُهَا : 49 رُكُوۡعَاتُهَا : 2

سورۃ الطور مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۴۹ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

وَ الطُّوۡرِ ۙ﴿۱﴾ وَ كِتٰبٍ مَّسۡطُوۡرٍ ۙ﴿۲﴾ فِیۡ رَقٍّ مَّنۡشُوۡرٍ ۙ﴿۳﴾ وَّ الۡبَیۡتِ الۡمَعۡمُوۡرِ ۙ﴿۴﴾

اور طور کی قسم!۔(۱) اور لکھی کتاب کی قسم!۔(۲)جو کھلے اوراق میں موجود ہے۔ (۳) اور بیت المعمور کی قسم!۔(۴)

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝٥ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۝٦ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝٧

اور بلندوبالا چھت کی قسم! ۔(۵) اور موجزن سمندر کی قسم! ۔(۶) بیشک آپ کے رب کا عذاب آکے رہے گا۔(۷)

مَّا لَهُ مِن دَافِعٍ ۝٨ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝٩ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝١٠

اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔(۸) جس دن آسمان شدید تھرتھراہٹ کے ساتھ تھرتھرائے گا۔(۹) اور پہاڑ چلنے والوں کی طرح چل پڑیں گے۔(۱۰)

فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝١١ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝١٢ يَوْمَ

پس اس روز جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔(۱۱) جو محض کھیل کے طور پر فضولیات میں مصروف رہتے ہیں۔(۱۲) اس دن

يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝١٣ هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝١٤

انہیں دھکے مار کر جہنم کی آگ کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔(۱۳) یہی وہ جہنم ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔(۱۴)

أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝١٥ اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا

تو کیا یہ جہنم کی آگ جادو ہے جو تمہیں دکھائی نہیں دیتی۔ (۱۵) اس میں داخل ہو جاؤ صبر کرو یا صبر نہ کرو

سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝١٦ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ

تمہارے لیے برابر ہے بلاشبہ تمہیں اسی کا بدلہ دیا گیا ہے جو تم کرتے تھے۔(۱۶) بیشک اہلِ تقویٰ باغوں میں اور نعمتوں

وَنَعِيمٍ ۝١٧ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝١٨

میں ہوں گے۔(۱۷) پس جو انہیں اپنے رب کی طرف سے عطا ہوا وہاں اس پر شاد ہوں گے۔ اور انہیں اُن کے رب نے جہنم کے عذاب سے بچالیا۔(۱۸)

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝١٩ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ

مزے کے ساتھ کھاؤ اور پیو یہ ان اعمال کی جزا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔ (۱۹) آمنے سامنے بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝٢٠ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ

اور ہم خوبصورت آنکھوں والی حوروں کو اُن کی بیویاں بنا دیں گے۔(۲۰) اور جو لوگ ایمان لائے اور ایمان کے ساتھ اُن کی اولاد نے اُن کی اتباع کی

أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ

ہم اُن کی اولاد کو اُن کے ساتھ ملا دیں گے اور اُن کے اعمال میں ذرہ بھر کمی نہیں کریں گے ہر شخص اپنے کسب کے

بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝٢١ وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝٢٢

باعث پکڑ میں ہوگا۔ (۲۱) اور ہم انہیں ایسے میوے اور گوشت مہیا کرتے رہیں گے جنہیں وہ چاہیں گے۔(۲۲)

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝٢٣ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ

وہ شراب طہور کے پیالے لینے کے لیے آپس میں کھینچا تانی کریں گے جس میں نہ کوئی لغو بات اور نہ ہی گناہ ہوگا۔(۲۳) اور اُن کے اردگرد

وقف لازم

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ۲۴ وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

غلمان پھرتے ہوں گے جو چھپے ہوئے موتیوں کی مانند خوبصورت ہوں گے۔ (۲۴)اور وہ آپس میں ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر

يَّتَسَآءَلُوْنَ ۲۵ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ۲۶ فَمَنَّ اللّٰهُ

گفت وشنید کریں گے۔(۲۵) کہیں گے کہ ہم اپنے اہل وعیال میں اس سے پہلے ڈرتے ہوئے زندگی گزارتے تھے۔(۲۶) پس اللہ نے

عَلَيْنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۲۷ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ

ہم پر احسان فرمایا ہے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ہے۔(۲۷) بیشک اس سے قبل ہم اُسی کو پکارتے تھے۔ بلاشبہ وہ

هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۲۸ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ لَا ۱ ع ۲۸ ۲

احسان کرنے والا رحم والا ہے۔(۲۸) پس اے محبوب! آپ نصیحت فرماتے جائیں کہ آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ

مَجْنُوْنٍ ۲۹ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ۳۰ قُلْ

دیوانے ہیں۔(۲۹) کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں ہمیں اُن کے بارے میں گردشِ ایام کا انتظار ہے۔(۳۰) آپ فرمادیں کہ

تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۳۱ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ

انتظار کیے جاؤ پس میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔(۳۱) کیا اُن کی عقلیں انہیں ایسی باتیں ہی بتاتی ہیں

بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۳۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۳۳

یا کہ وہ شریر قسم کے لوگوں کی قوم ہیں۔(۳۲) کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن اُنہوں نے خود بنا لیا ہے بلکہ یہ ایمان والوں سے نہیں ہیں۔(۳۳)

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۳۴ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ

اگر ان میں صداقت ہے تو اس کی مثل ایک اور قرآن بنا کر لے آئیں۔(۳۴) کیا وہ کسی خالق کے بغیر ہی پیدا ہوگئے ہیں

شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۳۵ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا

یا یہ کہ وہ اپنے آپ کے خود ہی خالق ہیں؟۔(۳۵) کیا آسمانوں اور زمین کو اُنہوں نے پیدا کیا ہے۔ نہیں بلکہ اُنہیں

يُوْقِنُوْنَ ۳۶ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ۳۷ اَمْ

یقین نہیں ہے۔(۳۶) کیا آپ کے رب کے خزانے اُن کے پاس ہیں یا کہ وہ صاحب اقتدار ہیں؟۔(۳۷) یا کہ

لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۳۸ اَمْ

اُن کے پاس کوئی ایسی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کروہ آسمان سے باتیں سُن آتے ہیں، پس اُن کے سننے والے کو چاہیئے کہ وہ کھلی دلیل لائے۔(۳۸) کیا

لَهُ الْبَنٰتُ وَ لَكُمُ الْبَنُوْنَ ۳۹ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۴۰

اللہ کے لئے بیٹیاں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں؟۔(۳۹) کیا آپ ان سے کوئی اجر مانگتے ہیں کہ وہ تو اُن کے بوجھ سے دبے جارہے ہیں؟۔(۴۰)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ

یا اُن کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔ (۴۱) یا وہ کوئی دھوکہ دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پس اہلِ کفر خود ہی

كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

اپنے فریب میں پھنسنے والے ہیں۔(۴۲) کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اورمعبود ہے۔ جس طرح وہ شرک کرتے ہیں

يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

اللہ اس سے پاک ہے۔ (۴۳) اور اگر یہ کسی آسمان کے ٹکڑے کو گرتا ہوا دیکھیں تو یہ کہیں گے کہ یہ شدید کالے

مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾

سیاہ بادل ہیں۔(۴۴) پس آپ اُنہیں چھوڑ دیں سو یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو پالیں جس دن کہ وہ بیہوش پڑے ہوں گے۔ (۴۵)

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ

اس دن ان کا فریب اُن کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔(۴۶) اور بیشک

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

ظالموں کے لیے ایک اور عذاب بھی ہے لیکن اُن کی اکثریت اس سے لاعلم ہے۔(۴۷)

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

اور اے محبوب! آپ اپنے رب کے حکم پر صبر فرمائیں پس آپ بلاشبہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں

ع ٢ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾

جب بھی آپ اُٹھتے ہیں۔(۴۸) اور رات کے کچھ حصے میں اُس کی تسبیح کریں اور اس وقت بھی تسبیح کریں جبکہ ستارے ماند پڑ رہے ہوتے ہیں۔ (۴۹)

53 سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ 23 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 62 رُكُوْعَاتُهَا : 3

سورۃ النجم مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۶۲ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾ وَمَا يَنْطِقُ

اور چمکتے ہوئے ستارے کی قسم! جب وہ معراج سے واپس آئے۔(۱) تمہارے صاحب نہ بھولے اور نہ اِدھر اُدھر چلے۔(۲) اور وہ اپنی خواہش سے نہیں

عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿٥﴾

بولتے ہیں۔(۳) یہ قرآن تو وحی ہے جو اُن کی طرف بھیجی جاتی ہے۔(۴) اُنہیں زبردست قوتوں والے نے سکھایا ہے جو طاقتور ہے۔ (۵)

ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿٨﴾

پھر اس نے جلوہ افروزی کا ارادہ فرمایا۔(۶) اور وہ اُفق کے سب سے بلند وبالا کنارے پر تھا۔(۷) پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر اور قریب ہوا۔(۸)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿۹﴾ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ؕ﴿۱۰﴾

تو اس جلوے اور محبوب خدا میں صرف دو کمانوں کا فاصلہ بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔(۹) پس اللہ نے اپنے محبوب بندے پر وحی کی جو کچھ اس نے وحی کرنا تھا۔(۱۰)

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾ وَ لَقَدْ رَاٰهُ

دل نے جو دیکھا تھا اسے نہ جھٹلایا۔(۱۱) تو کیا تم ان سے اس پر جھگڑتے ہو جو انہوں نے دیکھا۔ (۱۲) تو اُنہوں نے اسے

نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ﴿۱۵﴾

دوبارہ بھی دیکھا۔(۱۳) یعنی سدرۃ المنتہٰی کے پاس۔ (۱۴) اُس کے پاس ہی جنت الماوٰی ہے۔(۱۵)

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَاٰى

جب کہ سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ چھانا تھا۔(۱۶) نگاہ نہ کسی طرف پھری اور نہ حدِ ادب سے آگے بڑھی ۔(۱۷) یقیناً اُنہوں نے

مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَ الْعُزّٰى ۙ﴿۱۹﴾ وَ مَنٰوةَ

اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (۱۸) تو کیا تم لوگوں نے لات اور عزّٰی کو دیکھا۔(۱۹) اور منات کے

الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَ لَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

بارے میں غور کیا جو تیسری جگہ پر ہے۔(۲۰) کیا تمہارے لیے بیٹے اور اس کے لیے صرف بیٹیاں ہیں ۔(۲۱) یہ تقسیم تو بڑی بے انصافی کی

ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾ اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ

تقسیم ہے۔(۲۲) یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق

اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى

کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ تو صرف اپنے گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور خواہشات نفس کی

الْاَنْفُسُ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ؕ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا

پیروی کرتے ہیں۔حالانکہ اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔(۲۳) کیا انسان کو ہر چیز مل جاتی ہے جس کی

تَمَنّٰى ۖ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ۠﴿۲۵﴾ وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ ع ۲۵ ۵

وہ آرزو کرتا ہے۔(۲۴) پس آخرت اور دُنیا اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ (۲۵) اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں کہ اُن کی

لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ

سفارش کسی طرح بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتی مگر اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہے سفارش کی اجازت دے

يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ

اور اسے پسند فرمائے۔(۲۶) بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ ملائکہ کو عورتوں کے

الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

نام سے منسوب کرتے ہیں۔(۲۷)حالانکہ اُنہیں اُن کے متعلق علم نہیں ہے۔ وہ تو صرف گمان کی

اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ

پیروی کرتے ہیں۔ اور بیشک گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں دے سکتا۔(۲۸) پس آپ اپنے چہرۂ اقدس کو

مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۬ عَنْ ذِكْرِنَا وَ لَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ؕ ذٰلِكَ

اس سے پھیر لیں جو ہمارے ذکر سے پھرا ہے اور اسے دنیوی زندگی کے سوا اور کچھ خواہش نہیں ہے۔(۲۹) اُن کے

مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ

علم کی انتہا یہیں تک ہے۔ بلاشبہ آپ کا رب اسے جانتا ہے جو اُس کی راہ سے بھٹک گیا

الربع

وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ۙ

اور جسے ہدایت حاصل ہوئی اسے بھی وہ جانتاہے۔(۳۰) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔

لِيَجْزِیَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ يَجْزِیَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾ ۚ

تاکہ وہ بُرے لوگوں کواُن کے بُرے اعمال کی سزا دے اور نیک لوگوں کواُن کی نیکیوں کا بدلہ دے۔(۳۱)

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

جولوگ صغیرہ گناہوں کے علاوہ کبیرہ گناہوں اور فحاشی سے اجتناب کرتے ہیں مگراتنا کہ ان سے انجانے میں کچھ ہوجائے بیشک آپ کے رب کی

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ

مغفرت بڑی وسیع ہے، اور وہ تمہیں اچھی طرح جانتاہے جبکہ تمہیں مٹی سے بنایا اورجب کہ تم اپنی

ع ۷/۲

اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ ۧ

ماؤں کے پیٹوں میں حمل کے دوران تھے۔ پس اپنے نفس کی پاکیزگی کا اظہار نہ کرو۔ وہ اہلِ تقویٰ کو اچھی طرح جانتاہے۔ (۳۲)

اَفَرَءَيْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾ ۙ وَ اَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْدٰى ﴿٣٤﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ

تو کیا آپ نے دیکھا جو پھر گیاہے۔(۳۳) اور تھوڑا ساماں دیا پھر اُسے روک لیا۔ (۳۴) کیا اس کے پاس

الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾ ۙ وَ اِبْرٰهِيْمَ

غیب کاعلم ہے پس وہ دیکھتا ہے۔(۳۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں جو کچھ ہے کیا اُسے اُس کی خبر نہیں ہوئی۔(۳۶)اور جو حضرت ابراہیمؑ کے

الَّذِیْ وَفّٰۤى ﴿٣٧﴾ ۙ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾ ۙ وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ

صحیفوں میں ہے جنھوں نے اطاعت کاحق ادا کیا۔(۳۷) کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کابوجھ نہیں اُٹھائے گا۔(۳۸)اور یہ کہ انسان کووہی ملتاہے

اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾ وَ اَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾

جس کے لیے وہ کوشش کرتا ہے۔(۳۹) اور یہ کہ اُس کی کوشش کا نتیجہ جلد ہی نظر آجائے گا۔(۴۰) پھر اُس کو پوری پوری جزا دی جائے گی۔(۴۱)

وَ اَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴿٤٣﴾ وَ اَنَّهٗ

اور یہ کہ آپ کے رب کی طرف ہی انتہا ہے۔(۴۲) اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رُلاتا ہے۔(۴۳) اور یہ کہ

هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ

وہی مارتا ہے اور وہی زندہ کرتا ہے۔(۴۴) اور یہ کہ اس نے دونوں جوڑوں یعنی نر اور مادہ کی تخلیق کی ہے۔(۴۵) جب کہ

نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَ اَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى

نطفہ ٹپکتا ہے۔ (۴۶) اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ پیدا فرمانا اسی کے ذمے ہے۔(۴۷) اور یہ کہ وہی امیر بناتا ہے

وَ اَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَ اَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾

اور وہی غریب کرتا ہے۔(۴۸) اور یہ کہ وہی ستارا الشعریٰ کا رب ہے۔(۴۹) اور یہ کہ اسی نے قوم عاد کو پہلے ہلاک کیا ہے۔(۵۰)

وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ

اور ثمود کو بھی ہلاک کیا پھر کسی کو باقی نہ رکھا۔(۵۱) اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی ہلاک کیا۔ بیشک وہ بڑے ہی ظالم اور سرکش

اَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ

لوگ تھے۔(۵۲) اور اسی نے حضرت لُوط کی اُلٹنے والی بستی کو نیچے گرایا۔(۵۳) تو ان پر چھا گیا جو چھانا تھا۔(۵۴) اے سننے والے! پس اپنے رب کی

تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ

کونسی نعمتوں میں شک کرے گا۔(۵۵) یہ ڈرانے والے نبی محترم بھی پہلے ڈرانے والے نبیوں ہی کی طرح ہیں۔(۵۶) آنے والی قیامت قریب آچکی

لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ

ہے۔(۵۷) اللہ کے سوا اسے کوئی کھولنے والا نہیں ہے۔ (۵۸) کیا یہ وہی بات ہے جسے تم عجب سمجھتے تھے۔(۵۹) اور ہنستے ہو

تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَ اعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾ ۩ السجدۃ ع ۳

اور روتے نہیں ہو۔(۶۰) اور تم اِسے مذاق سمجھے ہوئے ہو۔(۶۱) پس اللہ کے لیے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔(۶۲)

54 سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ 37 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 55 رُكُوْعَاتُهَا : 3

سورۃ القمر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۵ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَ اِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَ

قیامت قریب آگئی اور چاند شق ہوگیا۔(۱) اور اگر نہ ماننے والے کوئی نشانی دیکھتے تو منہ پھیر لیتے اور

يَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَ كَذَّبُوْا وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَ كُلُّ اَمْرٍ
کہتے ہیں کہ آہستہ اثر انداز ہونے والا جادو ہے۔ (۲) اور اُنہوں نے جھٹلادیا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چل دیے اور ہرکام کا
مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌۢ
وقت متعین ہے۔ (۳) اور بلاشبہ اُن کے پاس وہ خبریں آچکی ہیں جن میں عبرت ہے۔(۴) مکمل حکمت کی
بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ
باتیں ہیں پھر ان کو ڈرانا نفع بخش ثابت نہ ہوا۔(۵) پس آپ ان سے توجہ ہٹالیں جس دن ایک پکارنے والا فرشتہ ناپسند چیز کی طرف
نُّكُرٍ ﴿٦﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ
بُلائے گا۔(۶) اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی وہ قبروں سے اس طرح نکلیں گے جیسے کہ وہ منتشر
مُّنْتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾
ٹڈیاں ہیں۔(۷) پکارنے والے کی طرف دوڑتے جائیں گے، کافر لوگ کہیں گے یہ دن بڑا ہی سخت ہے۔ (۸)
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَ قَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّ ازْدُجِرَ ﴿٩﴾
ان سے پہلے حضرت نوح (علیہ السلام) کی قوم نے جھٹلایا پس ہمارے بندے ہی کو جھٹلایا اور اُنہوں نے اُنہیں دیوانہ کہا اور اُنہیں ڈرایا دھمکایا گیا۔(۹)
فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ
تو اُنہوں نے اپنے رب کے حضور دُعا کی بیشک میں مغلوب ہوں پس میری مدد فرما۔(۱۰) تو ہم نے زور سے ہونے والی بارش کے لئے آسمان کے
مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ
دروازے کھول دیے۔(۱۱) اورزمین سے ہم نے چشمے بہا دیے، پس بارش اور زمین کا پانی اس کام پر مل گیا جو اُن کے مقدر میں لکھا
قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ
جاچکا تھا۔(۱۲) اور ہم نے حضرت نوح کو تختوں اور کیلوں والی کشتی پر بٹھا دیا۔(۱۳) جو ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اُن کے
جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾
بدلے کے لیے تھا جس سے اُنہوں نے کفر کیا تھا۔ (۱۴) اور ہم نے اُس کو ایک نشانی کے طور پر رہنے دیا تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔ (۱۵)
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿١٦﴾ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا۔(۱۶) اور بلاشبہ ہم نے قرآن کو یادکرنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی یاد
مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ
کرنے والا ہے۔(۱۷) قوم نے عاد کو جھٹلایا پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا۔(۱۸) بیشک ہم نے

وقف لازم

اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا صَرۡصَرًا فِىۡ يَوۡمِ نَحۡسٍ مُّسۡتَمِرٍّ ۙ﴿۱۹﴾ تَنۡزِعُ

ان پر نحوست کے دن شدید طوفان بھیجا جو چلتا گیا۔(۱۹) اس نے لوگوں کو اُڑا کر

النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ مُّنۡقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾

اس طرح پھینک ڈالا جس طرح وہ اُکھڑی ہوئی کھجور کے تنے ہیں۔(۲۰) پس ہمارا عذاب اورہمارا ڈرانا کیسا ہوا۔(۲۱)

وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ ع ١ ٢٢ ٨

اور بلاشبہ ہم نے قرآن کونصیحت قبول کرنے کے لیے آسان کردیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔ (۲۲) قوم ثمود نے بھی ڈرانے والے

بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّـتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِىۡ ضَلٰلٍ

نبیوں کوجھٹلایا ۔(۲۳)پس کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے میں سے ایک بشر کی اطاعت کرنے لگیں، پھر تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں

وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلۡقِىَ الذِّكۡرُ عَلَيۡهِ مِنۡۢ بَيۡنِنَا بَلۡ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

آجائیں گے۔(۲۴) کیا ہم سب میں اسی پر وحی نازل ہوئی ہے بلکہ وہ جھوٹا خود پسند طرح کا آدمی ہے۔ (۲۵)

سَيَعۡلَمُوۡنَ غَدًا مَّنِ الۡكَذَّابُ الۡاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرۡسِلُوا النَّاقَةِ فِتۡنَةً

پس اُنھیں کل معلوم ہو جائے گا کہ جھوٹا شریر کون ہے۔ (۲۶) اے صالح! ہم اُن کی آزمائش کے لیے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں

لَّهُمۡ فَارۡتَقِبۡهُمۡ وَاصۡطَبِرۡ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئۡهُمۡ اَنَّ الۡمَآءَ قِسۡمَةٌۢ بَيۡنَهُمۡ ۚ

پس آپ انتظار کریں اور صبر کریں۔(۲۷)اور اُنھیں اس بات سے آگاہ کردیں کہ پانی کی تقسیم میں باری مقرر کردی گئی ہے ہرکوئی اپنی باری کے دن

كُلُّ شِرۡبٍ مُّحۡتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوۡا صَاحِبَهُمۡ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيۡفَ

پانی کے لیے حاضر ہو۔(۲۸)پس قوم ثمود نے اپنے ایک صاحب کو بُلایا تواس نے اونٹنی کو پکڑا پھراُس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔(۲۹) پھر

كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوۡا

میرا عذاب اورڈرانا کیسا تھا۔(۳۰)بلاشبہ ہم نے ان پر ایک خوفناک دھماکہ بھیجا تو وہ اس طرح ہوگئے جیسے

كَهَشِيۡمِ الۡمُحۡتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ

روندی ہوئی سُوکھی باڑ ہوتی ہے۔ (۳۱) اور بیشک ہم نے نصیحت حاصل کرنے والے کے لیے قرآن کو آسان کردیا ہے توکیاکوئی

مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوۡطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ حَاصِبًا

نصیحت حاصل کرنے والاہے۔(۳۲)قوم لُوط نے بھی رسولوں کوجھٹلایا۔(۳۳)ہم نے حضرت لوط (علیہ السّلام) کے اہل وعیال کے سوا پتھر برسانے والی

اِلَّاۤ اٰلَ لُوۡطٍ ؕ نَجَّيۡنٰهُمۡ بِسَحَرٍ ۙ﴿۳۴﴾ نِّعۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ

ہوا اُن پر بھیجی مگر ہم نے آل لوط کورات کے پچھلے پہر بچالیا۔(۳۴) یہ ہماری نعمت تھی۔ شکرکرنے والے کی جزا

مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَ لَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَ لَقَدْ

یہی ہوتی ہے۔(۳۵) اور بلاشبہ حضرت لُوط (علیہ السلام) نے اُنہیں ہماری پکڑ سے باخبر کیا تھا پس اُنھوں نے ڈرانے میں شک کیا۔(۳۶) اور ان سے

رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿٣٧﴾

اُن کے مہمانوں کو بُری نیت سے لینا چاہا تو ہم نے اُن کی آنکھوں کو بے نور کردیا۔ پس میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔(۳۷)

وَ لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿٣٩﴾

اور بیشک صبح کو میرے مستقل عذاب نے اُنہیں اپنی لپیٹ میں لے لیا۔(۳۸) پس میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔(۳۹)

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَ لَقَدْ جَآءَ اٰلَ ع ١٨ ٢ ٩

اور بلاشبہ ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لئے قرآن کو آسان کردیا تو کیا ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے۔(۴۰) اور بلاشبہ فرعونیوں کے پاس

فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

ہمارے رسول آئے۔(۴۱) اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں پکڑ لیا جس طرح غلبے والا صاحب اقتدار پکڑتا ہے۔(۴۲)

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

کیا تمہارے کافر اُن سے بہتر ہیں یا کتابوں میں تمہارے لیے معافی نامہ لکھ دیا گیا ہے؟(۴۳) کیا اُن کا کہنا ہے کہ

نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ

ہماری جمعیت بڑی مضبوط ہے؟(۴۴) جلد ہی اُن کی جمعیت کو پسپا کردیا جائے گا اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔(۴۵) بلکہ اُن کے

مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿٤٧﴾ وقف لازم

وعدے کا وقت قیامت کا دن ہے اور قیامت بڑی سخت اور تلخ ہے۔(۴۶) بیشک مجرمین گمراہی اور غلط فہمی کا شکار ہیں۔(۴۷)

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا

اس دن اُنہیں آگ میں چہرے کے بل گھسیٹا جائے گا۔ اب دوزخ کی آگ کا مزہ چکھو۔(۴۸) بیشک

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَ مَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

ہم نے تمام اشیاء کو ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا ہے۔(۴۹) اور ہمارا حکم آنکھ جھپکنے کی مانند ہے جو اٹل بات ہوتی ہے۔(۵۰)

وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَ كُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ

اور ہم نے بہت سے منکروں کو ہلاک کردیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔(۵۱) اور جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے وہ

فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَ كُلُّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

نوشتوں میں درج ہے۔(۵۲) اور ہر چھوٹی اور بڑی بات تحریر شدہ ہے۔(۵۳) بیشک اہلِ تقویٰ باغوں اور

ع ۳ ۱۵ ۱۰

جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

نہروں میں ہوں گے۔ (۵۴) سچائی کے اعلیٰ مقام جو ذی وقار بادشاہ کے پاس ہیں کے قریب ہوں گے۔(۵۵)

55 سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ 97 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 78 رُكُوْعَاتُهَا : 3

سورة الرحمٰن مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۷۸ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

رحمٰن نے (اپنے محبوب کو)(۱) قرآن کا علم عطا فرمایا۔(۲) اسی نے انسان کو پیدا کیا۔(۳) اسی نے اسے بات کرنا سکھایا۔(۴)

اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ

سورج اور چاند حساب کے پابند ہیں۔(۵) اور تارے اور درخت سربسجود ہیں ۔ (۶) اور اسی نے آسمان کو

رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ

بلند کیا اور میزانِ عدل قائم کی۔(۷) تاکہ تم میزان میں بے اعتدالی نہ کرو۔ (۸) اور انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَ الْاَرْضَ وَ ضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾

پورا وزن تولو اور کم نہ تولو۔(۹) اور اسی نے زمین کو مخلوق کے لیے بنایا ہے۔(۱۰)

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ

اس میں ہر طرح کے پھل ہیں۔ اور کھجور کے درخت ہیں جن پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔(۱۱) اور ہر طرح کا غلّہ ہے جس میں بھوسہ ہوتا ہے اور

الرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

خوشبو دار پھول ہیں۔(۱۲) تو جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۳) اس نے انسان کو بجنے والی مٹی سے

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ

پیدا کیا ہے جو ٹھیکری کی مانند ہے۔(۱۴) اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ہے۔(۱۵) تو تم دونوں اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ

رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۶) وہ مشرقین کا رب ہے اور مغربین کا بھی رب ہے۔(۱۷) تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۸) اس نے دو سمندر بہائے جو آپس میں ملتے ہیں۔ (۱۹) ان دونوں کے درمیان آڑ ہے

لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ

جس کی بنا پر وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے ۔ (۲۰) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۱) اُن سے موتی اور

الْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

مرجان نکلتے ہیں ۔(۲۲) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۳)اور سمندر میں پہاڑوں کی طرح بلند

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا ع ٢٥

چلنے والی کشتیاں اسی کی ہیں۔(۲۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۵) یہاں کی ہر

فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

چیز فنا ہے۔(۲۶) اور آپ کے صاحب جلال اور اکرام والے رب کو بقا ہے۔(۲۷) تو تم دونوں اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ

رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۸) آسمانوں اور زمین میں جو ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں۔ ہر آن اُس کی

هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

شان نرالی ہے۔(۲۹) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۰) اے جن وانس ہم جلد ہی سب کاموں سے فارغ ہو کر

الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

تمہارے حساب کا ارادہ کرتے ہیں۔(۳۱) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۲) اے جنوں اور انسانوں کے گروہ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اگر تم میں نکل جانے کی طاقت ہے تو آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ، لیکن

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾

تم نکل نہیں سکو گے کیونکہ نکل کر جہاں جاؤ گے اُسی کی سلطنت ہے۔(۳۳) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۴)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾

تم پر آگ کے شعلے اور کالا دھواں چھوڑا جائے گا۔ تو تم اپنے آپ کو بچا نہ سکو گے۔ (۳۵)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۶) توپھر جب آسمان پھٹ جائے گا تووہ سُرخ چمڑے کی مانند

كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ

سرخ ہو جائے گا۔(۳۷)تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۸) تو اس دن کسی گنہگار سے کسی انسان

ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ

اور جن کے متعلق گناہوں کے بارے میں سوال نہ کیا جائے گا۔(۳۹) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۰) مجرموں کو

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اُن کے چہروں سے پہچان لیا جائے گا تو اُنھیں پیشانی اور پاؤں سے پکڑ کر دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔(۴۱) تو تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ وقف لازم

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۲) یہی وہ جہنم ہے جس کو مجرم لوگ جھٹلاتے تھے۔(۴۳)

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَ ع ۲ ۲۰ ۱۲

وہ جہنم اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے رہیں گے۔ (۴۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۵) اور

لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾

جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے تو اس کے لیے دو باغ ہیں۔(۴۶) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۷)

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾

دونوں باغ ہری بھری شاخوں سے لدے ہوں گے۔(۴۸) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۹) ان باغوں میں دو چشمے جاری ہوں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾

گے۔(۵۰) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۱) ان باغوں میں تمام پھل دو طرح کے ہوں گے۔(۵۲)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۳) وہ بچھونوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ جن کا استر اعلیٰ قسم کے

اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾

ریشم کا ہوگا۔ اور اُن کے پھل اتنے جھکے ہوں گے کہ اُنھیں ہاتھ سے پکڑ لو۔ (۵۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۵)

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾

ان میں نیچی نگاہوں والی حوریں ہوں گی۔ ان کو اس سے پہلے نہ کسی انسان اور نہ کسی جن نے چھوا ہوگا۔(۵۶)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۷) غرضیکہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔(۵۸)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۹) کیا احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔(۶۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۱) ان دو باغوں کے علاوہ اور بھی دو باغ ہیں۔(۶۲) تو تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِیْهِمَا

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۳) دونوں باغ سرسبز وشاداب ہیں۔(۶۴) توتم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۵) ان میں

عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ

دو چشمے بہتے ہیں۔(۶۶) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۷) ان میں میوے اور کھجوریں اور

نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

انار ہوں گے۔(۶۸) توتم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۹) ان میں نہایت ہی شریف خوبصورت حوریں ہیں۔(۷۰)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَیِّ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۷۱) وہ حوریں خیموں میں پردہ نشین ہوں گی۔(۷۲) تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾

دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۷۳) اہلِ جنت سے قبل اُنہیں نہ کسی انسان نے نہ کسی جن نے ہاتھ لگایا ہوگا۔(۷۴)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۷۵) اہلِ جنت سبز مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جو

عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ

بڑی خوبصورت جاذبِ نظر ہوں گی۔(۷۶) توتم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۷۷) اے محبوب! آپ کے رب کا نام

ع ٣/١٤ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

بڑی برکت والا ہے جو صاحبِ جلال اور صاحبِ اکرام ہے۔(۷۸)

56 سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ 46 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا : 96 رُكُوْعَاتُهَا: 3

سورۃ الواقعہ مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹۶ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

وقف لازم اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾

جب قیامت وقوع پذیر ہوجائے گی۔(۱) وقوع پذیری کے وقت اُسے کوئی جھٹلانے والا نہ ہوگا۔(۲) وہ تہ و بالا کرنے والی ہوگی۔(۳)

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً

جب زمین تھرتھرا کر کانپنے لگے گی۔(۴) اور پہاڑ پھٹ کر ریزہ ریزہ ہوجائیں گے۔(۵) پھر بکھرے ہوئے غبار کی مانند ہو

مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ

جائیں گے۔(۶) اور تمہاری تین قسم کے لوگوں میں درجہ بندی کردی جائے گی۔(۷) پس ایک گروہ دائیں ہاتھ والوں کا ہوگا۔ دائیں ہاتھ

الْمَیْمَنَةِ ۝٨ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ
والے بہت ہی اچھے ہوں گے۔(۸) اور دوسرا گروہ بائیں ہاتھ والوں کا ہوگا۔ بائیں ہاتھ والے بدبخت لوگ ہوں گے۔(۹) اور سبقت لے جانے
السّٰبِقُوْنَ ۝١٠ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ مِّنَ
والے ہی سبقت والے ہیں۔(۱۰) وہی لوگ اللہ کے مقرب ہیں۔(۱۱) نعمتوں کی جنت میں ہوں گے۔(۱۲) بہت سے پہلے لوگوں میں
الْاَوَّلِیْنَ ۝١٣ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥
سے ہوں گے۔(۱۳) اور تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ (۱۴) مرصع تختوں پر ۔(۱۵)
مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ۝١٦ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧
ایک دوسرے کے سامنے تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔(۱۶) ہمیشہ جواں سال رہنے والے نوجوان خادم اُن کے اِردگرد حاضر خدمت ہوں گے۔(۱۷)
بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ ۙ۬ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۝١٨ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا
پیالے اور آفتابے اور شراب طہور کے چھلکتے ہوئے جام لیے پھریں گے۔(۱۸) جنتیوں کا اس سے نہ سردرد ہوگا اور نہ اُن کی
وَلَا یُنْزِفُوْنَ ۝١٩ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۝٢٠ وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا
ہوش میں خلل آئے گا۔(۱۹) اور ان کو پسندیدہ میوے پیش کریں گے۔(۲۰) اور من بھاتے پرندوں کا گوشت
یَشْتَهُوْنَ ۝٢١ وَحُوْرٌ عِیْنٌ ۝٢٢ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ
بھی ملے گا۔(۲۱) اورخوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔(۲۲) جو مستور موتیوں جیسی ہوں گی۔(۲۳) یہ اُن کے کیے ہوئے
بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا ۝٢٥ اِلَّا قِیْلًا
اعمال کی جزا ہے۔(۲۴) وہ اس میں کسی طرح کی لغویات نہ سُنیں گے اور نہ گناہ ہوں گے۔ (۲۵) پس وہاں سلام ہی
سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦ وَاَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۝٢٧ فِیْ سِدْرٍ
سلام کی آواز ہوگی۔(۲۶) اور اصحاب یمین یعنی داہیں ہاتھ والوں کا کیا مقام ہے۔(۲۷) بے خار بیریوں کے
مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝٣٠ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝٣١
درخت کے پاس ہوں گے۔(۲۸) اور کیلوں کے گچھے ہوں گے۔(۲۹) اور طویل قسم کے سائے ہوں گے۔(۳۰) اور پانی کے آبشار ہوں گے۔(۳۱)
وَّفَاكِهَةٍ كَثِیْرَةٍ ۝٣٢ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝٣٣ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝٣٤
اور کثرت سے پھل ہوں گے۔(۳۲) یہ تمام نعمتیں غیر مقطوعہ اور غیر ممنوعہ ہوں گی۔(۳۳) پُرشکوہ پلنگوں پر اُن کے بستر لگے ہوں گے۔(۳۴)
اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝٣٥ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝٣٦ عُرُبًا اَتْرَابًا ۝٣٧ لِّاَصْحٰبِ
اُن کی بیویوں کو جواں سال کردیں گے۔(۳۵) پس ہم اُنہیں کنواری کردیں گے۔(۳۶) اپنے شوہروں سے محبت کرنے والی ہوں گی۔(۳۷) یہ سب کچھ

ع ۳۸ ۱۴

الْيَمِيْنِ ۝۳۸ؕ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۹ۙ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۴۰ؕ وَ اَصْحٰبُ

دائیں ہاتھ والوں کے لئے ہے۔(۳۸) اُن کی کچھ اکثریت پہلوں میں سے ہوگی۔(۳۹) اور کچھ اکثریت بعد والوں سے ہوگی۔(۴۰) اور اصحاب

الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝۴۱ؕ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ۝۴۲ۙ وَّ ظِلٍّ مِّنْ

شمال یعنی بائیں ہاتھ والے جو بُرے لوگ ہیں۔(۴۱) اُن کے لیے گرم اور کھولتا ہوا پانی ہوگا۔(۴۲) اور اُن کے اوپر

يَّحْمُوْمٍ ۝۴۳ۙ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ۝۴۴ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝۴۵ۚۖ

دھوئیں کا سایہ ہوگا۔(۴۳) نہ کوئی ٹھنڈک اور نہ ہی کوئی راحت ہوگی۔(۴۴) بیشک اس سے پہلے اُن کے پاس نعمتیں تھیں۔(۴۵)

وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝۴۶ۚ وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَىِٕذَا

اور اس عظیم گناہ پر اُڑے ہوئے تھے۔ (۴۶) اور کہا کرتے تھے کہ جب

مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۴۷ۙ اَوَ اٰبَآؤُنَا

ہم مرجائیں گے اور ہماری ہڈیاں مٹی ہوجائیں گی تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کرلیا جائے گا۔(۴۷) کیا ہمارے باپ دادا بھی

الْاَوَّلُوْنَ ۝۴۸ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۴۹ۙ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ۬ اِلٰى مِيْقَاتِ

زندہ ہوجائیں گے۔(۴۸) آپ فرما دیں تمام اگلے پچھلوں کو ۔(۴۹) ایک مقررہ دن پر ضرور جمع

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۵۰ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝۵۱ۙ لَاٰكِلُوْنَ

کر لیا جائے گا۔(۵۰) پھر بیشک اے گمراہو! اور جھٹلانے والو۔(۵۱) تمھیں زقوم یعنی

مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝۵۲ۙ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝۵۳ۚ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ

تھوہر کے درخت سے کھانا پڑے گا۔(۵۲) پس تم اسی سے اپنے پیٹوں کو بھروگے۔ (۵۳) پھر اس پر کھولتا ہوا

مِنَ الْحَمِيْمِ ۝۵۴ۚ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝۵۵ؕ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۵۶ؕ

پانی پیو گے۔ (۵۴) پس اس طرح پیو گے جیسے پیاسا اونٹ پیتا ہے۔(۵۵) جزا کے روز اُن کی خاطر مدارت اسی طرح ہوگی۔(۵۶)

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ ۝۵۷ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝۵۸ؕ ءَاَنْتُمْ

ہم نے تم کو پیدا کیا پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے۔(۵۷) بھلا دیکھو کہ جو مادہ حیات تم عورتوں کے رحموں میں گراتے ہو۔ (۵۸) کیا تم اُس کو

تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝۵۹ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا

پیدا کرنے والے ہو یا ہم اُس کے خالق ہیں۔(۵۹) ہم نے تمہارے درمیان موت کا وقت مقرر کیا ہوا ہے

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝۶۰ۙ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

اور ہم اس سے مجبور نہیں ہیں۔(۶۰) کہ تمہارا نعم البدل پیدا کر لیں اور تمھیں ایسی صُورت دے دیں جس کا

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

تمہیں علم نہیں ہے۔(٦١) اور تم اپنی پیدائش کے متعلق اچھی طرح جانتے ہو پھر غوروفکر کیوں نہیں کرتے۔(٦٢)

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ

بھلا بتاؤ کہ جو چیز تم کاشت کرتے ہو۔(٦٣) کیا تم اس کو اُگانے والے ہو یا ہم اسے اُگانے والے ہیں۔(٦٤) اگر ہم

نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ

چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ کردیں پھر تم صرف باتیں بنانے والے رہ جاؤ گے۔(٦٥) بیشک ہم تو تاوان بھرنے والے ہوگئے۔(٦٦) بلکہ

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ

ہم تو محروم رہ گئے۔(٦٧) بھلا اس پانی کو دیکھو جسے تم پیتے ہو۔(٦٨) کیا تم نے

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا

اسے بادلوں سے نازل کیا ہے یا ہم اسے برسانے والے ہیں۔(٦٩) اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری کردیں

فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ

پھر تم اللہ کا شکر کیوں نہیں کرتے۔(٧٠) بھلا بتاؤ کہ جو آگ تم جلاتے ہو ۔ (٧١) کیا تم نے اس کے درخت کو

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا

پیدا کیا ہے یا ہم اسے پیدا کرنے والے ہیں۔ (٧٢) ہم نے اسے یادگار بنا دیا ہے اور مسافروں کے لیے

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ ع ٣ ١٥

نفع بخش کردیا ہے۔(٧٣) پس اپنے عظیم رب کے اسم کی تسبیح کریں۔(٧٤) پس مجھے تاروں کے ڈوبنے والے مقامات کی قسم۔ (٧٥)

وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ

اور بلاشبہ یہ بہت بڑی قسم ہے اگر تم غور کرو ۔(٧٦) بیشک یہ قرآن کریم ہے۔(٧٧) جو کتاب مکنون میں

مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾

موجود ہے۔(٧٨) اسے وضو کے بغیر ہاتھ نہ لگائیں۔(٧٩) یہ رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے۔(٨٠)

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ

تو کیا تم قرآن کے بارے میں سستی کرتے ہو۔(٨١) اور کیا تم نے یہی طرز عمل اختیار کر رکھا ہے کہ اس کی تکذیب کرتے رہو۔(٨٢)

تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْ لَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾

موت کے وقت جب روح حلق تک پہنچ جاتی ہے تو تم روح کو نکلنے کیوں دیتے ہو۔(٨٣) حالانکہ تم اس وقت اُسے دیکھ رہے ہوتے ہو۔(٨٤)

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ
اورہم اس مرنے والے کے تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھ نہیں سکتے ہو۔(۸۵) تو کیوں نہیں اگر تم کسی کے
مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
ماتحت نہیں ہو۔(۸۶) تواس وقت مرنے والے کی روح کو واپس کیوں نہیں لے آتے اگر تم سچے ہو۔ (۸۷) پھر اگر وہ مرنے والا اللہ کے
الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
مقربین میں سے ہو۔(۸۸)تو اس کے لیے فرحت اور پاکیزہ رزق اور نعمتوں والی جنت ہے۔(۸۹) بشرطیکہ وہ اصحاب یمین یعنی
اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ
دائیں ہاتھ والوں سے ہو۔(۹۰) اصحاب یمین کو کہا جاتاہے کہ تم پر سلام ہو۔ (۹۱) اور اگر وہ مرنے والا
مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾
جھوٹ بولنے والے گمراہوں سے ہو۔(۹۲) تواُن کی خاطر مدارت کھولتاہوا پانی ہے۔(۹۳) اوراسے بھڑکتی ہوئی جہنم میں رہنا ہوگا۔(۹۴)
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع ٣ ٢٢ ١٦
بیشک یہی حق الیقین ہے۔(۹۵) پس اے محبوب! آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں۔ (۹۶)

57 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ 94 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 29 رُكُوْعَاتُهَا: 4

سورۃ الحدید مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۹ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ
آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح میں محو ہے۔ اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔(۱) آسمانوں
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
اور زمین کی بادشاہت اس کی ہے وہی زندگی دیتاہے اور وہی موت دیتا ہے۔اور وہ ہر چیز پر
قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ
قدرت رکھنے والا ہے۔(۲) اوّل اور آخر میں وہی ہے وہی ظاہر اور باطن میں ہے۔ اور وہی سب
عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
کچھ جاننے والاہے۔(۳) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیاہے پھر
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا
عرش پر خود جلوہ افروز ہوا۔ جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور اس سے باہر نکلتا ہے۔

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ

اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ آسمان میں چڑھتا ہے تمام کو جانتا ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٤ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى

اور اللہ تمہارے ہر عمل کو دیکھتا ہے۔(۴) آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ کی ہے اور تمام امور کا

اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٥ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى

رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔(۵) وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں وہی

الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ

تبدیل کرتا ہے۔ اور وہ سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ (۶) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور

اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ

اس مال کو خرچ کروجس پر اس نے تمہیں حق دیا ہے۔ پس جولوگ تم میں سے ایمان لائے اور

اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ

خرچ کیا تو اُن کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔(۷)اور آخر تمہیں کیاہوگیاہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ اس کے

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

رسول کریم تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ، اور وہ تم سے وعدہ لے چکا ہے بشرطیکہ تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ

مومن ہو۔(۸) وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن آیتوں کا نزول کرتاہے۔ تاکہ تمہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٩ وَمَا لَكُمْ

اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے اور بیشک اللہ تم پر مہربان ہے رحیم ہے۔(۹) اور تمہیں کیا ہوگیا ہے

اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

یہ کہ تم اللہ کی راہ پر خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اورزمین کی میراث اللہ ہی کی ہے۔

لَا يَسْتَوِىْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ

تم میں سے کوئی بھی اُن کے برابر نہیں ہے جنھوں نے فتح مکہّ سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کیا اور جہاد کیا۔ اُن کا درجہ

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا

ان لوگوں سے بہت بڑا ہے جنھوں نے فتح مکہّ کے بعد خرچ اور جہاد کیا اور ان تمام کے ساتھ

ع ١٠ / ١٧

وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ
اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔(۱۰) کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو
يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ
قرض حسنہ کے طور پر قرض دے پس اللہ اسے اس کے لیے بڑھا دے اور اس کے لیےاجر کریم بھی ہے۔(۱۱) جس روز
تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ
آپ مؤمنین اور مومنات کواس حال میں دیکھیں گے کہ اُن کے ایمان کانور اُن کےسامنے سے
بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اور دائیں جانب سے پھیل رہا ہوگا آج انہی کے لیے جنت کی بشارت ہے جس کے نیچےنہریں جاری ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ
ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۲) اُس دن منافق مرد
وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ
اورمنافق عورتیں اہلِ ایمان سے کہیں گے کہ ہماری طرف دیکھیں تاکہ ہم تمہارے نور سے کچھ نور حاصل کرلیں۔
قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ
اُنہیں کہاجائے گا پیچھے کی طرف چلے جاؤ وہاں جاکر نور تلاش کرو۔ پھر اُن کے درمیان ایک دیوار مع دروازے کے
بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ؕ
بنادی جائے گی۔ اس دروازے کے اندر رحمت ہوگی اور اس کے باہر عذاب ہوگا۔(۱۳)
يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
منافق مسلمانوں سے کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، وہ کہیں گے ہاں لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنوں میں مبتلا کرلیا
وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ
اور مسلمانوں کی تباہی کے منتظر رہے اور شک کرتے رہے اور لالچ نے تمہیں فریب میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیااور
غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ
شیطان نے اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکے میں رکھا۔(۱۴) پس آج تم سے نہ فدیہ لیا جائے گا اورنہ ہی کفر کرنے والوں سے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾
کچھ فدیہ لیا جائے گا۔ تمہارا ٹھکانا جہنم ہے تم اسی کے ساتھی بننے کے لائق ہو۔ اور یہ کیسا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۵)

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ

کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کے ذکر میں محو ہوجائیں اور

مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ لَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

نازل شدہ حق کے لیے بھی جھک جائیں۔ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی

قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

پس جب ان پر طویل عرصہ گزر گیا تواُن کے دل سخت ہوگئے۔ اور ان میں سے

فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ

بہت سے فاسق ہیں۔(۱۶) تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ ہی زمین کو موت کے بعد زندگی عطا کرتا ہے۔ بلاشبہ

بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ

ہم نے تمہارے لیے نشانیاں بیان فرمادی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔(۱۷) بیشک صدقہ دینے والے مرداور

الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ

صدقہ دینے والی عورتیں اور جنھوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا اُن کے لیے کئی گنا اضافہ ہے اور

لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اُن کے لیے اجر کریم بھی ہے۔ (۱۸) اور وہ لوگ جو اللہ اور اُس کےرسول پر ایمان لائیں وہ اپنے رب کی

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ

بارگاہ میں صدیق اور شہداء ہیں۔ اُن کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ ع ٩ ١٨

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں۔(۱۹)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ

اچھی طرح ذہن نشین کرلوکہ دنیا کی زندگی لعب ولہو اور زینت اورآپس میں اظہار خودنمائی اورکثرت مال اور

وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

اولاد کی ہوس ہے۔ اس کی مثال اس بارش کی طرح ہے جس سے

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ فِي

کھیت اُگ آتے ہیں جو کاشت کار کو اچھے لگتے ہیں پھر فصل پک جاتی ہے پھر تم اسے دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑجاتی ہے

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا

پھر وہ چورہ چورہ ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں شدید عذاب ہے اور مومنوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور رضا ہے۔ اور

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

دنیا کی زندگی کا مال و متاع فریب کے سوا کچھ نہیں۔(۲۰) اپنے رب کی مغفرت اور

رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ

جنت کی طرف تیزی سے آجاؤ جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جتنی ہے جو اللہ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

اور اُس کے رسول پر ایمان لانے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہے

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَ

عطا فرما دیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔(۲۱) اور کوئی مصیبت زمین پر اور تمہاری جانوں پر نہیں پہنچتی

لَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

مگر یہ کہ ہم نے اسے پہلے ہی ایک کتاب میں ترتیب دے رکھا ہے۔بیشک ایسا کرنا اللہ پر

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ

آسان ہے۔ (۲۲) یہ کہ اگر تم سے کچھ چلا جائے تو اس پر اظہار افسوس نہ کرو اور جو اللہ کی طرف سے مِل جائے

اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ

تو اس پر نہ اِتراؤ کیونکہ اللہ کِسی اِترانے والے اور فخر جتانے والے کو پسند نہیں کرتا۔(۲۳) جو لوگ خود بخل کرتے ہیں اور

يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ

دوسروں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں۔ اور جو منہ پھیرلے تو بیشک اللہ وہ ہے جو غنی ہے اور

الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

حمد کیا گیا ہے۔(۲۴) بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلائل کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب

وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ

اور میزانِ عدل بھی اُتارا تاکہ لوگ اِنصاف پر قائم رہیں۔ اور ہم نے لوہا بھی عطا فرمایا ہے اس میں بڑی

بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ

قوت ہے اور لوگوں کے لیے بہت سے فائدے ہیں تاکہ اللہ ظاہر فرمادے کہ کون بِن دیکھے اس کی اور

رُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۲۵﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ع ٦ ١٩

اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ قوی ہے عزیز ہے۔(۲۵) اور بیشک ہم نے حضرت نوح اورحضرت ابراہیم

وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَ جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ

(علیہما السلام) کو بھیجا اور اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب بھیجی ، پس ان میں سے چند تو

مُّهْتَدٍ ۚ وَ كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّیْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ

ہدایت پر ہیں اور اُن کی اکثریت فاسق ہے۔(۲۶) پھر ہم نے اُنہی کے نقش قدم پر

بِرُسُلِنَا وَ قَفَّیْنَا بِعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ وَ اٰتَیْنٰهُ الْاِنْجِیْلَ ۙ۬ وَ

اُن کے پیچھے اور رسول بھیجے اور اُن کے بعد ہم عیسیٰ ابن مریم کو لائے اوران پر انجیل اُتاری اور

جَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِیَّةَ

اُن کی اتباع کرنے والوں کے دلوں میں نرمی اور رحمت بھی دی۔ اور رہبانیت کو اُنہوں نے خود اختیار کیا ہے

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَیْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا

ہم نے اُن کو اس کے لیے حکم نہ دیا تھامگر اُنہوں نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے خود ہی اس طرح کر لیا

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَایَتِهَا ۚ فَاٰتَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَ

تھا پھرجس طرح اس پرعمل پیرا ہونے کا حق تھا وہ اسے ادا بھی نہ کرسکے۔ پس جولوگ ان میں سے ایمان لائے ہم نے اُن کواُن کا اجر دے دیا

كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا

اور ان میں سے اکثریت فاسق ہے۔(۲۷) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر

بِرَسُوْلِهٖ یُؤْتِكُمْ كِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

ایمان لے آؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوگنا ثواب عطا فرمائے گا اور تمہارے لیے ایسی روشنی

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا یَعْلَمَ

پھیلادے گا جس سے تم ہدایت پر چل سکو گے اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والاہے۔(۲۸) تاکہ اہلِ کتاب کو

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا یَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ

معلوم ہوجائے کہ اُنہیں اللہ کے فضل میں سے کسی شے پر قدرت حاصل نہیں ہے اور یہ کہ اللہ کا فضل

الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۹﴾ ع ٣ ٢٠

اس کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔(۲۹)

58 سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ 105 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 22 رُكُوْعَاتُهَا : 3

سورۃ المجادلہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۲ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْٓ اِلَى
بیشک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں بحث و تکرار کرتی تھی اور اللہ سے
اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۱ اَلَّذِيْنَ
التجا کرتی تھی اور اللہ تم دونوں کی بات چیت سن رہا تھا۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱) تم میں
يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا
سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں حالانکہ وہ اُن کی مائیں نہیں ہیں۔اُن کی مائیں تو وہی ہیں
الّٰٓـئِيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ
جنھوں نے ان کو جنم دیا ہے۔ اور بیشک یہ لوگ ایسی بات کہہ دیتے ہیں جو بہت بُری اور جھوٹی بات ہے۔ اور بلاشبہ
اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۲ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ
اللہ درگزر فرمانے والا بخشنے والا ہے۔(۲) اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر وہ اس بات کا ازالہ کرنا چاہیں تو
لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ
اُن کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ رجوع کرنے سے قبل ایک غلام کو آزاد کریں۔ یہی اصل بات ہے
بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۳ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
جس کی تمھیں نصیحت کی جاتی ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۳) پھر جو غلام آزاد نہ کرسکے تو وہ لگاتار دو ماہ کے روزے
مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ
رکھے قبل اس سے کہ وہ اپنی بیوی کے پاس جائے۔ پھر جو روزے رکھنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے
سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ
چاہیئے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔یہ اس لیے ہے تاکہ اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان قائم رہے۔ اور یہ اللہ کی
اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ
حدیں ہیں، اور ان کے منکرین کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۴) بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی
رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ
مخالفت کرتے ہیں اُنھیں ذلیل کردیا جائے گا جس طرح کہ ان سے قبل مخالفوں کو ذلیل کیا گیا تھا اور بیشک ہم نے روشن

بَيِّنٰتٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۟ۚ﴿۵﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

آیتوں کا نزول فرمایا ہے۔ اور کفر کرنے والوں کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔(۵) جس دن اللہ ان تمام کو دوبارہ

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

زندہ فرمائے گا پھر اُنہیں اُن کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ کیونکہ اللہ نے اُنہیں محفوظ کر رکھا ہے جسے وہ بھول گئے ہیں۔اور اللہ ہر چیز پر

شَهِيْدٌ ۟ؒ﴿۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ ع ۱ ۲ ۱

شاہد ہے۔(۶) اے سننے والے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

جہاں کہیں بھی تین آدمی مِل کر خفیہ باتیں کرتے ہیں وہاں چوتھا وہ ہوتا ہے

سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ

اور اگر پانچ سرگوشی کریں تو چھٹا وہ ہوتا ہے اور خواہ اس سے کم ہوں یا زیادہ مگر یہ کہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے خواہ جہاں کہیں بھی ہوں

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷﴾

پھر جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے قیامت کے دن اُنہیں اُس سے باخبر کردیا جائے گا۔ بیشک اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔(۷)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں سرگوشیوں سے منع کیا گیا تھا پھر وہ وہی بات کرتے ہیں جن سے اُنہیں روکا گیا تھا

وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ؗ وَ اِذَا

اور وہ آپس میں گناہ اور سرکشی اور رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کے متعلق سرگوشی کرتے ہیں۔ اور جب

جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ يَقُوْلُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ

آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے لفظوں سے سلام کہتے ہیں جو لفظ اللہ نے آپ کے اعزاز میں نہیں کہے اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں

لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ

کہ اللہ ہمیں ہماری نامعقول باتوں پر سزا کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے لئے جہنم کافی ہے اُنہیں اس میں ڈالا جائے گا۔ پس یہ بہت ہی

الْمَصِيْرُ ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ

بُرا ٹھکانا ہے۔ (۸) اے ایمان والو! جب تم آپس میں خفیہ مشورہ کرو، تو گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی

وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؕ وَ

نافرمانی کے بارے میں خفیہ مشورہ نہ کرو بلکہ نیکی اور تقویٰ کے بارے میں مشاورت کیا کرو۔ اور

اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ

اللہ سے ڈرتے رہو اسی کے پاس ہی تمہیں جمع کیا جائے گا۔ (۹) اُن کی سرگوشی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ

لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ

اس سے اہلِ ایمان رنجیدہ ہوں حالانکہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر ان کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے۔ اور

عَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِیْلَ

مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔(۱۰) اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ

لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِیْلَ

مجالس میں کشادگی سے بیٹھو تو کشادہ ہو جایا کرو پس اللہ تمہارے لیے کشادگی کردے گا۔ اور جب تمہیں

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا

اُٹھنے کے لیے کہا جائے تو اُٹھ جایا کرو اللہ تم میں سے اہلِ ایمان اور اہلِ علم کے درجات میں

الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۱۱ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا

بلندی فرما دے گا۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۱۱) اے ایمان والو! جب تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ

سے کوئی بات علیحدگی میں کہنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے صدقہ دے دیا کرو۔ یہ انداز

خَیْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۲

تمہارے لیے بہتر اور پاک ہے۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو تو اللہ تم سے درگزر فرمائے بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۲)

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ

کیا تم اس حکم سے خوفزدہ ہوگئے ہو کہ تم التجاء کرنے سے قبل صدقہ دو۔ پھر جب تم

تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ

ایسا نہ کرسکے اور اللہ نے تم پر نظر شفقت فرمائی پس نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور

اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۳ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ ع ۲

اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ (۱۳) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لَا مِنْهُمْ ۙ وَ یَحْلِفُوْنَ

جنھوں نے ایسی قوم کو دوست بنالیا جن پر اللہ کا غضب ہوا ہے وہ لوگ نہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے ہیں اور

عَلَى الْكَذِبِ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

وہ جانتے ہوئے بھی جھوٹی قسمیں کھا جاتے ہیں۔(١٤) اللہ نے اُن کے لیے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا

کیونکہ وہ بہت ہی بُرے عمل کرتے تھے۔(١٥) اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہوا ہے پس اُنہوں نے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

اللہ کی راہ سے روکا تو اُن کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔(١٦) اُن کے مال اور اُن کی اولاد اللہ کے

وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا

سامنے اُن کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے۔ وہی لوگ اصحاب جہنم ہیں۔ وہ ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ

اس میں رہیں گے۔(١٧) جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو دوبارہ زندہ کرے گا تو وہ اللہ کی بارگاہ میں قسمیں کھائیں گے جس طرح

لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾ اِسْتَحْوَذَ

وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ اُنہوں نے کچھ کیا ہے خبردار بیشک وہی جھوٹے ہیں۔ (١٨) شیطان ان پر

عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ

چھا گیا ہے، پس اس نے اللہ کے ذکر کو اُن سے بھلادیا ہے۔ وہ شیطان کے گروہ ہیں۔

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

سُن لو بیشک شیطان کا گروہ ہی خسارے میں رہنے والا ہے۔(١٩) بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ

مخالفت کرتے ہیں وہی ذلت اُٹھانے والوں میں سے ہیں۔(٢٠) اللہ یہ بات لکھ چکا ہے کہ میں اور

رُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ

میرے رسول ہی غالب آکے رہیں گے۔ بیشک اللہ قوی ہے غلبے والا ہے۔(٢١) اے محبوب! آپ ایسے لوگ نہ پائیں گے کہ جو اللہ اور یوم

الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ

آخرت پر ایمان رکھنے والے ہوں پھر وہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہوں جنھوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی ہے خواہ وہ اُن کے باپ ہوں

اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے خاندانی افراد ہوں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے

الْاِیْمَانَ وَ اَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ یُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ

ایمان کو راسخ کردیا ہے اور اپنی طرف روح کے ساتھ اُن کی مدد کی ہے اور اُنہیں باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ

نہریں جاری ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اُس سے راضی ہوئے۔

ع ۹ ۳ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

یہی اللہ کا گروہ ہے۔ سُن لو بیشک اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔(۲۲)

59 سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ 101 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا: 24 رُكُوْعَاتُهَا: 3

سورۃ الحشر مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۴ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کی تسبیح میں محو ہے۔ اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔(۱)

هُوَ الَّذِیْۤ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ

وہی ہے جو اہلِ کتاب کے کافروں کو اُن کے گھروں سے لشکر کے پہلی مرتبہ جمع ہونے پر

وقف النبی ﷺ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕؔ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ

نکال لایا۔ تمہارا ہرگز خیال نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ خیال کیے بیٹھے تھے کہ اُن کے

حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا ۗ وَ

قلعے اُنہیں اللہ سے بچالیں گے۔ پھر اللہ کا حکم ان پر اس مقام سے آیا جہاں سے ان کا خیال بھی نہ تھا۔ اور

قَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ بِاَیْدِیْهِمْ وَ

اللہ نے اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیا۔ چنانچہ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور

اَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾ وَ لَوْ لَاۤ اَنْ كَتَبَ

اہلِ ایمان کے ہاتھوں سے برباد کررہے ہیں۔ اے شعور رکھنے والو اس سے عبرت حاصل کرو۔ (۲) اور اگر اللہ نے اُن کے لیے

اللّٰهُ عَلَیْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِی الدُّنْیَا ؕ وَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابُ

جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ اُنہیں دنیا ہی میں عذاب دے دیتا اور اُن کے لیے آخرت میں آگ کا

النَّارِ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ یُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ

عذاب ہے۔(۳) اس کی وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا مقابلہ کیا، اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو بلاشبہ

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا

اللہ اسے شدید عذاب دینے والا ہے۔(۴) جو کھجوروں کے درخت تم نے کاٹ ڈالے یا انھیں اپنی جڑوں پر

قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَ مَآ

قائم رہنے دیا تو یہ اللہ ہی کی اجازت سے تھا تاکہ وہ فاسقوں کو رسوا کرے۔ (۵) اور اللہ نے

اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّ لَا

اپنے رسول کی طرف جومال غنیمت ولایا تھا تم نے اُن کے لیے نہ اپنے گھوڑے اور نہ اونٹ

رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى

دوڑائے تھے، البتہ اللہ جو چاہتا ہے اسے اپنے رسولوں کے دائرہ اختیار میں لے آتا ہے اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

ہر چیز پر قادر ہے۔(۶) جو مال غنیمت اللہ نے رسول کو بستی والوں سے دلوایا تو وہ

فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ

اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے اور رشتہ داروں اور مسکینوں اور

السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَ مَآ اٰتٰىكُمُ

مسافروں کے لیے ہے تاکہ وہ مال تمہارے دولت مندوں کے درمیان ہی نہ گردش کرتا رہے۔ اور جو کچھ رسول

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

تمہیں عطا فرمائیں اسے خوشی سے قبول کرلو ورجس چیز سے وہ تمہیں منع کریں پس رُک جایا کرو اوراللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ وقف لازم

اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔(۷) غنیمت کا مال ان مہاجر فقراء کے لیے بھی ہے جن کو اُن کے

دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ

گھروں اور مالوں سے محروم کر دیا گیا وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے متلاشی ہیں اور اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۸﴾ وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ

رسول کی حمایت کرتے ہیں۔ وہی لوگ صادق ہیں۔(۸) اور وہ مال غنیمت اُن کے لیے بھی ہے جو لوگ ہجرت سے پہلے اپنے

وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ

شہر مدینہ میں رہتے تھےاور صاحب ایمان تھے۔ جولوگ اُن کے پاس ہجرت کرکے آئے ان سے محبت کرتے ہیں اورجوکچھ اُن کو عطا کردیا گیا

فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ
اس کی اپنے دلوں میں حاجت نہیں رکھتے ہیں اور اپنی ذاتوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اُنہیں خود اُس
كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ۫ وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ
کی اشد ضرورت کیوں نہ ہو۔ اور جسے نفس کے لالچ سے بچا لیا تو وہی لوگ فلاح
الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾ وَ الَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
پانے والے ہیں۔(۹) اوراس مال سے ان کا بھی حق ہے جو بعد میں ہجرت کرکے آئے وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب!
اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ
ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کوجوہم سے پہلے ایمان لائے بخش دے اور ہمارے دلوں میں ایمان
قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۠﴿۱۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى ع ۱۰ ۲
والوں کے لیے بغض پیدا نہ ہونے دے۔ اے ہمارے رب بیشک تو شفقت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۰) کیا آپ نے
الَّذِیْنَ نَافَقُوْا یَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
ان منافقوں کو نہیں دیکھا ہے جو اہل کتاب میں سے اپنے کافر بھائیوں کو کہتے ہیں اگر تمہیں
الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا نُطِیْعُ فِیْكُمْ اَحَدًا
یہاں سے نکال دیا گیا توہم بھی ضرور تمہارے ساتھ نکل کر چلے جائیں گے اور تمہارے متعلق ہم کسی اور بات کو تسلیم
اَبَدًا ۙ وَّ اِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾
نہ کریں گے اوراگر لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہارا ساتھ دیں گے اور اللہ شاہد ہے یہ کہ وہ جھوٹے ہیں۔(۱۱)
لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَ لَىِٕنْ قُوْتِلُوْا لَا یَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ
اگر ان یہودیوں کو نکال دیا گیا تو یہ اُن کے ساتھ کبھی بھی شامل ہوکرنہ نکلیں گے اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو یہ اُن کی مدد نہ کریں گے۔
وَ لَىِٕنْ نَّصَرُوْهُمْ لَیُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ
اوراگر فرض الحال اُن کی مدد کے لئے آبھی جائیں تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر مدد نہ پائیں گے۔(۱۲) اے مومنو! تمہارا
رَهْبَةً فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾
خوف ان یہودیوں کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس قوم کو سمجھ نہیں ہے۔(۱۳)
لَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِیْعًا اِلَّا فِیْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ
وہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے بلکہ بستیوں کے قلعوں میں بند ہوکریا دیواروں کی آڑ لے کرجنگ کریں گے۔

بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ

آپس میں اُن کی کشیدگی بہت شدید ہے۔ اے مخاطب تمہارا خیال ہے کہ یہ متحد ہیں مگراُن کے دل کشیدگی کا شکار ہیں، یہ

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا

اس لیے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔ (۱۴) یہ ان لوگوں کی مثل ہیں جو ان سے پہلے اپنے کاموں کے وبال کا مزہ

وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ

چکھ چکے ہیں اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۵) منافقوں کی مثال شیطان کی مانند ہے پہلے جب وہ

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ

انسان کو کہتا ہے کہ انکار کردے، پھر جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری الذمہ ہوں، میں تو اللہ رب العالمین کا

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَاۤ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَ

خوف رکھتا ہوں۔(۱۶) پھر دونوں یعنی شیطان اور اُس کے ساتھیوں کا یہ انجام ہوگا کہ اُنہیں دوزخ میں ڈال دیا جائے گا ہمیشہ اس میں

ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ ع ۷ ۵

رہیں گے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔(۱۷) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر کوئی مدِنظر

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

رکھے کہ اس نے آنے والے وقت کے لیے کیا بندوبست کیا ہے۔اوراللہ سے ڈرتے رہو، بیشک جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔(۱۸)

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جنھوں نے اللہ کو بھلادیا پس اللہ نے ان کو ایسا کردیا کہ وہ اپنی جانوں کو بھُول گئے۔ وہی

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِیْۤ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ

لوگ فاسق ہیں۔(۱۹) اصحاب جہنم اوراہلِ جنت کامقام یکساں نہیں ہوسکتا۔ اہلِ جنت درحقیقت

الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

کامیاب ہیں۔(۲۰) اگر ہم نے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کیا ہوتا تو آپ اسے

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

دیکھتے وہ اللہ کے خوف سے جھک جاتا اور پھٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاتا۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے اس لیے بیان کرتے ہیں

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

تاکہ وہ تفکر کریں۔(۲۱) اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ ہر غیب اور

الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

ظاہر چیز کو جاننے والا ہے۔ وہی رحمٰن ہے رحم کرنے والا ہے۔(۲۲) وہ اللہ ہی ہے کہ جس کے سوا کوئی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

معبود نہیں ہے، بادشاہ ہے، قدوس ہے، سلامتی دینے والا ہے، امان بخشنے والا ہے، نگہبانی فرمانے والا ہے عزیز ہے،

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

جبار ہے، کبریائی والا ہے۔اللہ اُن کے شرک سے پاک ہے۔(۲۳) وہی اللہ سب کا خالق ہے

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

ہر چیز کو ایجاد کرکے اسے صورت دینے والا ہے۔ سب اچھے نام اُسی کے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اسی کی تسبیح

الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

کرتی ہیں۔اور وہی غلبے والا ہے حکمت والا ہے۔(۲۴)

60 سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ 91 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 13 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ الممتحنہ مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۳ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے ایمان والو! جو میرے دشمن ہیں اور جو تمہارے دشمن ہیں اُن کو دوست نہ بناؤ،

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ قَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ

تم اُنہیں دوستی کے ناطے سے ملتے ہو حالانکہ وہ اُس حق کے منکر ہیں جو تمہارے پاس آیا ہے۔

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ

وہ اللہ کے رسول کو اور تمہیں مکہ سے اس لیے نکالتے ہیں کہ تم اللہ پر ایمان لے آئے جو تمہارا رب ہے اگر

خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖۗ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ

تم میری راہ میں جہاد کی خاطر نکلے ہو اور میری رضا کے طالب ہو تو اُنہیں دوست نہ بناؤ۔ کیونکہ تم پوشیدہ طور پر اُنہیں

بِالْمَوَدَّةِ ۖۗ وَ اَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَ مَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَ مَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ

چاہنے کا پیغام بھیجتے ہو۔ حالانکہ جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے ہو میں اسے جانتا ہوں۔ اور تم میں سے جو ایسا کرے گا

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١﴾ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ

تو وہ سیدھے راستے سے بہک گیا۔(۱) اگر وہ تم پر کچھ دسترس پالیں تو وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے اور

يَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ﴿٢﴾

تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور زبانیں بُرائی کے ساتھ دراز کریں گے اوراُن کی خواہش ہے کہ تم بھی اِنکار کرنے والے ہوجاؤ۔(۲)

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ ۚۛ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚۛ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ

قیامت کے دن ہرگز نہ تمہاری رشتہ داری اورنہ اولاد کام آئے گی، اس دن تمہارے درمیان اللہ فاصلہ کردے گا۔

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

اور جو تم کرتے ہو اللہ اُسے دیکھتا ہے۔(۳) بیشک تمہارے لیے حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) اور اُن کے ساتھیوں میں اچھی

وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ

سیرت کا درس ہے۔ جب کہ اُنھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ بلاشبہ ہم تم سے اور ان سے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ

کرتے ہو بیزار ہیں۔ ہم تمہارا اِنکار کرتے ہیں ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دُشمنی اور عداوت ہوگئی ہے

الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ

جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ مگر حضرت ابراہیم(علیہ السّلام) کا اپنے باپ سے یہ کہنا اس ضمن میں نہیں آتا

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ

کہ میں تمہارے لیے ضرور معافی چاہوں گا اور میں تمہارے لیے اللہ کے ہاں کسی چیز کا مالک ہوں، اے ہمارے رب! ہم نے

تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

تجھی پر توکل کیاہے اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔(۴)اے ہمارے رب! ہمیں اہلِ کفر کی آزمائش میں

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٥﴾ لَقَدْ

مبتلا نہ کر اور اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے بیشک تو عزیز ہے حکیم ہے۔(۵) بلاشبہ

كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ

تمہارے لیے اور اُن کے لیے جواللہ اوریوم آخرت کا اُمیدوار ہو حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کی زندگی اسوہ حسنہ ہے۔

وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦﴾ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

اور جو اس سے منہ پھیرے تو بلاشبہ اللہ بے نیاز ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۶) قریب ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اور

بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ

اُن کے مابین جن سے تمہاری دُشمنی ہے محبت پیدا کردے اور اللہ قادر ہے۔اور اللہ بخشنے والا رحم والاہے۔(۷) اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي

تمہیں منع نہیں کرتا کہ جو لوگ تم سے دین کے معاملے میں لڑتے نہیں ہیں۔ اور

الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ

نہ اُنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرواوراُن کے ساتھ انصاف کے تقاضے پورے کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٨ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ

بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتاہے۔(۸) اللہ تمہیں صرف انہی لوگوں سے منع فرماتا ہے جنھوں نے

قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى

دین کے معاملے میں تم سے قتل و غارت کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے نکالنے پر

اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩

مدد کی کہ تم انہیں دوست بناؤ۔ جو ان سے دوستی کریں وہی لوگ ظالم ہیں۔ (۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ

اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو اُن کے ایمان کے متعلق معلومات کرو۔

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ

اللہ اُن کے ایمان کے بارے میں بہتر جانتاہے۔پس جب تمہیں علم ہوجائے کہ وہ مومن ہیں تو اُنہیں کفار کی طرف واپس

اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ

مت لوٹنے دو۔اب وہ کافروں کے لیے حلال نہیں ہیں اورنہ کافر اُن کے لیے حلال ہیں۔اور کافروں کا ان پر

اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

خرچ کیا ہوامال واپس کردو۔ اور ان سے نکاح کرلینے پر تم پر کوئی گناہ نہیں ہے بشرطیکہ تم اُنہیں مہر ادا کر دو۔

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ

اور اسی طرح تم بھی کافرعورتوں کواپنے نکاح میں نہ روکے رکھو اور جوتم نے ان پر خرچ کیاہے ان سے طلب کرلواور جوکافروں نے خرچ کیاہے

ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ وَاِنْ فَاتَكُمْ

وہ بھی تم سے مانگ لیں، یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتاہے اور اللہ علیم ہے حکیم ہے۔(۱۰) اور اگر تمہاری عورتوں میں کوئی

شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ

عورت نکل کرکافروں کی طرف چلی جائے توکفار کے تعاقب سے جومال غنیمت مل جائے تواس سے اُن کو اتنا دے دو جواُنہوں نے

اَزۡوَاجُهُمۡ مِّثۡلَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡۤ اَنۡتُمۡ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١١﴾

خرچ کیا تھا جن کی عورتیں چلی گئی ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لے آئے ہو۔(۱۱)

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الۡمُؤۡمِنٰتُ یُبَایِعۡنَكَ عَلٰۤی اَنۡ لَّا یُشۡرِكۡنَ

اے نبی محترم! جب آپ کی خدمت میں مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں تو ان سے اقرار کروائیں کہ وہ اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ شَیۡـًٔا وَّ لَا یَسۡرِقۡنَ وَ لَا یَزۡنِیۡنَ وَ لَا یَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ

کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بُرائی کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔

وَ لَا یَاۡتِیۡنَ بِبُهۡتَانٍ یَّفۡتَرِیۡنَهٗ بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِنَّ وَ اَرۡجُلِهِنَّ وَ لَا

اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی جسے اُنہوں نے خود بنا لیا ہو اور امر معروف میں آپ کی

یَعۡصِیۡنَكَ فِیۡ مَعۡرُوۡفٍ فَبَایِعۡهُنَّ وَ اسۡتَغۡفِرۡ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نافرمانی نہ کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیں اور اللہ سے اُن کے لیے مغفرت مانگیں۔ بیشک اللہ

غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿١٢﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۲) اے ایمان والو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ کا غضب ہوا

عَلَیۡهِمۡ قَدۡ یَئِسُوۡا مِنَ الۡاٰخِرَةِ كَمَا یَئِسَ الۡكُفَّارُ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡقُبُوۡرِ ﴿١٣﴾

ع ٢ الممتحنة ٨

جو آخرت کے ثواب سے نااُمید ہو چکے ہیں جیسے کفار اصحاب قبور سے نا اُمید ہو چکے ہیں۔(۱۳)

61 سُوۡرَةُ الصَّفِّ مَدَنِیَّةٌ 109 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اٰیَاتُهَا : 14 رُكُوۡعَاتُهَا: 2

سورۃ الصف مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۴ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿١﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کی تسبیح میں محو ہے اور وہی عزت والا حکمت والا ہے۔(۱)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿٢﴾ كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ

اے ایمان والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جسے تم خود نہیں کرتے ہو۔(۲) اللہ کے نزدیک ایسی بات

اللّٰهِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیۡنَ یُقَاتِلُوۡنَ

قطعاً ناپسندیدہ ہے جو تم کہو مگر خود اسے نہ کرو۔(۳) بیشک اللہ ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو اللہ کی راہ میں

فِیۡ سَبِیۡلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمۡ بُنۡیَانٌ مَّرۡصُوۡصٌ ﴿٤﴾ وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی

صف بندی کرکے اس طرح لڑتے ہیں جیسے سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہو۔(۴) اور یاد کرو جب حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ

کہ اے میری قوم تم میری ایذا رسانی کیوں کرتے ہو حالانکہ تمہیں معلوم ہو گیا ہے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں۔

فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَ

پس جب اُنہوں نے ٹیڑھ پن اختیار کیا تو اللہ نے اُن کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا اور اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۵) اور

اِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ

میں تو اس تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے اور اپنے بعد میں آنے والے ایک رسول کی

مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا

بشارت دیتا ہوں جن کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ اُن کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے یہ تو

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ

کھلا جادو ہے۔(۶) اور اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ پر جھوٹ منسوب کرے جبکہ

هُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾

اسے اسلام کی دعوت دی جائے اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۷)

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو پھونکوں سے بجھا دیں مگر اللہ اپنے نور کی تکمیل کر کے رہے گا خواہ کافروں کو یہ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔(۸) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے تا کہ اسے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ ع ۹/۹

تمام دینوں پر سر بلند کردے اگرچہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند کیوں نہ ہو۔(۹) اے ایمان لانے والو! کیا میں تمہیں

اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

اس تجارت کے متعلق بتادوں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے۔(۱۰) وہ تجارت یہ ہے کہ اللہ اور

رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ

اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جان سے جہاد کرو۔ اگر تم جانو تو

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ

یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ (۱۱) اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تمہیں جنتوں میں لے جائے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اور رہائش کے لیے پاکیزہ محل دے گا جو ہمیشہ کے باغوں میں موجود ہیں، یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ

بڑی کامیابی ہے۔(۱۲) اور ایک نعمت تمہیں اور عطا فرمائے گا جس سے تمہیں محبت ہے، وہ نعمت اللہ کی جانب سے نصرت اور فتح قریب ہے، اور

بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

اے محبوب مومنوں کو بشارت دے دیں۔ (۱۳) اے ایمان والو! اللہ کے دین کے معاون بن جاؤ جس طرح عیسیٰ بن مریم نے

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ

حواریوں سے کہا کہ اللہ کے لیے میری مدد کرنے میں میرا حواری کون ہے۔ حواریوں نے جواب دیا کہ

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ

ہم اللہ کے لیے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لے آیا اور دوسرے گروہ نے کفر کر لیا۔

كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾ ع ۲ ۵ ۱۰

پھر ہم نے دشمنوں کے مقابلے میں ایمان لانے والوں کی مدد کی پس مسلمان ہی کافروں پر غالب ہو کے رہے۔(۱۴)

62 سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ 110 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 11 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ الجمعہ مدنی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اس میں ۱۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح میں مصروف ہے جو بادشاہ ہے، قدوس ہے عزیز ہے،

الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

حکیم ہے۔(۱) وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا وہ انہیں اللہ کی

اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور انہیں پاکیزہ کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور وہ لوگ اس سے قبل

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

صریحاً راہ راست پر نہ تھے۔(۲) اور دُوسروں کو بھی وہ علم سکھاتے ہیں جو ابھی ان میں آکر شامل نہیں ہوئے، اور وہی غلبے والا

الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

حکمت والا ہے۔(۳) یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرما دے۔ اور اللہ تعالیٰ عظیم

الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ

فضل والا ہے۔(۴) جنھیں تورات کا حامل بنایا گیا تھا پھر وہ اس کا بوجھ نہ اُٹھا سکے تو اُن کی مثال ایک

الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

گدھے کی مثال کی مانند ہے جس نے اپنی پیٹھ پر کتابیں اُٹھا رکھی ہوں۔ اس قوم کی مثال کیسی بری ہے جنھوں نے اللہ کی آیات کی

اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا

تکذیب کی اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت کی راہ نہیں دیتا۔(۵) آپ فرمایئے اے یہودیو! اگر تمہارا

اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ

دعویٰ ہے کہ دوسرے انسانوں کے سوا تم ہی صرف اللہ کے دوست ہو تو پھر اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لیے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾ وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ

موت کی تمنا کر کے دکھاؤ۔(۶) اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بسبب اس کے کہ جو وہ اپنے ہاتھوں سے پہلے بُرے اعمال کر چکے ہیں،

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو جانتا ہے۔(۷) آپ فرمادیں کہ وہ موت جس سے تم فرار چاہتے ہو وہ ضرور تم پر

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

وارد ہو کے رہے گی پھر تمھیں اس کی طرف لوٹا دیا جائے گا۔ جو غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے جو اعمال تم کرتے ہو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ ع ۸ ۱۱

وہ ان سے تمھیں باخبر کر دے گا۔(۸) اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب نماز کی اذان ہوجائے تو اللہ کے ذکر

يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

یعنی نماز کی طرف دوڑ جاؤ اور نماز کے وقت خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ

اگر تم عِلم رکھتے ہو۔(۹) پھر جب نماز ادا کر چکو تو زمین میں پھیل جاؤ۔

وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾

اور اللہ کے فضل کو تلاش کرو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو تاکہ تمھیں فلاح حاصل ہو جائے۔(۱۰)

وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا اِنْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا

اور جب بعض نے تجارت یا کوئی مشغلہ دیکھا تو اس کی طرف متوجہ ہوگئے اور آپ کو خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے آپ اُنہیں فرمادیں کہ

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ ع ۲ ۱۲

جو اللہ کے پاس ہے وہ اس مشغلے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔(۱۱)

63 سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ 104 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 11 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ المنافقون مدنی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ وقف لازم

اے نبی محترم! جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ بھی

يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱﴾

جانتا ہے کہ بیشک آپ اُس کے رسول ہیں۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافقین بالکل جھوٹے ہیں۔(۱)

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا

اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہواہے پس وہ اس حربے سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں بیشک وہ بہت ہی بُرے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

کام کررہے ہیں۔ (۲) اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ بظاہر تو ایمان لے آئے لیکن دل سے منکر ہی رہے تو اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر ثبت کردی

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾ وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَ اِنْ

پس اُن کی سمجھ موقوف ہوگئی ہے۔(۳) اور جب آپ اُنہیں دیکھیں تو آپ کو اُن کے جسم بڑے دلکش لگیں گے اور اگر

يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ

وہ بات کریں تو آپ اُن کی بات بھی سنیں گے گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں جو دیوار کے سہارے پر کھڑی ہیں، وہ خیال کرتے ہیں کہ

صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾

ہر دھماکہ خیز آواز اُن پر اثرانداز ہوکے رہے گی، وہ دشمن ہیں ان سے بچ کر رہیں، اللہ اُنہیں نیست ونابود کرے وہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔(۴)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ

اور جب ان سے کہا جاتاہے کہ آؤ اللہ کے رسول تمہارے لیے مغفرت کی دُعا کریں تو وہ اپنے سرہلادیتے ہیں

وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ

اور آپ اُنہیں دیکھیں گے کہ وہ تکبر کے باعث آنے سے رُک جاتے ہیں۔(۵) آپ اُن کے لیے معافی چاہیں یا نہ چاہیں

لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اُن کے لیے یہ بات یکساں ہے۔ اللہ ہرگز اُن کی بخشش نہیں فرمائے گا۔ بیشک اللہ فاسقوں کی قوم کو

الْفٰسِقِيْنَ ۝٦ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ

ہدایت نہیں دیتا۔(۶) وہی لوگ ہیں کہ جن کا کہنا ہے کہ ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو اللہ کے رسول کیساتھ ہیں

اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ

یہاں تک کہ وہ پریشان ہوجائیں۔اور آسمانوں اور زمین میں جو خزانے ہیں وہ اللہ ہی کے ہیں لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

منافقین کو اس کی بالکل سمجھ نہیں ہے۔(۷) منافق کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے میں گئے تو

لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

وہاں عزت والا کم درجے کے شخص کو ضرور نکال دے گا۔ حالانکہ عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کے لیے ہے

ع ۸ ۱۳ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ

لیکن منافقوں کو معلوم نہیں ہے۔(۸) اے ایمان والو! تمہارا مال اور تمہاری اولاد کہیں

اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دے۔ اور جو اس طرح کرے تو وہ لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩ وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

خسارہ پانے والے ہیں۔(۹) اور جو رزق ہم نے تم کو دیا اسے تصرف میں لاؤ قبل اِس کے کہ تم میں سے کسی پر

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ

موت آجائے پھر وہ کہنے لگے کہ اے میرے رب تونے مجھے کچھ مہلت اور کیوں نہ دی۔

فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠ وَ لَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا

تاکہ میں صدقہ دے لیتا اور صالحین میں سے ہوتا۔(۱۰) حالانکہ جب کسی کی موت کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو اللہ

ع ۲ ۱۴ جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١١

ہرگز کسی شخص کو وقفہ نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔(۱۱)

64 سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ 108 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا : 18 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ التغابن مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَ

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ مملکت اسی کی ہے اور حمد اسی کے لیے ہے۔ اور

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (١) هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱) وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا ہے پھر تم میں سے کوئی منکر ہے اور

مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (٢) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

تم میں سے کوئی مومن ہے اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔(۲) اسی نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے

وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (٣) يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور اس نے جب صورتیں بنائیں تو تمہاری بڑی اچھی صُورتیں بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۳) آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (٤)

جو کچھ ہے وہ جانتا ہے اور وہ تمہارے باطن اور ظاہر کو بھی جانتا ہے، اور اللہ سینوں کے رازوں کو بھی جاننے والا ہے۔(۴)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ

کیا تمھیں اس کے متعلق خبر نہ ملی جنھوں نے اس سے قبل کفر کیا۔ تو انُہوں نے اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھ لیا اور اُن

عَذَابٌ اَلِيْمٌ (٥) ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا

کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۵) یہ اس لیے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلائل لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ

اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ (٦)

کیا یہ بشر ہمیں راہ ہدایت پر چلائیں گے پس وہ منکر ہوئے اور پھر گئے اور اللہ نے بھی ان سے توجہ ہٹالی اور اللہ بے نیاز ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۶)

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ

اہلِ کفر کا زعم ہے کہ اُنہیں ہرگز دوبارہ زندہ نہ کیا جائے گا۔ آپ فرمادیں کیوں نہیں میرے رب کی قسم تمھیں ضرور زندہ کیا جائے گا پھر

لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (٧) فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

تمھیں تمہارے اعمال بتا دیے جائیں گے اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۷) پس اللہ اور اس کے رسول پر

وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (٨) يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

اور اس نور پر ایمان لاؤ جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۸) جس دن تمھیں جمع کرنے کے دن

الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ

جمع کرے گا وہ تغابن یعنی ہار جیت کا دن ہوگا۔ اور جو اللہ پرایمان لائے اور صالح عمل کرے تو اللہ اس کی

عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
برائیوں کو دُور کردے گا اور اللہ اسے جنتوں میں داخل فرمائے گا جہاں نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اس میں
فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ
تاابد رہیں گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔(۹) اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا
اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ مَاۤ اَصَابَ ع ۱۰ / ۱۵ الثلثة
وہ اصحاب نار ہیں ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔(۱۰) جو مصیبت بھی آتی ہے
مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَ
وہ اللہ کے حکم ہی سے آتی ہے۔ جو شخص اللہ پر ایمان رکھے تو اللہ اُس کے دل کو ہدایت کی طرف مائل کردیتا ہے اور
اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ
اللہ ہرچیز کوجاننے والاہے۔(۱۱) اوراللہ کی اطاعت کرو اوررسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو،پھر اگر
تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۲ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى
تم منہ پھیرلوتوجان لو کہ ہمارے رسول پر صرف واضح طور پر تبلیغ کردینا ہے۔(۱۲) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبودنہیں ہے اور
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ
مومن اللہ ہی پر توکل کیا کریں۔(۱۳) اے ایمان والو! تمہاری کچھ ازواج
وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا
اور اولاد تمہاری دشمن ہیں پس ان سے بچو اور اگر عفو اور درگزر کرو اور
وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَ
بخش دو تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والاہے۔(۱۴) بلاشبہ تمہارے مال اورتمہاری اولاد باعث آزمائش ہیں۔ اور
اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۱۵ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا
اللہ کے پاس اجرعظیم ہے۔(۱۵) پس اپنی استطاعت کے مطابق اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ کی باتیں سنو اور اطاعت کرو
وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۶
اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو یہی تمہاری ذات کے لیے بہتر ہے۔ اور جواپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیاتو وہی لوگ صاحب فلاح ہیں۔(۱۶)
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ
اگر تم اللہ کوقرض حسنہ کے طور پر قرض دوتو وہ اس میں تمہارے لیے کئی گنا اضافہ کردے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ

ع ٢ ٨ ١٦ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

بڑا قدردان ہے حلم والا ہے۔(١٧) وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے غلبے والا حکمت والا ہے۔(١٨)

65 سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ 99 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 12 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ الطلاق مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ١٢ آیات اور ٢ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا

اے نبی محترم! مسلمانوں سے فرمادیں کہ جب تم عورتوں کو طلاق دوتو عدت کے آغاز میں انہیں طلاق دو اور عدت کی

الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَ لَا يَخْرُجْنَ

مدت کا شمار رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے، دوران عدت انہیں گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں

اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ

مگر یہ کہ ان سے کوئی واضح بے حیائی ہوجائے پھر انہیں نکال سکتے ہیں۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جوکوئی اللہ کی

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ

حدوں سے تجاوزکرے تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اے طلاق دینے والے! تمہیں کیا خبر ہے شاید کہ اُس کے بعد

ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿١﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

اللہ کوئی اور ذریعہ نکال دے۔(١) پس جب اُن کی میعاد پوری ہونے لگےتو انہیں اچھے انداز سے روک لو یا بہتر صورت میں ان سے

بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ

علیحدگی کرلو اوراپنے میں سے دو منصف مردوں کوگواہ بنالو اور گواہ بننے والے اللہ کے لیے گواہی دیں۔

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ۬ وَ مَنْ يَّتَّقِ

اس سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتاہے۔ اور جواللہ سے ڈرتا ہو۔

اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَ مَنْ

اللہ اس کے لیے نجات کے اسباب پیداکر دیتا ہے۔(٢) اور اسے وہاں سے روزی دیتاہے جہاں سے اسے گمان تک نہیں ہوتا۔ اور جو

يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ

اللہ پر توکل کرتاہے تواس کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ بیشک اللہ اپنے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتاہے۔ اللہ تعالیٰ نے

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾ وَ الّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ

ہرچیز کے لیے تقدیر بنا رکھی ہے۔(٣) اور تمہاری طلاق شدہ عورتیں جوحیض سے نااُمید ہوچکی ہوں تو شک کی صورت میں

ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّ الّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ
اُن کی عدت تین ماہ ہے اسی طرح اُن کی عدت بھی تین ماہ ہے جنھیں حیض نہ آیا ہو اور حاملہ
اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ
عورتوں کی عِدت کی مدت بچے کو جنم دینے تک ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا رہتا ہے اللہ اس کے کام کو
يُسْرًا ۝٤ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
آسانی کے ساتھ کر دیتا ہے۔(۴) یہ اللہ کا امر ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ اس سے اُس کی
وَ يُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝٥ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَ
بُرائیوں کو دُور کر دیتا ہے اور اسے عظیم اجر دے گا۔(۵) اور عورتوں کو دوران عدت وہاں رکھو جہاں خود تمہاری اپنی رہائش ہو غرضیکہ جو بھی
لَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا
تمہیں میسر ہو اور اُنہیں تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ پہنچاؤ۔ اور اگر وہ حمل سے ہوں تو اُنہیں اس وقت تک خرچہ دیتے رہو
عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ
جب تک بچے کی پیدائش نہ ہو جائے۔ اور اگر وہ تمہارے لیے بچے کو دودھ پلائیں تو اُنہیں
اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَ اْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَ اِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ
اُن کی اجرت ادا کردینی چاہیے اورعمدہ طریقے کے مطابق آپس میں اجرت کو طے کرلینا چاہیے اوراگر تم میں اجرت طے نہ ہو تو
لَهٗۤ اُخْرٰى ۝٦ؕ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ
اسے کوئی دُوسری عورت دودھ پلا لے۔(۶) صاحب ثروت کو اپنی حیثیت کے مطابق خرچ ادا کرنا چاہیے۔اور جو غریب ہو یعنی اُس کے رزق میں تنگی ہو تو
فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ
اسے اُس کے مطابق خرچ کرنا چاہیے جو اللہ نے اسے عطا کیا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کسی شخص پر اتنا بوجھ نہیں ڈالتا سوائے اس کے جو اس نے اسے دیا ہے
اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧ۧ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَ ع ٧ ١٧
عنقریب اللہ تنگی کے بعد کشادگی سے نوازے گا۔(۷) اور بہت سی بستیوں والوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے
رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ عَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨ فَذَاقَتْ
احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا سختی سے محاسبہ کیا اور ہم نے اُنہیں شدید قسم کے عذاب میں مبتلا کر دیا۔(۸) پھر اُنہوں نے
وَبَالَ اَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝٩ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ
اپنے کاموں کے وبال کا مزہ چکھ لیا اور اُن کے کام کا انجام خسارہ ہوا۔(۹) اللہ نے اُن کے لئے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ٤ع

پس اے عقل والو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ نے تم پر کتاب نازل

ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فرمائی ہے۔(١٠) ایسا رسول بھیجا ہے جو تم پر اللہ کی روشن آیات کی تلاوت کرتے ہیں تاکہ وہ اہلِ ایمان

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ

اور صالح عمل کرنے والوں کو ظلمت سے نکال کر نور یعنی روشنی میں لے آئیں اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور

يَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

صالح عمل کرے گا تو اللہ اسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ کے لیے

فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

تاابد رہیں گے، بیشک اللہ نے اُن کے لیے احسن رزق رکھاہے۔(١١) اللہ ہی نے سات آسمانوں کی تخلیق کی ہے

سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ

اور انہی کی مثل زمین بھی بنائی ہے۔حکم اُن کے مابین نازل ہوتاہے تاکہ تمہیں علم ہو جائے بلاشبہ

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع ٥ ١٨

اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔اوریہ کہ اللہ اپنے علم کی بناپر ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(١٢)

66 سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ 107 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 12 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ التحریم مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ١٢ آیات اور ٢ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ

اے نبی مکرم! جو چیز اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمائی ہے آپ اس سے کنارہ کش کیوں رہتے ہیں۔کیا اس سے اپنی ازواج کی رضامندی مطلوب ہے،

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ

اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والاہے۔(١) تحقیق اللہ نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کردیا ہے۔ اوراللہ

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ

تمہارا مولیٰ ہے، اور وہی علیم ہے حکمت والاہے۔(٢)اور جب نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی ایک زوجہ کو راز کی بات بتادی ،

حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ

پھر جب اس نے اس راز کوفاش کر دیا تو اللہ نے آپ کو اس پر آگاہ کردیا تو آپ نے اس بیوی کو کچھ بتا دیا۔

اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ

کچھ بتانے سے اعراض کیا۔ پھر جب آپ نے اپنی اس بیوی کو خبردی کہ تم نے ایسا کیا ہے تو وہ کہنے لگی کہ آپ کو کس نے اِس کی خبر دی ہے

قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿٣﴾ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَی اللّٰهِ فَقَدْ

تو آپ نے فرمایاکہ مجھے اُس اللہ نے آگاہ کیاہے جوعلیم ہے خبیرہے۔ (۳) نبی پاک کی دونوں بیویوں اللہ کے حضور

صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ اِنْ تَظٰهَرَا عَلَیْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِیْلُ

توبہ کرو کیونکہ تمہارے دل بے حجاب ہو گئے اور اگرتم آپس میں آپ کی مرضی کے خلاف چلوگی تو بیشک اللہ ان کا مولیٰ ہے اور حضرت جبریل

وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ ﴿٤﴾ عَسٰی رَبُّهٗۤ اِنْ

اور صالح مومن بھی آپ کے مددگار ہیں، اور اُن کے علاوہ سارے فرشتے بھی مددگار ہیں۔(۴) کچھ بعید نہیں کہ اگر وہ تمہیں چھوڑ دیں

طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ

توآپ کارب تمہارے بدلے میں اُنہیں تم سے بہتر ازواج عطا فرما دے جو مسلمان ہوں صاحب ایمان ہوں،

قٰنِتٰتٍ تٰٓىٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓىٕحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ﴿٥﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

فرمانبردار توبہ کرنے والی عبادت گزار روزہ رکھنے والی کچھ شوہر دیدہ اور کچھ کنواریاں ہوں۔ (۵) اے ایمان والو!

قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَیْهَا

اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اس پر ایسے

مَلٰٓىٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا

فرشتے مقرر ہیں جو تندخو اور سخت مزاج ہیں جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو حکم اُنہیں دیا جاتا ہے اسے

یُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْیَوْمَ ؕ اِنَّمَا

بجالاتے ہیں۔(۶) اے کفر کرنے والو! آج بہانے نہ بناؤ، آج تمہیں تمہارے کیے ہوئے اعمال کا

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَی اللّٰهِ ع ٧ ١٩

بدلہ دیا جائے گا۔(۷) اے ایمان والو! اللہ کے حضور توبہ کرو جو

تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یُدْخِلَكُمْ

توبۃ النصوح کہلاتی ہے یعنی سچی توبہ۔ شاید کہ تمہارا رب تمہاری برائیاں تم سے دور کردے اور تمہیں جنتوں میں داخل فرمائے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور اُن کے ساتھ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ
ایمان لانے والوں کو باعزت رکھے گا، ان کا نور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں جانب پھیلتا جائے گا اور
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمارے نور کو پایۂ تکمیل تک پہنچادے اور ہمیں بخش دے۔ بیشک تو ہر چیز پر
قَدِيْرٌ ⑧ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ
قادر ہے۔(۸) اے نبی محترم! کفار اور منافقین سے جہاد کریں اور اُن کے ساتھ سختی سے مقابلہ کریں۔
عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨ ضَرَبَ اللّٰهُ
اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بہت ہی بُرا مقام ہے۔(۹) اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے
مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ
حضرت نوح کی بیوی اور حضرت لُوط کی بیوی کی مثال بیان کی ہے۔ وہ ہمارے دو عابد
عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا
بندوں کے گھر میں تھیں جو صالح تھے پھر ان دونوں نے اُن کی خیانت کی تو وہ اللہ کے سامنے اُن کی
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⑩ وَ ضَرَبَ
کچھ طرف داری نہ کرسکے۔ اورفرمایا گیا کہ تم دونوں عورتیں داخل ہونے والوں کے ساتھ جہنم میں داخل ہوجاؤ۔(۱۰) اور اللہ
اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ وقف لازم
اہلِ ایمان کے لیے فرعون کی عورت کی مثال بیان فرماتاہے۔ جب اس نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کی
لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ
اے میرے رب! میرے لیے جنت میں اپنے ہاں ایک گھر بنا دے اورمجھے فرعون اور اس کے اعمال سے بچالے اور
نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ⑪ وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْۤ
مجھے ظالموں کی قوم سے نجات دے۔(۱۱) اور عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی
اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ
توہم نے اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور اس نے اپنے رب کے کلام اور اس کی
رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ⑫ ع ٢ ٥ ٢٠
کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔ (۱۲)

67 سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ 77 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 30 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ الملک مکی ہے　　اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔　　اس میں ۳۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرُ ۙ۝۱

وہ بڑی برکت والا ہے جس کے دائرہ اختیار میں بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱)

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ

اُسی نے موت اور زندگی بنائی ہے تاکہ وہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون بہتر ہے۔ اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ۝۲ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى

وہ غلبے والا بخشنے والا ہے۔(۲) جس نے سات آسمانوں کو اوپر نیچے بنایا ہے۔ تو تمھیں

فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ

رحمٰن کی تخلیق میں تضاد نظر نہیں آئے گا۔ پھر نگاہ اٹھا کر دیکھ۔ بھلا تجھے کوئی کمی

فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ

نظر آتی ہے۔(۳) پھر دوبارہ نظر اُٹھا کر دیکھ تو ہر بار تیری نگاہ تیری طرف حیرت زدہ اور تھکی ماندہ ہو کر

هُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا

لوٹ آئے گی۔(۴) اور بیشک ہم نے آسمانِ دُنیا کو چراغوں سے مزیّن کر دیا ہے۔ اور ہم نے اُنھیں

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵ وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنادیا ہے اور ہم نے اُن کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کررکھا ہے۔(۵) اور جن لوگوں نے اپنے رب کے

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا

ساتھ کفر کیا اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جہنم بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۶) جب ان کو اس میں ڈالا جائے گا تو وہ

لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِیَ تَفُوْرُ ۙ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِيْهَا

اس کے جوش مارنے کی خوفناک آواز سنیں گے۔(۷) جیسا کہ جہنم غضب کے شدید ہونے سے پھٹ پڑے گی۔ جونہی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا تو

فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا

دوزخ کے داروغے ان سے سوال کریں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟۔(۸) وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس

نَذِيْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ

ڈرانے والے آئے تو ہم نے اُن کی تکذیب کی اور ہم نے اُنھیں کہا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے۔ یہ کہ تم بہت بڑی

ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ
خیالی سوچ میں مبتلا ہو۔(۹) اور وہ کہیں گے کہ کاش ہم اُن کی باتیں سنتے یا عقل سے کام لیتے تو آج ہم اصحاب دوزخ سے
السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ
نہ ہوتے۔ (۱۰) غرضیکہ وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے پس دوزخیوں پر پھٹکار ہو۔(۱۱) بیشک
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَ
جو لوگ اپنے رب کو دیکھے بغیر اس سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔(۱۲) اور
اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣ اَلَا
تم اپنی بات کو پوشیدہ یا ظاہر کر کے کہو۔ یقیناً وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔(۱۳) کیا وہ
يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝١٤ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ ع ۱۴
نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے۔ اور وہی باریک بین ہے ہر چیز سے باخبر ہے۔(۱۴) وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے
الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَ اِلَيْهِ
زیرنگین کر دیا ہے تاکہ تم اس کے راستوں پر چلو اور اللہ کے عطا کردہ رزق میں سے کھاؤ۔ اور اسی کی طرف تم نے دوبارہ زندہ
النُّشُوْرُ ۝١٥ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا
ہوکر جمع ہونا ہے۔(۱۵) کیا تم اس سے بے خوف ہو جو آسمان میں ہے۔یہ کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے جب کہ
هِيَ تَمُوْرُ ۝١٦ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ
وہ لرزنے لگے۔(۱۶) کیا تم اس سے بے خوف ہوگئے ہو کہ وہ تم پر پتھروں کی بارش بھیج دے
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝١٧ وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ
پس تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔(۱۷) اور بلاشبہ ان سے قبل بھی لوگوں نے جھٹلایا تھا پس میرے
كَانَ نَكِيْرِ ۝١٨ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ؕۘ وقف لازم / وقف غفران بالخلاف / وقف منزل
انکار کا انجام کیسا ہوا۔(۱۸) کیا اُنھوں نے اپنے اوپر اُڑنے والے پرندوں کو پر پھیلائے اور سکیڑتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۝١٩ اَمَّنْ هٰذَا
رحمٰن کے سوا اُنھیں کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔(۱۹) بھلا تمہارا کونسا
الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ
ایسا لشکر ہے جو رحمٰن کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ بلاشبہ اہل کفر

اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ

دھوکے میں مبتلا ہیں۔(٢٠) بھلا کوئی ایسا ہے جوتمہیں رزق مہیا کرے، جب کہ اللہ تم کورزق دینا بند کردے۔

بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ

بلکہ وہ سرکشی اور حق سے نفرت کرنے میں بضد ہوچکے ہیں۔ (٢١) کیا وہ شخص جو اپنے منہ کے بل گرتا ہوا

اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ

چلے ہدایت کی راہ پر ہے یا جو صراط مستقیم پر بالکل سیدھا چل رہا ہے۔(٢٢) آپ فرمایئے اللہ ہی ہے

اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا

جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور تمہیں قوت سماعت اور قوت بصردی ہے اور تمہارے دل بنائے ہیں۔لیکن تم میں بہت کم ہی ہیں

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ

جوشکر کرتے ہیں۔(٢٣) آپ فرمادیں کہ اسی نے تم کو زمین میں پھیلایا ہے اوراسی کے حضور آخرت میں

تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٢٥﴾

جمع ہونا ہے۔ (٢٤) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر آپ سچے ہیں تو پھر آپ کا یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔(٢٥)

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

آپ فرمائیں کہ اس کا علم تواللہ ہی کے پاس ہے۔ اور بلاشبہ میں اِن کوواضح طور پر ڈرانے والاہوں۔(٢٦) پھر جب اُس کو

زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

اپنے پاس آتا دیکھ لیں گے تواہلِ کفر کے چہرے پژمردہ ہوجائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا کہ یہی وہ ہے جس کا تم

تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

مطالبہ کرتے تھے۔ (٢٧) آپ فرمادیں کہ کیاتم توجہ نہیں دیتے کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو دُنیا سے لے جائے یاہم پر رحم فرمائے

فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا

تو کافروں کو عذاب الیم سے کون بچائے گا۔(٢٨) آپ فرمادیں کہ وہی رحمٰن ہے ہمارا اسی پر ایمان ہے

بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ

اور اسی پرہم توکل کیے ہوئے ہیں۔ پس بہت جلد تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون ہے۔(٢٩) آپ فرمایئے کہ

ع ٢ ١٦ ٢ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿٣٠﴾

بھلا غور توکروکہ اگرصبح کوتمہارا پانی زمین کے اندر ہوکر خشک ہوجائے تو کون ہے جوتمہارے پاس بہتا ہوا پانی لے آئے۔(٣٠)

68 سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ 2 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 52 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ القلم مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔ اس میں ۵۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں ۔

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ ① مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ② وَ

ن اور قلم کی قسم ہے اور جو لکھتے ہیں اس کی قسم ہے ۔(۱) اے محبوب! آپ اپنے رب کی نگاہ شفقت سے جنون سے متاثر شدہ نہیں ہیں ۔(۲) اور

اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ③ وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ④ فَسَتُبْصِرُ

آپ کے لیے انعام لامتناہی ہے ۔(۳) اور بلاشبہ آپ خلق عظیم کے مظہر ہیں ۔(۴) تو جلد ہی آپ

وَ يُبْصِرُوْنَ ⑤ بِاَيِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ⑥ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

دیکھ لیں گے ۔(۵) اور انہیں بھی نظر آجائے گا کہ کون مجنون ہے ۔(۶) بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ جو اس کی راہ سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ⑦ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑧

دور ہوئے ہیں اور وہ اہلِ ہدایت کو بھی جانتا ہے ۔ (۷) پس آپ جھٹلانے والوں کی طرف متوجہ نہ ہوں ۔(۸)

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ⑨ وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ⑩

وہ چاہتے ہیں کہ آپ نرم ہو جائیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں ۔(۹) اور بلاوجہ قسمیں کھانے والوں سے متاثر نہ ہوں ۔(۱۰)

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ⑪ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ

طعنہ زن پھر چغلیاں کرنے والا ۔(۱۱) اچھائی سے منع کرنے والا ، حد سے بڑھ کر گناہ کرنے والا ۔(۱۲) درشت مزاج علاوہ ازیں بدخصلت ان تمام کی

زَنِيْمٍ ⑬ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِيْنَ ⑭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ

باتیں نہ سنیں ۔(۱۳) یہ کہ وہ خوش فہمی میں مبتلا ہے کہ اُس کا مال اور بیٹے ہیں ۔(۱۴) جب اسے ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑮ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ⑯ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ

یہ پہلے لوگوں کے افسانے ہیں ۔(۱۵) ہم اس کی سونڈ جیسی ناک کو داغ دیں گے ۔(۱۶) ہم نے بیشک اُن کی اس طرح آزمائش کی جس طرح ہم

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ⑰ وَ لَا يَسْتَثْنُوْنَ ⑱

نے باغ والوں کو آزمایا تھا جبکہ اُنہوں نے قسم کھائی کہ صبح سویرے اپنے باغ کا پھل اُتار لیں گے ۔(۱۷) اور اُنہوں نے انشاء اللہ نہ کہا ۔(۱۸)

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَآئِمُوْنَ ⑲ فَاَصْبَحَتْ

تو اس پر تمہارے رب کی طرف سے ایک برباد کرنے والے نے چکر لگایا جب کہ وہ سوئے ہوئے تھے ۔(۱۹) تو وہ پھلدار باغ

كَالصَّرِيْمِ ⑳ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ㉑ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ

کٹی ہوئی فصل کی طرح ہوگیا ۔(۲۰) صبح ہوتے ہی اُنہوں نے آواز دی ۔(۲۱) کہ علی الصبح اپنے باغ کی طرف چلو اگر

كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ

تم اپنے باغ کا پھل اُتارنا چاہتے ہو۔(۲۲) پس وہ چل پڑے۔اور آپس میں ایک دوسرے سے آہستہ آواز سے کہتے تھے۔(۲۳) کہ آج کوئی مسکین ہرگز

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا

تمہارے باغ میں نہ آنے پائے۔(۲۴) اور علی الصبح ہی چل پڑے اُن کا خیال تھا کہ اُنہیں اپنے ارادے پر اختیار حاصل ہے۔(۲۵) پس جب اُنہوں نے

لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا

اپنے باغ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم راستے سے بھٹک گئے ہیں۔(۲۶) بلکہ ہم محروم رہ گئے ہیں۔(۲۷) ان میں سے ایک ذی شعور آدمی نے کہا کہ کیا میں

تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

تمہیں کہتا نہ تھا کہ تم اس کی تسبیح کیوں نہیں کرتے۔(۲۸) اُنہوں نے کہا کہ ہمارا رب پاک ہے واقعی ہم ظلم کرنے والے تھے۔(۲۹) پھر ایک دوسرے کی

بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنْ

طرف متوجہ ہوکر آپس میں ملامت کرنے لگے۔(۳۰) وہ بولے ہائے خرابی بیشک ہم ہی بڑے سرکش تھے۔(۳۱) ہوسکتا ہے کہ ہمارا رب اس باغ

يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

کا بہتر نعم البدل دے، اب ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہوگئے ہیں۔(۳۲) اللہ کا عذاب ایسا ہی ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب

ع ۳ وقف لازم اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾

سب سے بڑا ہے۔ کاش کہ ان کو علم ہوتا۔(۳۳) بیشک اہل تقویٰ کے لیے اپنے رب کے ہاں نعمتوں والی جنت ہے۔(۳۴)

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ لَكُمْ

کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں جیسا کر دیں۔(۳۵) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم کس طرح کے فیصلے کرتے ہو۔(۳۶)

كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو۔(۳۷) کہ اس میں تمہارے لیے تمہاری پسند ہی کی چیزیں ہیں۔(۳۸) کیا تمہارے لیے ہمارے

عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ

ذمے کوئی پکا وعدہ ہے جو کہ قیامت کے دن تک باقی رہنے والا ہو۔ تمہیں وہی ملے گا جس کا تم فیصلہ کرتے ہو۔(۳۹) ان سے سوال کیجیے کہ

م ۵ لع اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا

ان میں سے اُن کی باتوں کا ضامن کون ہے؟۔(۴۰) یا کہ اُن کے کچھ شرکاء ہیں۔تو وہ اپنے شرکاء کو لے آئیں اگر ان میں

صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾

صداقت ہے۔(۴۱) جس روز ساق سے حجاب کھولا جائے گا اور ان کو سجدہ کے لیے بلایا جائے گا تو وہ سجدہ نہ کرسکیں گے۔(۴۲)

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَ قَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَ هُمْ

اُن کی نگاہیں نیچی ہوچکی ہوں گی ذلت ان کا احاطہ کرچکی ہوگی، حالانکہ اُنہیں سجدے کی طرف بلایا جاتا تھا جب کہ وہ صحیح

سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِیْ وَ مَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

سلامت تھے۔(۴۳) پس جو اس کتاب کو جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر چھوڑ دو جلد ہی ہم اُنہیں بتدریج ایسی گرفت میں

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ اُمْلِیْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِیْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ

لے جائیں گے جہاں اُنہیں کسی بات کا پتہ نہ چلے گا۔(۴۴) اور میں اُنہیں مہلت دیے جاتا ہوں۔ بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پختہ ہے۔(۴۵) کیا

تَسْــَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

آپ ان سے اجرطلب کرتے ہیں کہ وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے ہیں۔(۴۶) کیا اُن کے پاس غیب ہے کہ وہ اسے

وقف لازم

يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ

لکھتے جاتے ہیں۔(۴۷) پس اپنے رب کے حکم کے بارے میں صبر کیجیے اور مچھلی والے کی مانند نہ ہوجائیے جب کہ

نَادٰی وَ هُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْ لَاۤ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ

اُنہوں نے اس حال میں اللہ کو پکارا کہ وہ غمزدہ تھے۔(۴۸) اگر اُن کے رب کی نعمت اُن کے غم کا تدارک نہ کرتی تو اُنہیں چٹیل میدان

بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

میں ڈال دیا جاتا اوراُن کی حالت بہتر نہ رہتی۔(۴۹) پھر اُن کے رب نے اُنہیں برگزیدہ کردیا اور اُنہیں مقربین میں شامل کرلیا۔(۵۰)

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا

اور یہ کہ ایسا لگتاہے کہ اہلِ کفر آپ کو اپنی بدنظریں لگا کر گرادیں جب کہ وہ ذکر یعنی قرآن کو سنتے ہیں

الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ع ۲ ۱۹ وقف لازم الربع

اور کہتے ہیں کہ بیشک وہ اللہ کی محبت میں محو ہیں۔(۵۱) اور حالانکہ یہ قرآن تمام جہانوں کے لیے باعثِ نصیحت ہے۔(۵۲)

69 سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ 78 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 52 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ الحاقہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ

وہ قیامت جس کا آنا حق ہے۔(۱) اس کا حق ہونا کیسا ہے۔(۲) اورتم نے کیا جانا کہ قیامت کا سچا ہونا کیسا ہے۔(۳) ثمود اور عاد

بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا

نے نیست ونابود کرنے والی قیامت کو جھٹلایا۔(۴) پس ثمود تو خوفناک دھماکے سے ہلاک کر دیے گئے۔(۵) اور عاد کوشدید تندخو

بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ

آندھی سے ہلاک کر دیا گیا۔ (۶) اللہ نے اس آندھی کو ان پر سات دن اور آٹھ راتیں مسلط کیے رکھا۔

حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ

اے مخاطب! تو اس قوم کو گرے پڑے مرے ہوئے اس طرح دیکھتا ہے جیسے کہ وہ کھوکھلی کھجوروں کے تنے گرے پڑے ہیں۔(۷) تو کیا

تَرَىٰ لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ

توان میں کسی کو باقی رہنے والا دیکھتا ہے۔ (۸) اور فرعون اور اس سے پہلے لوگوں اور اُلٹائی جانے والی بستیوں کے رہنے والوں

بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً ﴿١٠﴾ إِنَّا لَمَّا

میں خطائیں تھیں۔(۹) اُن کی خطا یہ تھی کہ اُنہوں نے اپنے رب کے رسولوں کی نافرمانی کی تو اس نے اُنہیں بڑی سختی کے ساتھ پکڑلیا۔(۱۰) بیشک طوفانِ

طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ

نوح کے وقت طغیانی اپنے پورے زور پر آئی تو ہم نے تمہیں کشتیوں میں سوار کر دیا۔(۱۱) تاکہ ہم اس قصے کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والا کان

وَاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ

اِسے سُن کر محفوظ رکھے۔(۱۲) پھر جب صور میں ایک ہی پھونک سے پھونکا جائے گا۔(۱۳) اور زمین اور پہاڑ کو اُٹھا

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ

کر ایک ہی مرتبہ اچانک ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔(۱۴) تو اس روز واقعہ ہونے والی یعنی قیامت واقع ہو جائے گی۔(۱۵) اور آسمان پھٹ جائے گا

فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ

تو وہ اس دن اپنی اصلی ہیئت پر نہ رہے گا۔(۱۶) اور فرشتے آسمان کے کناروں پر کھڑے ہوں گے۔ اور اس دن آپ کے رب کے عرش کو

فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾

آٹھ فرشتے اپنے اوپر اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔(۱۷) اس دن ہر کوئی بارگاہ ایزدی میں پیش کیا جائے گا تم میں سے کوئی بھی چھپا نہ رہے گا۔(۱۸)

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ﴿١٩﴾

پس جس کو دائیں ہاتھ میں اُس کا اعمالنامہ دیا جائے گا۔ تو وہ دوسروں سے کہے گا تو میرا اعمالنامہ پڑھ لو۔(۱۹)

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِي

مجھے یقین تھا کہ میں اپنی نیکیوں کے حساب کو پالوں گا۔(۲۰) پس وہ اپنی مرضی کے مطابق اچھی زندگی گزارے گا۔(۲۱) عالی

جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ

شان جنت میں رہے گا۔(۲۲) جہاں درختوں کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے۔(۲۳) مزے سے کھاؤ اور پیو کیونکہ تم نے اپنی زندگی کے گزرے ہوئے

فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ﴿۲۴﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ

دنوں میں جو کچھ بھیجا ہے یہ اس کا بدلہ ہے۔(۲۴) اورجس کواس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کاش کہ مجھے میرا

لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ﴿۲۵﴾ وَ لَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ﴿۲۶﴾ یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴿۲۷﴾

اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔(۲۵) اور مجھے اپنے حساب کے متعلق معلوم نہ ہوتا۔(۲۶) کاش موت نے مجھے ہمیشہ کے لیے ختم کردیا ہوتا۔(۲۷)

مَاۤ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ

میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔(۲۸) میری سلطنت یعنی اختیارات ختم ہوگئے۔(۲۹) حکم ہوگا اسے پکڑ کراس کے گلے میں طوق ڈال دو۔(۳۰) پھر

الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾

اسے جہنم میں جھونک دو۔(۳۱) پھر اسے ستّر ہاتھ لمبی زنجیر میں کس کر باندھ دو۔(۳۲)

اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ﴿۳۳﴾ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ

بیشک وہ عظیم اللہ پر ایمان نہ لایا تھا۔(۳۳) اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب

الْمِسْكِیْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ

دیتا تھا۔(۳۴) پس آج یہاں اس کا کوئی ہمدرد دوست نہیں ہے۔(۳۵) اور زخموں کی پیپ کے سوااس کے لیے کچھ

غِسْلِیْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا یَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ع ۱ ۳۷ ۵

خوراک نہ ہوگی۔(۳۶) جسے خطاکاروں کے علاوہ اور کوئی نہیں کھائے گا۔(۳۷) پس مجھے ان چیزوں کی قسم ہے جوتمہیں نظر آتی ہیں۔(۳۸)

وَ مَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

اور جوتمہیں نظر نہیں آتی ہیں۔(۳۹) بیشک یہ (قرآن) رسول کریم کی باتیں ہیں۔(۴۰) اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے۔تم میں سے

قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ لَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِیْلٌ

قلیل ہی ایمان لاتے ہیں۔(۴۱) اورنہ یہ کسی کاہن کا قول ہے۔تم میں سے بہت تھوڑے ہی اُس کی طرف مائل ہوتے ہیں۔(۴۲) یہ رب العالمین کی

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۳﴾ وَ لَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا

طرف سے نازل شدہ ہے۔(۴۳) اور اگر وہ کوئی بات بناکر ہماری طرف منسوب کرتے۔(۴۴) تو ضرور ہم ان کا داہنا

مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ

ہاتھ پکڑ لیتے۔(۴۵) پھر ہم اُن کے دل کی رگ کو جدا کردیتے۔(۴۶) پھر تم میں کوئی اُنہیں مجھ سے

عَنْهُ حٰجِزِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ

بچانے والا نہ ہوتا۔(۴۷) اور بیشک یہ قرآن اہلِ تقویٰ کے لیے نصیحت آموز ہے۔(۴۸) اور ہم تم میں سے کچھ

مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ

جھٹلانے والوں کو ضرور جانتے ہیں۔(۴۹) اور بیشک یہ قرآن اہلِ کفر کے لیے باعثِ حسرت ہے۔(۵۰) اور بیشک یہ حق

ع ۱۵ ۲

الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

الیقین ہے۔ (۵۱) پس آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں۔(۵۲)

۷۰ سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا : 44 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ المعارج مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۴ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِي

ایک سائل نے قیامت کا عذاب طلب کیا۔(۱) یہ کافروں کے لیے ہے جسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔(۲) یہ اللہ کی طرف سے ہوگا جو بلندیوں کے زینوں کا مالک

الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ

ہے۔(۳) فرشتے اور جبریلِ امین اُس کی بارگاہ میں عروج کرکے جاتے ہیں۔اس عذاب والے دن کی طوالت پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی۔(۴) پس

اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾ وَّ نَرٰىهُ

صبرِ جمیل کی طرح صبر کریں۔(۵) وہ اسے دُور تصور کیے بیٹھے ہیں۔(۶) اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں۔(۷) جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی

قَرِيْبًا ﴿۷﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾ وَ

طرح ہوجائے گا۔ (۸) اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کے گالوں کے مانند ہوجائیں گے۔(۹) اور کوئی قریبی دوست کسی دوست کا حال نہ پوچھے

لَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ

گا۔(۱۰) حالانکہ وہ ایک دوسرے کو نظر آئیں گے۔ مجرم چاہے گا کہ آج کے عذاب سے بچنے کے لیے عوضانے کے طور پر اپنے بیٹوں کو دے دے۔(۱۱) اور

عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِيْهِ ﴿۱۲﴾ وَ فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿۱۳﴾

اپنی بیوی اور بھائی کو بھی دے دے۔(۱۲) اور اپنے خاندان کو بھی جس میں وہ رہتا تھا فدیے میں دے دیتا۔(۱۳) زمین کے تمام لوگوں کو فدیے میں دے

وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾

دے۔(۱۴) جو اسے اس دن کے عذاب سے نجات دے۔(۱۵) ہرگز نہیں، بلاشبہ وہ تو بھڑکتی آگ ہے۔ جو جسم کی کھال کو اُتار دینے والی ہے۔(۱۶) اُن کو

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَ جَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾

اپنی طرف بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی۔(۱۷) اور مال جمع کیا پھر اسے بند کیے رکھا۔(۱۸) بیشک انسان بے صبرا پیدا کیا

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ

گیا ہے۔(۱۹) جب اسے تکلیف آتی ہے تو گھبرانے لگتا ہے۔(۲۰) اور جب اسے کوئی سہولت میسر آتی ہے تو بخل کرنے والا بن جاتا ہے۔(۲۱) سوائے اِن

هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾

نمازیوں کے۔(۲۲) جو اپنی نماز پابندی سے قائم رکھتے ہیں۔(۲۳) اور جن کے مالوں میں مانگنے والوں کا حق مقرر شدہ ہے۔(۲۴)

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ

جو سائلوں اور حاجت مندوں کے لیے ہوتا ہے۔(۲۵) جو لوگ روز جزا کو برحق تسلیم کرتے ہیں۔(۲۶) اور جو لوگ

هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾ وَ

اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔(۲۷) بیشک اُن کے رب کا عذاب امان دینے والا نہیں۔ (۲۸) اور

الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(۲۹) مگر اپنی بیویوں اور اپنی باندیوں کے پاس جانے میں

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾

ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔(۳۰) پھر جو اُن کے سوا اور کے خواہشمند ہوں تو وہی لوگ حد سے بڑھنےوالے ہیں۔(۳۱)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہیں۔(۳۲)اور وہ جواپنی شہادتوں پر قائم رہنے والے ہیں۔(۳۳)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع ١ ٣٥ ٧

اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنےوالے ہیں۔(۳۴) یہ لوگ مکرم بن کر جنت میں رہیں گے۔(۳۵)

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

پس ان کفرکرنے والوں کو کیا ہوگیاہے وہ آپ کی طرف دوڑتے آتے ہیں۔ (۳۶) دائیں سے اور بائیں سے گروہ درگروہ

عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا

بن کرآتے ہیں۔(۳۷) کیا ان میں سے ہرکوئی یہی خواہش رکھتا ہے کہ وہ جنت نعیم میں داخل کر دیا جائے گا۔(۳۸) بیشک ہم نے اُنہیں

خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾

اس سے بنایا جسے وہ جانتے ہیں۔(۳۹) پس میں مشارق او رمغارب کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم بلاشبہ اس پر قادر ہیں۔(۴۰)

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ

کہ اُن کی جگہ پر ان سے بہتر لوگوں کو تبدیل کرکے لے آئیں اورہم سے کوئی سبقت لے جانے والا نہیں ہے۔(۴۱) پس اُنہیں اس دن

يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ

تک چھوڑ دیں کہ وہ بیہودہ باتوں اور کھیل میں پڑے رہیں جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۴۲) جس دن

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ۝۴۳ خَاشِعَةً

وہ اپنی قبروں سے نکل کر بڑی تیزی کے ساتھ دوڑیں گے جیسے کہ وہ نشانوں کی طرف لپک رہے ہیں۔ (۴۳) اُن کی نگاہیں جھکی

ع ۲ ۸ اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِیْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝۴۴

ہوں گی اُن پر ذلت چھارہی ہوگی ، یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (۴۴)

71 سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ 71 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 28 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ نوح مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ

بیشک ہم نے حضرت نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا یہ کہ وہ اپنی قوم کو عذاب الیم کے آجانے سے پہلے ڈرائیں۔(۱)

اَلِيْمٌ ۝۱ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۳

حضرت نوح نے فرمایا کہ اے میری قوم میں تمہاری طرف واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۲) یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا

کرو۔(۳) وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور مقررہ وقت تک تمہیں دنیا میں رہنے کا موقع دے گا۔ بیشک اجل جب آتی ہے تو ٹلتی نہیں کیونکہ وہ اللہ کی طرف

وقف لازم جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَيْلًا وَّ

سے ہوتی ہے کاش کہ تم یہ جانتے ہوتے۔ (۴) حضرت نوح نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو رات اور دن دعوت

نَهَارًا ۝۵ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ۝۶ وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

حق دی ہے۔(۵) پس میری دعوت سے ان میں فرار کا جذبہ زیادہ ہوگیا ہے۔(۶) اور میں نے جب بھی اُنہیں بلایا کہ تو اُن کی مغفرت کرے

جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

تو اُنہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر اپنے کپڑے لپیٹ لیے اور وہ بضد رہے اور اُنہوں نے بہت بڑا تکبر کیا۔(۷)

اسْتِكْبَارًا ۝۷ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝۸ ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝۹

پھر بھی میں نے اُنہیں اعلانیہ طور پر دعوت حق دی۔(۸) پھر میں نے اُنہیں ظاہراً سمجھایا اور پھر میں نے اُنہیں پوشیدہ طور پر چپکے سے بھی سمجھایا۔(۹)

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝۱۰ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝۱۱

پھر میں نے ان سے کہا کہ اپنے رب کے حضور استغفار کرو۔ بیشک وہ بہت بخشنے والا ہے۔(۱۰) وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا۔(۱۱)

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝۱۲ؕ مَا لَكُمْ

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہارے لیے باغ لگائے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کردے گا۔(۱۲) تمہیں کیا ہوگیا ہے

لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ

کہ تم اللہ سے حصولِ وقار کی تمنا نہیں کرتے۔(۱۳) حالانکہ اس نے تمہیں کئی طرح کے انداز سے پیدا کیا ہے۔(۱۴) کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾

نے سات آسمانوں کو اُوپر تلے بنایا ہے۔(۱۵) اور ان میں چاند کو نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔(۱۶)

وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ فِیْهَا وَ یُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

اور اللہ نے تمہیں زمین سے نباتات کی طرح اُگایا ہے۔(۱۷) پھر وہ تمہیں اسی میں لوٹائے گا اور دوبارہ اسی سے زندہ کرے گا۔(۱۸)

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ ع ١ ٩

اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے بچھونے کی طرح کر دیا ہے۔(۱۹) تاکہ تم اس کی کشادہ راہوں پر چلو۔(۲۰) حضرت نوح نے عرض کی اے میرے رب!

نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾

اِنہوں نے میرا کہنا نہیں مانا ہے اور اِنہوں نے اُس کی اتباع کی جس نے اُن کے مال اور اولاد میں سوائے نقصان کے کچھ اضافہ نہیں کیا۔(۲۱)

وَ مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا

اور اِنہوں نے بہت بڑی طرز کے فریب کیے ہیں۔(۲۲) اور وہ کہنے لگے کہ اپنے دیوتاؤں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور خصوصاً ود اور سواع

وَّ لَا یَغُوْثَ وَ یَعُوْقَ وَ نَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا ۚ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا

اور یغوث اور یعوق اور نسر کو نہ چھوڑنا۔(۲۳) اور اُنہوں نے کثرت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا۔ اور تو (اے اللہ) ظالموں کے لیے گمراہی کو اور زیادہ

ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ

کردے۔(۲۴) اُن کی غلطیوں کے باعث اُنہیں غرق کر دیا گیا پھر اُنہیں آگ میں داخل کر دیا۔ پھر اُنہوں نے اللہ کے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ

سوا کسی اور کو مددگار نہ پایا۔(۲۵) اور حضرت نوح (علیہ السلام) نے التجا کی اے میرے رب! کہ تو اس سرزمین پر کفار میں سے کوئی

الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا یَلِدُوْۤا

بسنے والا نہ رہنے دے۔(۲۶) بلاشبہ اگر تو نے اُنہیں چھوڑ دیا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کردیں گے اور اُن کی

اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ

اولاد فاجر اور کفار ہوگی۔(۲۷) اے میرے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور جو میرے گھر میں مومن

مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾ ع ٢ ٨ ١٠ النصف

داخل ہو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بھی بخش دے اور ظالموں کے لیے مزید ہلاکت کر دے۔(۲۸)

72 سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّیَّةٌ 40 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا : 28 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ الجن مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾

آپ فرمادیجئے کہ میری طرف وحی بھیجی گئی جسے جنوں کی ایک جماعت نے سنا تو وہ کہنے لگے کہ بلاشبہ ہم نے ایک عجب قرآن سنا ہے۔(۱)

یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی

جو ہدایت کی طرف راہنمائی کرتا ہے پس ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں بنائیں گے۔(۲)اور بلاشبہ ہمارے رب

جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی

کی شان بلند وبالا ہے اُس کی کوئی بیوی نہیں ہے اور نہ کوئی بیٹا ہے۔(۳)اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے متعلق

اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾

نازیبا باتیں کرتے تھے۔(۴) اور ہمارا تو یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کے متعلق کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔(۵)

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

اور یہ کہ انسانوں میں سے بعض مرد جن مردوں کی پناہ لینے لگے پس جس سے اُن کے تکبر میں

رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾

اضافہ ہوگیا۔(۶) اور ان انسانوں کا بھی یہی گمان تھا جیسا کہ تم گمان کرتے ہو یہ کہ اللہ کسی کو رسول معبوث نہیں فرمائے گا۔(۷)

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا

اور ہم نے پہلے آسمان کو چھوا۔تو ہم نے اسے سخت مزاج پہرے داروں اور آگ کے انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔(۸) اور یہ کہ پہلے ہم

كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا

وہاں کچھ موقعوں پر خبریں سننے کے لیے بیٹھ جایا کرتے تھے۔ پس اب جو سننے کی کوشش کرے گا تو وہ اپنے لیے انگارے کو

رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِیْٓ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

تیار پائے گا۔ (۹)اور یہ کہ ہمیں اس کی وجہ کا پتہ نہیں کہ زمین والوں کے ساتھ کس سختی کا ارادہ کیا گیا ہے۔ یا اُن کے رب نے اُن کے لیے

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ

ہدایت کا ارادہ کیا ہے۔(۱۰) اور ہم میں سے بعض صالح ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں۔ ہم بھی کئی طریقوں پر عمل

قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ

پیرا ہیں۔(۱۱) اور اب ہمیں یقین ہوگیا ہے کہ زمین میں ہم جہاں کہیں بھی ہوں گے اللہ کے دائرہ اختیار سے نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اُسے

هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤی اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ

ہرا سکتے ہیں۔(۱۲) اور جب ہم نے ہدایت کا پیغام سنا تو ہم اُس پر ایمان لے آئے پس جو کوئی اپنے رب پر ایمان لے آئے تو اسے نہ کسی نقصان کا

بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ

خوف ہے اور نہ زیادتی کا ڈر ہے۔(۱۳) اور بلاشبہ ہم سے کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم ہیں، پس جو مسلمان ہیں

فَاُولٰٓىِٕكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَنْ

وہی ہدایت کی راہ پر ہیں۔(۱۴) اور جو قاسط یعنی ظالم ہیں وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔(۱۵) اور اگر وہ

لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ

سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم اُنہیں خاصی مقدار میں پینے کے لیے پانی دیتے۔(۱۶) تاکہ اس سے اُنہیں

فِیْهِ ؕ وَ مَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّ اَنَّ

آزمالیں۔ اور جو اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرے گا تو وہ اسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔(۱۷) اور یہ کہ

الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ

مساجد اللہ ہی کے لیے ہیں تو پھر اللہ کے ساتھ کسی اور کی پوجا نہ کرو۔ (۱۸) اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَ لَاۤ ع ۱۹ ۱۱

اُس کی عبادت کے لئے کھڑے ہوئے تو قریب تھا کہ وہ جن ہجوم کر کے آجائیں۔(۱۹) آپ فرمادیں کہ میں تو صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور کسی

اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّیْ

کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔(۲۰) آپ فرمائیں کہ میں اللہ کے حکم کے بغیر تمہارے لیے نہ نقصان اور نہ ہدایت کا مالک ہوں۔(۲۱) آپ فرمایئے

لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬ وَّ لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا

کہ مجھے اللہ سے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور نہ ہی میں اس کے بغیر کہیں پناہ پاسکوں گا۔(۲۲) مگر

بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ

میرے ذمے اللہ کے احکام اور پیغام پہنچا دینا ہے۔اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانا تو اس کے لیے جہنم کی

جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ ؕ حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ

آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ تا ابد رہیں گے۔(۲۳) یہاں تک کہ جب وہ اُس عذاب کو دیکھ لیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے

فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ

تو اُنہیں معلوم ہوجائے گا کہ کس کا مددگار کمزور ہے اور کس کی تعداد کم ہے۔(۲۴) آپ فرمایئے کہ وہ بات جس کا تمہیں وعدہ

اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا

دیا جاتا ہے میرے ادراک تک نہیں پہنچی آیا کہ وہ قریب ہے یا کہ اس کے لیے میرے رب نے وقت کو لمبا کردیا ہے۔(۲۵) اللہ غیب جاننے والا ہے تو وہ

یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ

اپنے غیب کو ہر کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔(۲۶) ہاں جس رسول کے لیے اس نے غیب بتانا پسند کرلیا ہو تو اس رسول

مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا

کے آگے اور پیچھے محافظ مقرر کر دیتا ہے۔(۲۷) تاکہ وہ دیکھ لے کہ اُنہوں نے اپنے رب کے پیغامات

رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۹ ۱۲

پہنچا دیے ہیں اور جو کچھ اُن کے پاس ہے وہ اس کے احاطہ میں ہے اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔(۲۸)

73 سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّیَّةٌ 3 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا: 20 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ المزمل مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾

اے چادر اوڑھنے والے۔(۱) رات کے کچھ حصہ میں قیام فرمالیا کریں۔(۲) نصف رات یا اس سے بھی کچھ کم کر لیا کریں۔(۳)

اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾

یا کچھ زیادہ کر لیا کریں اور قرآن کو عمدہ انداز کے ساتھ پڑھا کریں۔(۴) بیشک ہم جلد ہی آپ پر عظیم کلام کا عطیہ فرمائیں گے۔(۵)

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا

بیشک رات کا اُٹھنا نفس کے لیے گراں ہے اور بات کو درست کرتا ہے۔(۶) بیشک دن کے وقت آپ کے پاس دیگر کام

طَوِیْلًا ﴿۷﴾ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ

کاج بھی ہیں۔(۷) اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرو اورسب سے جدا ہو کراسی کی عبادت میں محو رہیں۔(۸) وہ مشرق اور

الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَا یَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ

مغرب کا رب ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں،اُسی کو اپنا کارساز بنائے رکھیں۔(۹) اور کافروں کی باتوں پر صبر کریں اور خوش اسلوبی سے

هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾ وَ ذَرْنِیْ وَ الْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ

ان سے ہجرت کرجائیں۔(۱۰) اور ان جھٹلانے والے مالداروں کو مجھ پر چھوڑ دیں اور اُنہیں تھوڑی سی مہلت اور دیں۔(۱۱) بیشک

لَدَیْنَاۤ اَنْكَالًا وَّ جَحِیْمًا ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۳﴾ یَوْمَ تَرْجُفُ

ہمارے پاس اُن کے لیے زنجیریں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔(۱۲) اور گلے میں پھنسنے والے کھانے اورعذاب الیم ہے۔(۱۳) جس دن زمین

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ

اور پہاڑ لرزنے لگیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلوں کی طرح ہو جائیں گے جو بکھر پڑنے والے ہوں۔(۱۴) بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

جو تم پر شاہد ہیں جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔(۱۵) پس فرعون نے ہمارے رسول کی نافرمانی کی تو

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

ہم نے اسے بڑی شدت سے گرفت میں لے لیا۔(۱۶) پس اگر تم انکار کرتے رہے تو پھر تم اس دن کیسے بچو گے جس میں بچے بوڑھے ہو

شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ

جائیں گے۔(۱۷) اس دن کی سختی سے آسمان پھٹ جائے گا، اللہ کا وعدہ پورا ہو کے رہے گا۔(۱۸) بلاشبہ یہ قرآن نصیحت ہے پس جس کا

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ ع ۱۹ ۱۳

دل چاہے اپنے رب کی طرف سیدھی راہ اختیار کرلے۔(۱۹) بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ کبھی دوتہائی رات کے وقت کے قریب

الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ

اور کبھی نصف اور کبھی تہائی رات قیام کرتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں سے بھی ایک جماعت آپ کے ساتھ قیام کرتی ہے، اور اللہ ہی رات

وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ

اور دن کا اندازہ فرماتا ہے۔ اسے علم ہے کہ تم ہرگز اس پر عمل پیرا نہ رہ سکو گے تو اس نے تم پر نگاہِ شفقت فرمائی پس قرآن میں جتنا آسانی سے

الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

ہوسکے پڑھ لیا کریں۔ اُسے اس بات کا علم ہے کہ کچھ لوگ تم میں سے مریض ہوں گے اور کچھ اللہ کے فضل کی

فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ

تلاش میں زمین میں سفر کرتے ہوں گے۔اور کچھ دُوسرے لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہوں گے۔

اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا

پس قرآن سے جس قدر آسانی سے تم پڑھ سکو تلاوت کر لیا کرو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو قرضِ حسنہ کی

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

صورت میں قرض دیتے رہو۔ اور جو نیکی تم اپنی ذات کے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۴

یہی بہتر ہے اور اس کا اجرِ عظیم ہے اور اللہ کے حضور استغفار کیا کرو، بیشک اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۲۰)

74 سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ 4 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 56 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ المدثر مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۶ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ﴿۲﴾ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ﴿۳﴾ وَ ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ﴿۴﴾ وَ الرُّجْزَ

اے کمبل اوڑھنے والے۔(۱) آپ اُٹھیں پھر لوگوں کو ڈرائیں۔(۲) اور اپنے رب کی کبریائی بیان کریں۔(۳) اور اپنے لباس کو طاہر رکھیں۔(۴) اور

فَاهْجُرْ ۙ﴿۵﴾ وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ﴿۶﴾ وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾

بتوں کی ناپاکی سے دور رہیں۔(۵) اور زیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان نہ کریں۔(۶) اور اپنے رب کے لئے صبر کرتے جائیں۔(۷) پھر جب صوٗر

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِيْ وَ مَنْ

پھونکا جائے گا۔ (۸) پس وہ دن سختی کا دن ہوگا۔(۹) کفر کرنے والوں پر آسان نہ ہوگا۔(۱۰) آپ اسے مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے

خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ بَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّ

تنہا پیدا کیا ہے۔(۱۱) اور میں نے اسے بہت سی دولت دی ہے۔(۱۲) اور اُس کے پاس حاضر رہنے والے بیٹے دیے ہیں۔(۱۳) اور اس کے لیے ہر قسم کا

مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا

سامان مہیا کیا ہے۔(۱۴) پھر بھی اس کو طمع ہے کہ اسے مزید عطا کروں۔(۱۵) ایسا ہرگز نہ ہوگا، بیشک وہ تو ہماری آیات سے دشمنی رکھتا ہے۔(۱۶) ہم اسے

عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾ؕ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ؕ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾

صعود پہاڑ پر چڑھادیں گے۔(۱۷) بیشک اس نے تفکر کیا اور ایک بات سوچی۔(۱۸) پھر اس پر لعنت ہو کہ اس نے کتنی بری بات سوچی۔(۱۹) پھر اس پر

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ۙ﴿۲۳﴾

لعنت ہو کہ اس نے کتنی بری بات سوچ لی۔(۲۰) پھر نظر اُٹھا کر دیکھا۔(۲۱) پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔(۲۲) پھر اس نے پیٹھ پھیر لی اور تکبر

فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِيْهِ

کیا۔(۲۳) پھر کہنے لگا یہ قرآن تو جادو ہی ہے جو پہلے لوگوں سے منتقل ہوتا آیا ہے۔(۲۴) یہ تو بشر کا کلام ہی ہے۔(۲۵) میں بہت جلد اسے واصل جہنم

سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ وَ لَا تَذَرُ ۚ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚۖ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ

کروں گا۔(۲۶) اور تمہیں کیا معلوم کہ جہنم کیا ہے۔(۲۷) اُس کی آگ نہ باقی رکھے اور چھوڑے۔(۲۸) آدمی کی کھال کو جھلس دینے والی ہے۔(۲۹) اس پر

عَشَرَ ﴿۳۰﴾ؕ وَ مَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۪ وَّ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً

اُنیس فرشتے مقرر ہیں۔(۳۰) اور ہم نے جن کو آگ کے نگران بنایا ہے وہ فرشتے ہیں۔ اور اُن کی تعداد کا شمار اُن کے لیے آزمائش ہے جنھوں نے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ يَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

کفر کیا ہے تاکہ جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے اُن کو یقین ہوجائے اور اہلِ ایمان کے ایمان کو تقویت حاصل ہو جائے۔

اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ

اور اہلِ کتاب اور مومنوں کو کوئی شک نہ رہے اور تاکہ جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے اور کفر کرنے والے کہیں کہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ

اللہ کی اس مثال سے اللہ کا کیا ارادہ ہے۔ اسی طرح جس کے لیے اللہ چاہتا ہے وہ گمراہی میں پڑ جاتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ

اور آپ کے رب کے لشکروں کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو انسان کے لیے

اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ ع ۱ / ۱۵

نصیحت ہے۔(۳۱) ہاں ہاں چاند کی قسم!۔(۳۲) اور رات کی قسم جب کہ وہ جانے لگے۔(۳۳)

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ

اور صبح کی قسم جبکہ روشنی ہو جائے۔(۳۴) بلاشبہ وہ دوزخ ایک بہت بڑی آفت ہے۔(۳۵) جو انسان کو ڈرانے والی ہے۔(۳۶) جو تم

شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾

میں سے آگے بڑھنا چاہیں یا پیچھے رہنا چاہیں۔(۳۷) ہر شخص اپنے کیے ہوئے عمل کے باعث رہن میں پڑا ہوا ہے۔(۳۸)

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ڛ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مع

مگر اصحاب یمین اس سے بالاتر ہیں۔(۳۹) جو جنتوں میں ہوں گے۔سوال کریں گے۔(۴۰) ان سے جنھوں نے جرم کیے ہوں گے۔(۴۱)

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ

تمھیں کونسا جرم دوزخ میں لے آیا۔(۴۲) وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں سے نہ تھے۔(۴۳) اور مسکین کو کھانا نہیں

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَاۗىِٕضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ

کھلاتے تھے۔(۴۴) اور ہم حق کے خلاف نازیبا حرکت کرنے والوں کے ساتھ مل کر نازیبا حرکتیں کیا کرتے تھے۔(۴۵) اور ہم روز جزا کو

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓي اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾

جھٹلایا کرتے تھے۔(۴۶) یہاں تک کہ ہمیں موت نے آکر پکڑ لیا۔(۴۷) پس شفاعت کرنے والوں کی شفاعت اُن کے لیے کچھ نفع نہ دے گی۔(۴۸)

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ

پس اُنھیں کیا ہو گیا ہے وہ نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔(۴۹) گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھوں جیسے ہیں۔(۵۰) جو شیر سے

قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۭ

بھاگ جاتے ہیں۔(۵۱) بلکہ ان میں سے ہر شخص یہی چاہتا ہے کہ کھلے ہوئے صحیفے اسے دیے جائیں۔(۵۲) ایسا ہرگز

بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَ

نہیں ہوتا بلکہ ان میں آخرت کا خوف بھی نہیں ہے۔(۵۳) ہاں ہاں بیشک وہ نصیحت ہے۔(۵۴) پس جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرلے۔(۵۵) اور

ع ۲۵ ۱۶ مَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

اللہ کے چاہنے کے بغیر وہ نصیحت کو کیا حاصل کریں گے۔وہی ذات ہے کہ اُس کا تقویٰ اختیار کیا جائے اور بخشش کرنا اُسی کے اختیار میں ہے۔(۵۶)

75 سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ 31 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 40 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ القیامہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۴۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ وَ لَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ

مجھے قیامت کے دن کی قسم!۔(۱) اور مجھے نفسِ لوامہ کی قسم!۔(۲) کیا یہ انسان خیال کیے ہوئے ہے

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾

کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کریں گے۔(۳) ہاں ہم ضرور اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پور تک درست کردیں گے۔(۴)

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾ فَاِذَا

بلکہ انسان چاہتا ہے کہ آئندہ کی زندگی میں بھی بُرائیاں کرتا پھرے۔(۵) وہ سوال کرتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا۔(۶) جب

بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَ خَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُوْلُ

کہ آنکھیں چندھیا جائیں گی۔(۷) اور چاند بے نور ہوجائے گا۔(۸) اور سورج اور چاند مل کر ایک ہوجائیں گے۔(۹) اس روز انسان کہے گا

الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾

کہ بھاگ کر کہاں چلا جاؤں۔(۱۰) ہرگز نہیں وہاں کہیں بھی پناہ کی جگہ نہیں۔(۱۱) صرف اس دن آپ کے رب کے پاس ہی جائے قرار ہوگی۔(۱۲)

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ

اس دن انسان کو اس کے اگلے اور پچھلے اعمال سے باخبر کر دیا جائے گا۔(۱۳) بلکہ انسان خود ہی اپنے نفس کے عمل کو دیکھنے و

بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّ لَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾

الا ہے۔(۱۴) اور اگرچہ وہ کتنے ہی عذر لا ڈالے۔(۱۵) اے محبوب! وحی یاد رکھنے کی غرض سے آپ اپنی زبان کو حرکت نہ دیں تا کہ آپ کو یہ قرآن جلدی یاد

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾

ہوجائے۔(۱۶) بیشک اس کو جمع رکھنا اور اس کا پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔(۱۷) پس جب ہم وحی کو آپ پر پڑھیں تو آپ پڑھنے میں اتباع کریں۔(۱۸) پھر

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَ تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾

بلاشبہ اُس کو بیان کرنا ہمارے ذمے ہے۔(۱۹) ہرگز نہیں بلکہ تم جلدی ملنے والی دنیا سے محبت رکھتے ہو۔(۲۰) اور آخرت کو چھوڑے ہوئے ہو۔(۲۱) اس

اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَ وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾

دن کئی چہرے خوش باش ہوں گے۔(۲۲) اُن کی نگاہ اپنے رب کی طرف ہوگی۔(۲۳) اور اس دن بہت سے چہرے پژمردہ بھی ہوں گے۔(۲۴) اُن کا

كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿٢٦﴾ وَ قِیْلَ مَنْ ٜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَ الْتَفَّتِ

گمان ہوگا کہ اُن کے ساتھ کمر توڑ سلوک ہونے والا ہے۔(۲۵) ہاں جب جان حلق تک پہنچ جائے گی۔(۲۶) اور کہا جائے گا کہ جھاڑ پھونک کرنے والا

السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَىٕذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰی ﴿٣١﴾ ع ۱ / ۳۰ / ۱۷

کوئی ہے۔(۲۷) اور مرنے والا سمجھ لے گا کہ یہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے۔(۲۸) اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔(۲۹) اس دن

وَ لٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی ﴿٣٣﴾ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿٣٤﴾

اپنے رب کی طرف پہنچنا ہے۔(۳۰) پس نہ اس نے تصدیق کی اور نہ اس نے نماز پڑھی۔(۳۱) بلکہ منہ پھیر کر چل دیا۔(۳۲)

ثُمَّ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿٣٥﴾ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ سُدًی ﴿٣٦﴾ اَلَمْ یَكُ

پھر متکبرانہ انداز سے اپنے گھر والوں کی طرف چلا آیا۔(۳۳) تیرا خانہ خراب ہوا بس ابھی ہوا۔(۳۴) پھر تیرا خانہ خراب ہوا بس ابھی ہوا۔(۳۵)

نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰی ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ

کیا انسان کا خیال ہے اسے یونہی آزاد چھوڑ دیا جائے گا۔(۳۶) کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو رحم میں ٹپکایا جاتا ہے۔(۳۷) پھر وہ جما ہوا خون یعنی لوتھڑا ہو گیا۔

الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰی ﴿٣٩﴾ اَلَیْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ﴿٤٠﴾ ع ۲ / ۱۰ / ۱۸

پھر اسے سنوارا۔(۳۸) پھر اُنہیں زوجین یعنی مرد اور عورت کی صورت میں کر دیا۔(۳۹) کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔(۴۰)

76 سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِیَّةٌ 98 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا : 31 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ الدھر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾

بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی گزر گیا ہے جب کہ وہ کچھ بھی قابل ذکر چیز نہ تھا۔(۱)

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖۗ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًۢا

بیشک ہم نے اِنسان کو ایک ملے جلے نطفے سے پیدا کیا ہے تاکہ ہم اسے آزمائیں، پس اسی بنا پر ہم نے اسے سننے والا

بَصِیْرًا ﴿٢﴾ اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا

اور دیکھنے والا کر دیا۔(۲) بلاشبہ ہم نے اسے اپنی طرف راہ ہدایت بھی دی چاہے، شکر گزاری کرے خواہ ناشکری کرے۔(۳) بیشک ہم نے اہلِ کفر

لِلْكٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِیْرًا ﴿٤﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ

کے لیے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔(۴) بلاشبہ ابرار شراب طہور کے ایسے پیالے پئیں گے

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۟ۚ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا

جن میں کافور ملا ہوگا۔(۵) وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندوں کو شراب طہور پینا نصیب ہوگا۔ اس چشمے سے جہاں شراب چاہیں گے

تَفْجِیْرًا ۟ یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ یَخَافُوْنَ یَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا ۟ وَ

بہا کرلے جائیں گے۔(۶) وہ اپنی مانی ہوئی نذر کو پورا کرتے ہیں۔ اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کے بُرے اثرات پھیلے ہوئے ہوں گے۔(۷) اور

یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا ۟ اِنَّمَا

وہ اللہ کی محبت کی بنا پر مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔(۸) اُن کے نزدیک کھانا کھلانے کا

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ۟ اِنَّا نَخَافُ

مقصد صرف رضائے الٰہی ہوتا ہے اور اُس کے عوض نہ ہم تم سے کوئی جزا اور نہ شکر گزاری چاہتے ہیں۔(۹) بیشک ہم پر تو صرف اپنے

مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ۟ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْیَوْمِ وَ

رب کی طرف سے اس دن کا خوف طاری ہے جو منہ متاثر کرنے والا سخت ہوگا۔(۱۰) پس اللہ اُنہیں اس دن کے بُرے اثرات سے

لَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ۟ۚ وَ جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِیْرًا ۟ۙ

بچالے گا اور اُنہیں تروتازگی اور کیف وسرور عطا فرمائے گا۔(۱۱) اور اُن کے صبر کی بنا پر اُنہیں جنت اور ریشمی لباس کی جزا دی جائے گی۔(۱۲)

مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَی الْاَرَآىِٕكِ ۚ لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِیْرًا ۟ۚ

جنت میں وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں اُنہیں نہ دھوپ کی گرمی اور نہ سردی کی شدت محسوس ہوگی۔(۱۳)

وَ دَانِیَةً عَلَیْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِیْلًا ۟ وَ یُطَافُ عَلَیْهِمْ

ان پر درختوں کے سائے چھائے ہوں گے اور اُن کے میووں کے گچھے اُن کے نزدیک کردیے جائیں گے۔(۱۴) اور اُن کے سامنے چاندی کے برتن

بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِیْرَا ۟ۙ قَوَارِیْرَاۡ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

اور شیشوں کے پیالے پھیلائے جائیں گے۔(۱۵) شیشے چاندی کی طرح کے ہوں گے جو اندازے کے مطابق

تَقْدِیْرًا ۟ وَ یُسْقَوْنَ فِیْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِیْلًا ۟ۚ عَیْنًا

بھرے ہوں گے۔(۱۶) اور جنت میں ایسے جام پلائے جائیں گے جن کا ذائقہ اورک جیسا ہوگا۔(۱۷) یہ ایک چشمہ ہوگا

فِیْهَا تُسَمّٰی سَلْسَبِیْلًا ۟ وَ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا

جسے سلسبیل کہا جاتا ہے۔(۱۸) جہاں اُن کے اردگرد سدا جواں سال خدمت گار پھرتے ہوں گے۔ جب تمہاری

رَاَیْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۟ وَ اِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا وَّ

نظر ان پر پڑے گی تو یہ خیال کروگے کہ یہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔(۱۹) اور جنت میں تم جس طرف بھی دیکھوگے تو وہاں نعمتیں

مُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ
اور عظیم الشان ملک نظر آئے گا۔(۲۰) اُن کے اوپر باریک سبز ریشم اور اطلس کا لباس ہوگا اور اُنہیں چاندی کے
مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ
کنگن پہنائے جائیں گے اور اُنہیں ان کا رب شراب طہور پلائے گا۔(۲۱) بلاشبہ یہ تمہاری
جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ ع ٢٢ ١٩
جزا ہے اور تمہاری کوشش قابل تحسین ہوئی۔(۲۲) بیشک ہم نے آپ پر یہ قرآن آہستہ آہستہ کر کے
تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ وَ
نازل کیا ہے۔(۲۳) پس آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کیے رہیں اور ان میں سے کسی گنہگار اور منکر کی بات نہ مانیں۔(۲۴) اور
اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ
صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کریں۔(۲۵) اور رات کے کچھ حصہ میں اسے ہی سجدہ کریں اور رات کے طویل حصے میں
لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا
اُس کی تسبیح کیا کریں۔(۲۶) بیشک یہ لوگ جلد ملنے والی دنیاداری کو پسند کرتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو
ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ
پسِ پشت ڈالے ہوئے ہیں۔(۲۷) ہم نے اُن کی تخلیق کی اور اُن کے جوڑ مضبوط کیے ہیں۔ اور ہم جب چاہیں اُن کی جگہ پر
اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ
ان جیسے اور لوگ تبدیل کر کے لے آئیں۔(۲۸) بلاشبہ یہ نصیحت ہے، پس جو چاہے اپنے رب کی طرف
سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾
راہ اختیار کرے۔(۲۹) اور تم اللہ کی چاہت کے سوا اور کچھ نہیں چاہ سکتے۔ بیشک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۳۰)
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۗ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾ ٢ ع ٩ ٢٠
وہ جسے چاہتا ہے اسے اپنی رحمت میں داخل فرما لیتا ہے اور ظلم کرنے والوں کے لیے اس نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔(۳۱)

77 سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ 33 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 50 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ المرسلات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿٣﴾
اور مسلسل بھیجی جانے والی ہواؤں کی قسم!۔(۱) پھر تند و تیز چلنے والی ہواؤں کی قسم!۔(۲) اور بادلوں کو پھیلانے والیوں کی قسم!۔(۳)

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝۵ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝۶ اِنَّمَا

پھر ان کو جدا کرنے والیوں کی قسم!۔(۴) پھر ذکر کاالقا کرنے والوں کی قسم!۔(۵) عذر کے طور پر یا ڈرانے کے لیے۔(۶) بیشک جس قیامت

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝۷ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝۸ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹

کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا ہے وہ ضرور واقع ہوکر رہے گی۔(۷) پھر جب ستارے بے نور ہوجائیں گے۔(۸) اور آسمان میں شگاف پڑ جائیں گے۔(۹)

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝۱۰ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱ لِاَيِّ يَوْمٍ

اور جب پہاڑ مٹی بناکر اُڑا دیے جائیں گے۔(۱۰) اور جب رسولوں کے جمع ہونے کا وقت آجائے گا ۔(۱۱) کس دن کے لیے یہ عرصہ

اُجِّلَتْ ۝۱۲ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝۱۴

مقرر کیے رکھا ۔(۱۲) یہ فیصلے کے دن کے لیے تھا۔(۱۳) اے مخاطب تجھے کیا معلوم کہ فیصلے کا دن کیسا ہوگا۔(۱۴)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۵ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۶ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۱۵) کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا۔ (۱۶) پھر بعد میں آنے والوں کو اُن کے

الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۷ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۸ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

پیچھے بھیج دیں گے۔(۱۷) جرم کرنے والوں کے ساتھ ہم ایسا ہی سلوک کرتے ہیں۔(۱۸) اس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۹ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۲۰ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ

کے لیے خرابی ہے۔(۱۹) کیا ہم نے تمہاری تخلیق ایک بے قدر پانی سے نہیں کی ہے۔ (۲۰) پھر ہم نے اسے ایک

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۲۱ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۲۲ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝۲۳

محفوظ مقام پر رکھ دیا۔(۲۱) جس کی مدت مقرر شدہ تھی۔ (۲۲) پھر ہم اس پر قدرت رکھتے تھے پس ہم کتنی اچھی قدرت رکھنے والے ہیں۔ (۲۳)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۴ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝۲۵

اس روز جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۲۴) کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔(۲۵)

اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۝۲۶ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ

زندوں اور مردوں کے لیے یہی زمین ہے۔(۲۶) اور ہم نے اس میں بلندوبالا پہاڑ جما دیے ہیں اور ہم نے تمہیں

مَّآءً فُرَاتًا ۝۲۷ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۸ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا

میٹھا پانی پلایا۔(۲۷) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۲۸) جس کی تم تکذیب کرتے تھے اب اسی

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۲۹ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝۳۰

آگ کی طرف چل کے جاؤ۔ (۲۹) اس دُھویں کے سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔(۳۰)

لَّا ظَلِيْلٍ وَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾

نہ ٹھنڈک پہنچانے والا ہے اور نہ آگ کی تپش سے بچانے والا ہے۔ (۳۱) بیشک دوزخ سے اُونچے محلوں کی طرح اُنگارے نکلتے ہیں۔ (۳۲)

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾ هٰذَا

گویا کہ وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں ۔ (۳۳) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۳۴) یہی

يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ لَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَيْلٌ

وہ دن ہی جس روز وہ بات نہ کرسکیں گے۔(۳۵) اور نہ ہی اُنہیں اجازت دی جائے گی کہ وہ اپنا عذر پیش کریں۔(۳۶) اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٧﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَ

جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔ (۳۷) یہی فیصلے کا دن ہے۔ ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ

جمع کر لیا ہے۔(۳۸) پس تمہارے پاس اگر کوئی فریب کا حربہ ہے تو اسے کرلو۔(۳۹) اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٤١﴾ ع ١ ٢١

جھٹلانے والوں کے لیے ہے۔ (۴۰) بیشک اہلِ تقویٰ سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۴۱)

وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا

اور جو پھل وہ چاہیں گے اُنہیں میسّر ہوں گے۔ (۴۲) مزے کے ساتھ کھاؤ اور پیو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَيْلٌ

یہ تمہارے اعمال کا صلہ ہے جو تم کیا کرتے تھے۔(۴۳) بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔ (۴۴) اُس روز

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ كُلُوْا وَ تَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾

جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۴۵) کچھ عرصے کے لیے دنیا میں کھاپی لو۔ بیشک تم ہی جرم کرنے والے ہو۔(۴۶)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۴۷) جب ان سے کہا جاتاہے کہ رکوع کرو تو

لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ

وہ رکوع نہیں کرتے۔ (۴۸) اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۴۹) پس اس قرآن کے بعد وہ کس

بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ٢ ٢٢

بات پر ایمان لائیں گے۔ (۵۰)

78 سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ 80 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا :40 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ النباء مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۴۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
وہ آپس میں کیا سوال و جواب کررہے ہیں۔(۱) کیا اس عظیم خبر کے بارے میں پوچھتے ہیں۔(۲) جس کے بارے میں ان کا آپس
مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ
میں اختلاف ہے۔(۳) یقیناً عنقریب انہیں معلوم ہوجائے گا۔ (۴) پھر یقیناً قیامت کے متعلق جان جائیں گے۔(۵) کیا ہم نے زمین کو
الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾ وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَّ
فرش نہیں بنایا۔ (۶) اور پہاڑوں کو میخیں بنایا۔ (۷)اورہم نے تمہیں جوڑوں کی صورت میں تخلیق کیاہے۔(۸)اور
جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ
ہم نے تمہاری نیند کو باعثِ آرام بنایاہے۔ (۹) اورہم نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا ہے۔ (۱۰)اوردن کو حصول معاش
مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾
کے لیے بنایا ہے۔(۱۱)اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان کھڑے کیے ہیں۔(۱۲)اورہم نے سورج کو چمکتا ہوا چراغ بنایا ہے۔(۱۳)
وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿١٥﴾
اورہم نے برسنے والے بادلوں سے موسلادھار بارش نازل کررکھی ہے۔(۱۴) تاکہ ہم اس سے اناج اور نباتات اُگائیں۔(۱۵)
وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ
اور گھنے باغ لہلہائیں۔(۱۶) بیشک فیصلوں کا دن مقرر شدہ ہے۔(۱۷) جس دن صور پھونکا جائے گا
فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّ
تو تم فوجوں کو صورت میں چل کر آ جاؤ گے۔ (۱۸) آسمان کھول دیا جائے گا پس وہ دروازے ہی دروازے ہوجائے گا۔(۱۹)اور
سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾
پہاڑوں کو جب چلایا جائے گا تو وہ سراب کی مانند ہو جائیں گے۔(۲۰) بیشک جہنم ایک گھات ہے۔(۲۱)
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا
جو سرکشوں کے رہنے کا مقام ہے۔(۲۲) جس میں وہ لامتناہی عرصہ کے لیے رہیں گے۔(۲۳) اس میں وہ نہ ٹھنڈک محسوس کریں گے
وَّ لَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا
اور نہ کچھ پینے کو پائیں گے۔(۲۴) سوائے اس کے کہ وہاں کھولتا پانی۔(۲۵) اور زخموں کی پیپ پینے کے لئے ہوگی۔(۲۶) یہ اُن کے برے عملوں کا

يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

بدلہ ہوگا۔ ان لوگوں کو حساب کی کچھ فکر نہ تھی۔(۲۷) اور اُنہوں نے ہماری آیتوں کو خوب جھٹلایا۔(۲۸) اور ہم نے ہر چیز کو شمار کر کے لکھ رکھا

كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾

ہے۔(۲۹) پس اپنے کیے کا مزہ چکھو پس ہم ہرگز تمہارے لیے عذاب کے سوا کچھ نہ بڑھائیں گے۔(۳۰) بیشک اہل تقویٰ کے لئے کامیابی ہے۔(۳۱)

حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

اُن کے رہنے کے لئے باغ اور کھانے کے لئے انگور ہیں۔(۳۲) اور جواں سال ہم عمر عورتیں۔(۳۳) اور چھلکتے ہوئے جام ہوں گے۔(۳۴) وہاں نہ کوئی

فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ

لغو بات اور نہ جھوٹ سنیں گے۔(۳۵) یہ آپ کے رب کی طرف سے جزا ہے جو بے پایاں انعام ہے۔(۳۶) وہ آسمانوں اور زمین

وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ

اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کا رب ہے وہ رحمٰن ہے۔ انہیں اس سے بات کرنے کی جرأت نہ ہوگی۔(۳۷) جس دن

يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙۗ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

جبرائیل اور تمام فرشتے صفیں باندھ کر کھڑے ہوں گے، کوئی رحمٰن کی اجازت کے بغیر کلام نہ کر سکے گا

الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

اور اس نے صحیح بات کہی۔ (۳۸) اس دن کا آنا حق ہے۔ پس جو چاہے اپنے رب کی طرف

اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

جانے کا راستہ بنالے۔(۳۹) بیشک ہم نے تمہیں قریب کے عذاب سے ڈرایا ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے ان

مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

عملوں کو دیکھ لے گا جو اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجے تھے اور کافر چیخ اُٹھے گا کاش کہ میں کسی طرح خاک ہوجاتا۔(۴۰)

79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا : 46 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ النازعات مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۶ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾

ان فرشتوں کی قسم جو سختی سے جان کھینچنے والے ہیں۔(۱) اور جو کھول کر چھڑانے والے ہیں۔(۲) اور جو تیزی سے تیرنے والے ہیں۔(۳)

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾

پس جو آگے بڑھنے میں سبقت لے جانے والے ہیں۔(۴) پھر جو حکم کے مطابق تدبیر کرنے والے ہیں۔(۵) جس دن تھرتھرانے والی تھرتھرا اُٹھے گی۔(۶)

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۟ؕ۷ قُلُوْبٌ يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۟ۙ۸ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۟۹ وقف لازم

اس کے پیچھے آنے والی پیچھے آئے گی۔(۷) اس دن خوف سے دل دھڑکتے ہوں گے۔ (۸) اُن کی نظریں جھکی ہوں گی۔(۹)

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ؕ ۱۰ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

اُن کا کہنا ہے کہ کیا ہمیں پہلی حالت میں لوٹایا جائے گا۔ (۱۰) جب کہ ہم مٹ کر ناکارہ ہڈیاں

نَّخِرَةً ؕ۱۱ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۱۲ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ۱۳ وقف لازم

ہوگئے ہوں گے۔(۱۱) اُنھوں نے کہا کہ اس طرح لوٹ کر واپس آنے میں بڑا خسارہ ہے۔(۱۲) پس واپسی کے لئے یہ تو ایک ڈانٹ ہوگی۔(۱۳)

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ؕ ۱۴ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۱۵ اِذْ نَادٰىهُ وقف لازم

جس سے وہ کھلے میدان میں آجائیں گے۔(۱۴) کیا آپ کے پاس حضرت موسیٰ کی بات پہنچی ہے۔(۱۵) جب اس کے رب نے

رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۱۶ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۱۷

طوٰی کی مقدس وادی میں آواز دی۔ (۱۶) کہ فرعون کی طرف جایئے بیشک وہ سرکش بنا بیٹھا ہے۔(۱۷)

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ۙ۱۸ وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۱۹

پس اس سے کہیے کہ کیا تیرا تزکیہ ہوجائے۔(۱۸) اور تیرے رب کی طرف میں تیری راہنمائی کروں جس سے تو ڈرے۔(۱۹)

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۲۰ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۲۱ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۲۲

پھر حضرت موسیٰؑ نے اسے بڑی نشانی دکھائی۔(۲۰) پس اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔(۲۱) پھر وہ واپس لوٹ کر حضرت موسیٰ کیخلاف کوشش میں لگ گیا۔(۲۲)

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۲۳ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۲۴ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ

پھر لوگوں کو جمع کیا پھر آواز دی۔(۲۳) پھر اس نے کہا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔(۲۴) تو اللہ نے اسے دنیا اور آخرت میں

الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ؕ۲۵ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ؕ۲۶ ءَاَنْتُمْ ع

سزا کے لیے پکڑ لیا۔(۲۵) بیشک اس میں اللہ سے ڈرنے والے کے لیے عبرت ہے۔ (۲۶) کیا اس کے لیے

اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ۲۷ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۙ۲۸ وَاَغْطَشَ

تمہاری تخلیق مشکل ہے یا آسمان کو بنانا مشکل ہے۔(۲۷) اللہ نے آسمان کو بنادیا۔ اُس کی چھت کو بلند وبالا رکھا پھر اسے سنوارا۔(۲۸) اور اس کی

لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۲۹ وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ؕ۳۰ اَخْرَجَ

رات کو تاریکی میں رکھا اور دن کے وقت روشنی کو چمکا دیا۔(۲۹) اور اس کے بعد زمین کو بچھا دیا۔(۳۰) اس کے اندر سے

مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعٰىهَا ۳۱ وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۙ۳۲ مَتَاعًا لَّكُمْ

اس کا پانی باہر نکالا اور چارہ بھی نکالا۔(۳۱) اور زمین پر پہاڑ کھڑے کردیے۔(۳۲) تاکہ تمہیں اور تمہارے

وَ لِاَنۡعَامِكُمۡ ؕ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۫﴿۳۴﴾ يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ
مویشیوں کو فائدہ پہنچے۔(۳۳) پس جب بڑا ہنگامہ یعنی قیامت برپا ہوجائے گی۔ (۳۴) اس دن انسان اپنی کوشش
الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰىۙ ﴿۳۵﴾ وَ بُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ لِمَنۡ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنۡ
کو یاد کرے گا۔(۳۵) اور ہر دیکھنے والے کے لیے جہنم کو عیاں کردیاجائے گا۔(۳۶) پس جس نے
طَغٰىۙ ﴿۳۷﴾ وَ اٰثَرَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ۙ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الۡجَحِيۡمَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ؕ﴿۳۹﴾ وَ
نافرمانی کی ہوگی۔(۳۷) اور دنیا کی زندگی کومقدم جانا ہوگا۔(۳۸) تو یقیناً اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔(۳۹) اور
اَمَّا مَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفۡسَ عَنِ الۡهَوٰى ۙ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ
جو اپنے رب کی بارگاہ میں کھڑا ہونے سے ڈرا اور خواہشات نفس کو روکا۔(۴۰) تو بیشک
الۡجَـنَّةَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ؕ﴿۴۱﴾ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرۡسٰٮهَا ؕ﴿۴۲﴾
اس کا مقام جنت ہے۔(۴۱) اے محبوب! وہ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ وہ کب وقوع پذیر ہوگی۔(۴۲)
فِيۡمَ اَنۡتَ مِنۡ ذِكۡرٰٮهَا ؕ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنۡتَهٰٮهَا ؕ﴿۴۴﴾ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرُ
پس آپ کو اس کے آنے کا کیوں فکر ہے۔(۴۳) آپ کے رب کی طرف ہی اس کی انتہاء ہے۔ (۴۴) جو اس سے ڈرتا ہے تو آپ اسے
مَنۡ يَّخۡشٰٮهَا ؕ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَهَا لَمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا عَشِيَّةً اَوۡ ضُحٰٮهَا ﴿۴۶﴾ ع
ڈرانے والے ہیں۔(۴۵) غرضیکہ جس دن وہ اُس کو دیکھیں گے تو اُنہیں ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح ہی ٹھہرے ہیں۔(۴۶)

80 سُوۡرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا : 42 رُكُوۡعُهَا : 1

سورۃ عبس مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۲ آیات اور ا رکوع ہے۔

عَبَسَ وَ تَوَلّٰىۙ ﴿۱﴾ اَنۡ جَآءَهُ الۡاَعۡمٰىؕ ﴿۲﴾ وَ مَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىۙ ﴿۳﴾
مزاج میں جلال ظاہر ہوا اور خود میں محو ہوگئے۔(۱) اسی اثناء میں ایک نابینا آیا۔(۲) اور آپ کو کیا معلوم شاید اس کا تزکیہ ہوجاتا۔(۳)
اَوۡ يَذَّكَّرُ فَتَنۡفَعَهُ الذِّكۡرٰى ؕ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰىۙ ﴿۵﴾ فَاَنۡتَ لَهٗ
یانصیحت حاصل کرتا تو نصیحت اس کے لئے نفع بخش ہوتی۔(۴) وہ جو بے پروا ہوا۔(۵) پس آپ اس کے لیے
تَصَدّٰى ؕ﴿۶﴾ وَ مَا عَلَيۡكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ﴿۷﴾ وَ اَمَّا مَنۡ جَآءَكَ يَسۡعٰىۙ ﴿۸﴾
سوچ بچار میں لگے ہیں۔(۶) اور اس میں آپ کی کچھ ذمہ داری نہیں اگر اس کا تزکیہ نہ ہو۔(۷) اور جو آپ کے پاس بڑی جستجو سے آیا۔(۸)
وَ هُوَ يَخۡشٰىۙ ﴿۹﴾ فَاَنۡتَ عَنۡهُ تَلَهّٰى ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذۡكِرَةٌ ۚ﴿۱۱﴾ فَمَنۡ شَآءَ
اور اس میں اللہ کا ڈر بھی ہے۔(۹) پس وہ آپ کی نگاہ شفقت سے دُور ہے۔(۱۰) ہاں یہ قرآن تو نصیحت ہے۔(۱۱) پس جو چاہے

ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿۱۴﴾ بِاَیْدِیْ وقف لازم

اسے یاد کرے۔(۱۲) جو مکرم صحیفوں میں موجود ہے۔(۱۳) جو بلند مقام پر ہیں بالکل پاکیزہ ہیں۔(۱۴) ایسے ہاتھوں سے

سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَاۤ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَیِّ

لکھے ہوئے ہیں۔(۱۵) جو بزرگ نیکو کار ہیں۔(۱۶) وہ انسان نیست ونابود ہوا جس نے اس کا انکار کیا۔(۱۷) اسے کس چیز

شَیْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِیْلَ

سے پیدا کیاہے۔(۱۸) اسے نطفے سے پیدا کیا۔ پھر اس کی پوری زندگی کا اندازہ کرلیا۔(۱۹) پھر اس کے لیے زندگی کے

یَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا

راستے کو آسان کردیا۔(۲۰) پھر اسے موت آگئی تو اسے قبر میں دبادیا۔(۲۱) پھر جب چاہے اسے دوبارہ زندہ کرے۔(۲۲) یقیناً اللہ نے اسے

یَقْضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖۤ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا

جو حکم دیاتھا وہ اس پر کاربند نہ رہا۔(۲۳) پھر انسان اپنے طعام پر غور کرے۔(۲۴) بیشک ہم نے بارش کا

الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّ

پانی بہایا۔(۲۵) پھر زمین کوہم نے پھاڑنے کی طرح کھدوایا۔(۲۶) پھر ہم نے اس میں غلہ اُگایا۔(۲۷) اور

عِنَبًا وَّ قَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّ زَیْتُوْنًا وَّ نَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّ حَدَآىِٕقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّ فَاكِهَةً

انگور اور سبزیاں اُگائیں۔(۲۸) اور زیتون اور کھجوریں اُگائیں ۔(۲۹) اور گھنے باغ اُگا دیے۔(۳۰) اور میوے

وَّ اَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ یَوْمَ

اور چارہ۔(۳۱) جوتمہارے لیے اورتمہارے جانوروں کے لیے نفع بخش ہے۔(۳۲) پھر جب بہرہ کرنے والا قیامت کا شور برپا ہوگا۔(۳۳) جس دن

یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ ﴿۳۴﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِیْهِ ﴿۳۵﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِیْهِ ﴿۳۶﴾

آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔(۳۴) اور اپنی ماں اور باپ سے بھاگے گا۔(۳۵) اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹے سے بھاگے گا۔(۳۶)

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ یَوْمَىِٕذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ

اس دن ہر شخص کوایک فکر دامن گیر ہوگی جو اسے دوسروں سے لاتعلق کردے گی۔(۳۷) بہت سے چہرے اس دن

مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ عَلَیْهَا

نور ایمان سے چمکتے ہوں گے۔(۳۸) مسکراتے ہوئے خوش باش ہوں گے۔(۳۹) اور کئی چہرے

غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع ۲ ۴۲ ۵

اس دن خاک آلود ہوں گے۔(۴۰) جن پر سیاہی چھائی ہوگی۔(۴۱) وہی لوگ کافر اور فاجر ہوں گے۔(۴۲)

81 سُوۡرَةُ التَّكۡوِيۡرِ مَكِّيَّةٌ 7 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا : 29 رُكُوۡعُهَا : 1

سورۃ التکویر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۹ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۖ ۝١ وَ اِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ ۖ ۝٢ وَ اِذَا الۡجِبَالُ
جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔(۱) اور جب ستارے اپنے مقام سے گر جائیں گے۔(۲) اور جب پہاڑ
سُيِّرَتۡ ۖ ۝٣ وَ اِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۖ ۝٤ وَ اِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ۖ ۝٥
چلائے جائیں گے۔(۳) اور جب تھکی ماندہ حاملہ اونٹنیاں آوارہ ہوجائیں گی۔(۴) اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں گے۔(۵)
وَ اِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۖ ۝٦ وَ اِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۖ ۝٧ وَ اِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ
اورجب سمندر جوش مارجائیں گے۔(۶) اور جب جانیں جسموں سے جوڑی جائیں گی۔(۷) اور جب زندہ درگور لڑکی
سُئِلَتۡ ۖ ۝٨ بِاَىِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ۚ ۝٩ وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ۖ ۝١٠ وَ اِذَا
سے پوچھا جائے گا۔(۸) کہ وہ کس گناہ کی بنا پر قتل ہوئی۔ (۹) اورجب اعمال نامے کھولے جائیں گے۔(۱۰) اور جب
السَّمَآءُ كُشِطَتۡ ۖ ۝١١ وَ اِذَا الۡجَحِيۡمُ سُعِّرَتۡ ۖ ۝١٢ وَ اِذَا الۡجَنَّةُ اُزۡلِفَتۡ ۖ ۝١٣
آسمان کھینچ لیا جائے گا۔(۱۱) اور جب جہنم کی آگ دہکائی جائے گی۔(۱۲) اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔ (۱۳)
عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ ؕ ۝١٤ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ۙ ۝١٥ الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ ۙ ۝١٦
ہر شخص جان جائے گا کہ جو کچھ لے کر وہ حاضر ہوا ہوگا۔(۱۴) پس مجھے ہٹ جانے والے ستارے کی قسم ہے۔(۱۵) جو سیدھے چلتے ہیں اور چھپ جاتے
وَ الَّيۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ ۙ ۝١٧ وَ الصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ ۝١٨ اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ
ہیں۔(۱۶) اور رات کی قسم جبکہ وہ ختم ہوتی ہے۔(۱۷) اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔(۱۸) بیشک یہ ایک معزز پیغام رساں کا لایا
كَرِيۡمٍ ۙ ۝١٩ ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ۙ ۝٢٠ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ ؕ ۝٢١
ہوا کلام ہے۔(۱۹) جو صاحب قوت ہے، عرش کے مالک کے ہاں اسے بلند مرتبہ حاصل ہے۔(۲۰) وہاں اُس کا حکم مانا جاتا ہے جو امین ہے۔(۲۱)
وَ مَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ ۝٢٢ وَ لَقَدۡ رَاٰهُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِيۡنِ ۚ ۝٢٣ وَ مَا هُوَ
اور تمہارے صاحب جنون سے متاثر شدہ نہیں ہیں۔(۲۲) اور بلاشبہ اُنہوں نے اسے روشن کنارے پر دیکھا۔ (۲۳) اور یہ
عَلَى الۡغَيۡبِ بِضَنِيۡنٍ ۚ ۝٢٤ وَ مَا هُوَ بِقَوۡلِ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ ۙ ۝٢٥ فَاَيۡنَ
نبی غیب بتانے میں بخل سے کام نہیں لیتے۔(۲۴) اور یہ قرآن کسی شیطان مردود کی بات نہیں ہے۔(۲۵) پھر تم کدھر
تَذۡهَبُوۡنَ ؕ ۝٢٦ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ۝٢٧ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ
جارہے ہو۔(۲۶) یہ تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔(۲۷) یہ اس کے لیے ہے جو تم میں سے

يَّسۡتَقِيۡمَ ؕ۲۸ وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۲۹ ع ۲۹ ۲

سیدھی راہ چاہتا ہے۔(۲۸) اور تم کیا چاہو گے مگر جو اللہ چاہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(۲۹)

82 سُوۡرَةُ الۡاِنۡفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا : 19 رُكُوۡعُهَا : 1

سورۃ الانفطار مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۹ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۙ۱ وَاِذَا الۡكَوَاكِبُ انۡتَثَرَتۡ ۙ۲ وَاِذَا الۡبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے گا۔(۱) اور جب ستارے منتشر ہو جائیں گے۔(۲) اور جب سمندر بہا

فُجِّرَتۡ ۙ۳ وَاِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ۴ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ وَ

دیے جائیں گے۔(۳) اور جب قبریں مردوں کو باہر نکال دیں گی۔(۴) اس وقت ہر شخص کو معلوم ہوجائے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا اور

اَخَّرَتۡ ؕ۵ يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ ۙ۶ الَّذِىۡ

پیچھے کیا چھوڑا۔(۵) اے انسان تجھے کس چیز نے رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈالے رکھا۔(۶) جس نے

خَلَقَكَ فَسَوّٰٮكَ فَعَدَلَكَ ۙ۷ فِىۡۤ اَىِّ صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ۸

تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست فرمایا پھر تیرے ہر اعضاء میں تناسب قائم کیا۔(۷) جس طرح تمہاری صورت بنانا چاہی تجھے ویسا ہی کر دیا۔(۸)

كَلَّا بَلۡ تُكَذِّبُوۡنَ بِالدِّيۡنِ ۙ۹ وَاِنَّ عَلَيۡكُمۡ لَحٰفِظِيۡنَ ۙ۱۰ كِرَامًا

کوئی نہیں بلکہ تم انصاف کے دن کی تکذیب کرتے ہو۔(۹) اور بیشک تم پر نگہبانی کرنے والے فرشتے مقرر ہیں۔(۱۰) جنھیں کراماً

كَاتِبِيۡنَ ۙ۱۱ يَعۡلَمُوۡنَ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ۱۲ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ۚ۱۳ وَاِنَّ

کاتبین کہتے ہیں۔ (۱۱) جو تم کرتے ہو انہیں معلوم ہو جاتا ہے۔(۱۲) بیشک ابرار صاحب نعمت ہوں گے۔(۱۳) اور یقیناً

الۡفُجَّارَ لَفِىۡ جَحِيۡمٍ ۚۖ۱۴ يَّصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ الدِّيۡنِ ۱۵ وَمَا هُمۡ عَنۡهَا

بدکار جہنم میں ہوں گے۔(۱۴) قیامت کے روز انہیں جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔(۱۵) اور وہ اس سے کہیں

بِغَآئِبِيۡنَ ؕ۱۶ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ۙ۱۷ ثُمَّ مَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ

چھپ نہ سکیں گے۔(۱۶) اور آپ کیا جانیں کہ روز جزا کا دن کیسا ہے۔ (۱۷) پھر آپ کیا جانیں کہ انصاف کا

الدِّيۡنِ ؕ۱۸ يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَيۡـًٔا ؕ وَالۡاَمۡرُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۚ۱۹ ع ۱۹ الربع ۷

دن کیسا ہوگا۔ (۱۸) جس دن کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے لئے کچھ بھی نہ کر سکے گا اور اس دن ہر حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا۔(۱۹)

83 سُوۡرَةُ الۡمُطَفِّفِيۡنَ مَكِّيَّةٌ 86 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا : 36 رُكُوۡعُهَا : 1

سورۃ المطففین مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۶ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ ۖ﴿۲﴾

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔(۱) جب وہ دوسرے لوگوں سے کچھ لیتے ہیں تو پورا ناپ کرلیتے ہیں۔(۲)

وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓـئِكَ اَنَّهُمۡ

اور جب دوسروں کو ناپ کر یا وزن کرکے دیتے ہیں تو کمی کردیتے ہیں۔(۳) کیا یہ بات اُن کے گمان میں نہیں ہے کہ وہ اُٹھائے

مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۙ﴿۵﴾ يَّوۡمَ يَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ﴿۶﴾

جانے والے ہیں۔ (۴) جو بہت بڑا دن ہے۔(۵) اس دن تمام لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔(۶)

كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡفُجَّارِ لَفِىۡ سِجِّيۡنٍ ؕ﴿۷﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا سِجِّيۡنٌ ؕ﴿۸﴾

بیشک بدکاروں کااعمال نامہ سجّین میں ہوگا۔(۷) اور اس کا ادراک نہیں کہ سجّین کیا ہے۔(۸)

كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ؕ﴿۹﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَـئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيۡنَ يُكَذِّبُوۡنَ

یہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔(۹) اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔ (۱۰) جو یوم حساب کی

بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ ۙ﴿۱۲﴾ اِذَا تُتۡلٰى

تکذیب کرتے ہیں۔ (۱۱) اور اسے حد سے گزرنے والے گنہگار کے سوا اور کوئی نہیں جھٹلاتا۔(۱۲) جب اُس کے سامنے

عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ؕ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلۡ ٚ رَانَ عَلٰى

ہماری آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو کہتاہے کہ یہ پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ (۱۳) ہرگز نہیں، اُن کے کیے ہوئے

قُلُوۡبِهِمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّاۤ اِنَّهُمۡ عَنۡ رَّبِّهِمۡ يَوۡمَـئِذٍ

بُرے اعمال کے باعث اُن کے دلوں پر زنگ چڑھ گیاہے۔(۱۴) ہاں ہاں بیشک وہ اس دن اپنے رب کے دیدار

لَّمَحۡجُوۡبُوۡنَ ؕ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمۡ لَصَالُوا الۡجَحِيۡمِ ؕ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا

سے حجاب میں رہ جائیں گے۔ (۱۵) پھر بلاشبہ اُنہیں جہنم میں پہنچادیا جائے گا۔(۱۶) پھر ان سے کہا جائے گا یہی وہ

الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ؕ﴿۱۷﴾ كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡاَبۡرَارِ لَفِىۡ عِلِّيِّيۡنَ ؕ﴿۱۸﴾

جہنم ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔(۱۷) ہاں ہاں بیشک نیک لوگوں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے۔(۱۸)

وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا عِلِّيُّوۡنَ ؕ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ۙ﴿۲۰﴾ يَّشۡهَدُهُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ؕ﴿۲۱﴾

اوراس کا ادراک کیا ہے کہ علیین کیا ہے۔(۱۹) وہ ایک مہر کیا ہوا نوشتہ ہے۔(۲۰) جس پر اللہ کے مقربین حاضر رہتے ہیں۔(۲۱)

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ۙ﴿۲۲﴾ عَلَى الۡاَرَآئِكِ يَنۡظُرُوۡنَ ۙ﴿۲۳﴾ تَعۡرِفُ فِىۡ

بلاشبہ ابرار اللہ کی نعمتوں میں ہوں گے۔(۲۲) مسندوں پر بیٹھے دوسروں کو دیکھتے ہوں گے۔(۲۳) تم اُنہیں نعمتوں کے

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ

خوش کن اثرات کے باعث اُن کے چہروں سے پہچان جاؤ گے۔(۲۴) ان کو مہر شدہ خالص شراب پلائی جائے گی۔(۲۵) جس

مِسْكٌ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَ مِزَاجُهٗ مِنْ

کی مہر مشک ہے۔ اور چاہیئے کہ رغبت کرنے والے اسی کی طرف راغب رہیں۔(۲۶) اور اس میں تسنیم کے

تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا

ذائقے کی آمیزش ہوگی۔ (۲۷) تسنیم ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے مقرب بندے پئیں گے۔(۲۸) بیشک جرم کرنے والے

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾

ایمان لانے والوں کی ہنسی اُڑایا کرتے تھے۔(۲۹) اور جب اُن کے قریب سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے۔(۳۰)

وَ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْۤا

اور جب اپنے اہل وعیال کی طرف واپس لوٹتے تو طعنہ آمیز باتیں بناتے۔(۳۱) اور جب وہ اہل ایمان کو دیکھتے تو کہتے

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ مَاۤ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ

کہ بلاشبہ یہی لوگ بہکے ہوئے ہیں۔(۳۲) حالانکہ اُنہیں مومنوں پر نگران بنا کر نہیں بھیجا گیا۔(۳۳) پس آج کے دن

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ

اہل ایمان کفر کرنے والوں پر ہنس رہے ہیں۔(۳۴) تختوں پر بیٹھے ہوئے اُنہیں دیکھ رہے ہوں گے۔(۳۵)

ع ۲ ۸ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾

کیا کافروں کو اُن کے اعمال کا جو بدلہ ملنا تھا مل گیا۔ (۳۶)

84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 25 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الانشقاق مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿٢﴾ وَ اِذَا الْاَرْضُ

جب آسمان پھٹ جائے گا۔(۱) اور اپنے رب کا فرمان سُن لے گا تو اس کا حکم بجالانا ہی حق ہے۔(۲) اور جب زمین ایک جیسی کر

مُدَّتْ ﴿٣﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿٤﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿٥﴾

دی جائے گی۔(۳) اور جو کچھ اس کے اندر ہے باہر نکال پھینکے گی اور خالی ہوجائے گی۔(۴) اور اپنے رب کے حکم کو تسلیم کرے گی اور اس کے لئے ایسا کرنا ہی حق ہے۔(۵)

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿٦﴾ فَاَمَّا

اے انسان تو اپنے رب کی طرف پہنچنے میں بڑے کٹھن مراحل طے کررہاہے تواس سے جاہی ملے گا۔(۶) پھر جسے اس کا

مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۙ﴿۷﴾ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۙ﴿۸﴾

اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ (۷) تو جلد ہی اس سے آسان حساب لے لیا جائے گا۔(۸)

وَّ یَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۹﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ

اوروہ اپنے اہل وعیال کی طرف خوشی کے ساتھ واپس آئے گا۔(۹) اور جس کا اعمال نامہ اس کی پشت کی طرف دیا

ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ یَصْلٰى سَعِیْرًا ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ

جائے گا۔(۱۰) تو وہ پکارے گا کہ مجھے جلد موت آجائے۔(۱۱) اور جہنم میں داخل ہوگا۔ (۱۲) بلاشبہ وہ اپنے

فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ۚۛ﴿۱۴﴾ بَلٰۤى ۚۛ اِنَّ رَبَّهٗ معانقة ۱۷

اہل وعیال میں مسرور رہتا تھا۔ (۱۳) بیشک اس کا گمان تھا کہ وہ اپنے رب کے پاس لوٹ کرنہیں جائے گا۔(۱۴) کیوں نہیں بیشک اُس کا رب

كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ؕ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾ وَ الَّیْلِ وَ مَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾

اسے دیکھتا تھا۔(۱۵) پس مجھے شفق کی قسم۔(۱۶) اور رات کی قسم اور اُس کی جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے۔(۱۷)

وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ؕ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا

اور چاند کی قسم! جب وہ مکمل ہوجائے۔(۱۸) تمہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ درجہ بدرجہ چڑھنا ہوگا۔(۱۹) پس اُنہیں کیا ہے

یُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ ؕ۩﴿۲۱﴾ بَلِ السجدة ۱۳

کہ پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔(۲۰) اور جب اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا تھا تو وہ سجدہ نہیں کرتے۔(۲۱) بلکہ

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُكَذِّبُوْنَ ۖ﴿۲۲﴾ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ ۚ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ

یہ کفر کرنے والے جھٹلاتے ہیں۔(۲۲) اور اللہ اُس کو جانتا ہے جو کچھ اُن کے دلوں میں بھرا ہواہے۔(۲۳) پس اُنہیں عذاب

بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۙ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۠﴿۲۵﴾ ع ۲۵ ۹

الیم کی خبر سنا دیں۔ (۲۴) مگر جولوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے صالح عمل کیے اُن کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔(۲۵)

85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ 27 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا : 22 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ البروج مکی ہے   اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔   اس میں ۲۲ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ﴿۱﴾ وَ الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۙ﴿۲﴾ وَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ؕ﴿۳﴾

اور آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔(۱)اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۲)اور شاہد اور مشہود کی قسم! (۳)

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَیْهَا

گڑھے کھودنے والے مارے گئے۔(۴) جس میں ایندھن کی آگ تھی۔ (۵) جب کہ وہ اُس کے کنارے

قُعُوۡدٌ ۙ﴿۶﴾ وَّ هُمۡ عَلٰی مَا یَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ شُهُوۡدٌ ؕ﴿۷﴾ وَ مَا نَقَمُوۡا

پر بیٹھے ہوئے تھے۔ (۶) اور مومنوں کے ساتھ جو سختی کرتے تھے۔ اسے خود دیکھتے تھے۔(۷) اور ان کو

مِنۡهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَمِیۡدِ ۙ﴿۸﴾ الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡكُ

مومنوں کا اللہ پر ایمان لانا اچھا نہ لگا تھا، اللہ عزیز ہے تعریف کیا گیاہے۔(۸) آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ؕ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ

مملکت اسی کی ہے اور اللہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔(۹) بیشک جن لوگوں نے

فَتَنُوا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ لَمۡ یَتُوۡبُوۡا فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ

مومنین اور مومنات کو تکلیفوں میں مبتلا کیا پھر توبہ نہ کی اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے

وَ لَهُمۡ عَذَابُ الۡحَرِیۡقِ ؕ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور خصوصاً انھیں جلانے والا عذاب بھی ہوگا۔ (۱۰) بیشک جولوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے

لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۬ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡكَبِیۡرُ ؕ﴿۱۱﴾ اِنَّ

اُن کے لیے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۱) بیشک

بَطۡشَ رَبِّكَ لَشَدِیۡدٌ ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ یُبۡدِئُ وَ یُعِیۡدُ ﴿ۚ۱۳﴾ وَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ

آپ کے رب کی پکڑ بڑی شدید ہے۔(۱۲) بلاشبہ وہ پہلی مرتبہ پیدا کرتاہے اوروہی دوبارہ زندہ کرے گا۔(۱۳) اور وہ غفور ہے

الۡوَدُوۡدُ ۙ﴿۱۴﴾ ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدُ ۙ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ ؕ﴿۱۶﴾ هَلۡ اَتٰىكَ

ودود ہے۔(۱۴) وہی عرش والاہے بڑی شان والاہے۔(۱۵) جوچاہے کرلینے والاہے۔ (۱۶) کیا آپ کے پاس

حَدِیۡثُ الۡجُنُوۡدِ ۙ﴿۱۷﴾ فِرۡعَوۡنَ وَ ثَمُوۡدَ ؕ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا فِیۡ

لشکروں کی خبر پہنچی ہے۔ (۱۷) یعنی فرعون اور ثمود کے لشکر کی خبر۔ (۱۸) بلکہ کافر تکذیب

تَكۡذِیۡبٍ ۙ﴿۱۹﴾ وَّ اللّٰهُ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِیۡطٌ ﴿ۚ۲۰﴾ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ

میں مبتلا ہیں۔ (۱۹) اور اللہ ان کا ہر طرف سے احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۲۰) بلکہ یہ قرآن

مَّجِیۡدٌ ۙ﴿۲۱﴾ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ﴿۲۲﴾ ع ۲۲ ۱۰

بڑی عظمت والا ہے۔(۲۱) جو لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔(۲۲)

86 سُوۡرَةُ الطَّارِقِ مَكِّیَّةٌ 36 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اٰیَاتُهَا : 17 رُكُوۡعُهَا : 1

سورۃ الطارق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑامہربان نہایت رحم والاہے۔ اس میں ۱۷ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾ النَّجْمُ

اور آسمان کی قسم اور طارق کی قسم۔(۱) اور تم نے کچھ جانا ہے کہ طارق کیا ہے۔(۲)طارق رات کو نظر آنے والا چمکتا ہوا

الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ

ستارہ ہے۔(۳) کوئی جان ایسی نہیں ہے کہ جس پر کوئی محافظ نہ ہو۔(۴) پس انسان کو غور سے دیکھنا چاہیئے کہ وہ کس چیز سے

خُلِقَ ؕ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ

تخلیق کیا گیا ہے۔ (۵)اس کی تخلیق اُچھلتے ہوئے پانی سے ہے۔(۶) جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان

التَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ

سے نکلتا ہے۔(۷) بیشک اللہ اسے لوٹانے پر قادر ہے۔(۸) جس دن تمام پوشیدہ باتوں کے متعلق جانچ ہوگی۔(۹)تو اس دن

مِنْ قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ ؕ﴿۱۰﴾ وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ﴿۱۱﴾ وَ الْاَرْضِ ذَاتِ

آدمی کے پاس نہ کوئی طاقت ہوگی اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔(۱۰) آسمان کی قسم جس سے بارش ہوتی ہے۔(۱۱)اور پھٹ جانے والی

الصَّدْعِ ۙ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّ مَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ

زمین کی قسم ! (۱۲)بلاشبہ یہ قرآن فیصلہ کن کلام ہے۔(۱۳)اور یہ ہنسی مذاق والی بات نہیں ہے۔(۱۴)بیشک وہ لوگ اپنی

كَيْدًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ۚ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾ ع

تدبیر کرتے ہیں۔(۱۵) اور میں بھی اپنی تدبیر فرماتا ہوں۔(۱۶) پس آپ اہل کفر کو کچھ وقفہ دیں یعنی مزید مہلت دیں۔ (۱۷)

87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا : 19 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الاعلیٰ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۹ آیات اور ا رکوع ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۪ۙ﴿۲﴾ وَ الَّذِيْ قَدَّرَ

اپنے عالی شان رب کے نام کی تسبیح کریں۔(۱) جس نے پیدا کرکے درست فرمایا ہے۔(۲) اور جس نے تقدیر

فَهَدٰى ۪ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۪ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ؕ﴿۵﴾

بنائی پھر ہدایت دی۔(۳) اور جس نے زمین میں چارہ اُگایا۔(۴) پھر اسے سیاہ رنگ کا کوڑا بنا دیا۔(۵)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَ مَا

اب ہم خود آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ کبھی نہ بھولیں گے۔(۶) سوائے اُس کے کہ جو اللہ چاہے بیشک وہ ظاہر اور پوشیدہ

يَخْفٰى ؕ﴿۷﴾ وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ﴿۹﴾

کو جانتا ہے۔(۷) اور ہم آپ کے لئے آسان کرنے کی طرح آسان کردیں گے۔(۸) پس آپ نصیحت بخش ہونے کی بنا پر نصیحت کرتے رہیں۔(۹)

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ⑩ وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ⑪ الَّذِیْ يَصْلَى النَّارَ

جس دل میں خشیت ہوگی وہ نصیحت کو قبول کرلے گا۔(۱۰) اور بدنصیحت اس سے دُور رہے گا۔(۱۱) جسے سب سے بڑی آگ میں

الْكُبْرٰى ⑫ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ لَا يَحْيٰى ⑬ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ⑭

داخل کردیا جائے گا۔(۱۲) پھر اس میں نہ مر سکے گا اور نہ جی سکے گا۔(۱۳) بیشک جس نے اپنے آپ کا تزکیہ کیا تو اس نے فلاح پائی ۔(۱۴)

وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ⑮ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ⑯ وَ الْاٰخِرَةُ

اور اپنے رب کے نام کا ذکر کریں اور نماز پڑھتے رہیں۔(۱۵) بلکہ تم لوگ دُنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ (۱۶) بلکہ آخرت

ع ۱۹ ۱۲ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ⑰ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ⑱ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ⑲

بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔(۱۷) بیشک یہ پہلے صحیفوں میں موجود ہے۔(۱۸) جو صحف حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ کے نام سے منسوب ہیں۔(۱۹)

88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 26 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 77 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الغاشیہ مکی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اس میں ۲۶ آیات اور ا رکوع ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ① وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ②

کیا آپ کے پاس چھا جانے والی مصیبت یعنی قیامت کی خبر پہنچی ہے۔(۱) اس دن بہت سے چہرے ذلیل وخوار ہوں گے۔(۲)

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ③ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ④ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ

سخت مشقت میں مبتلا تھکے ماندہ ہوگے۔(۳) بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔(۴) انہیں کھولتے ہوئے چشمے کا پانی

اٰنِيَةٍ ⑤ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ⑥ لَّا يُسْمِنُ وَ لَا يُغْنِیْ

پلایا جائے گا۔(۵) ان کا طعام خاردار جھاڑ کے علاوہ کچھ نہ ہوگا۔(۶) جو جسم کو فربہ نہیں کرے گا اور نہ بھوک

مِنْ جُوْعٍ ⑦ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ⑧ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ⑨ فِیْ

مٹائے گا۔(۷) کتنے ہی چہرے اس دن ہشاش بشاش ہوں گے۔ (۸) اپنی کمائی کی بنا پر راضی ہوں گے۔(۹) اُن کے لیے

جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ⑪ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ⑫ فِيْهَا

عالی شان جنت ہے۔(۱۰) اس میں نہ کوئی لغو بات سنیں گے۔(۱۱) اس میں رواں چشمہ ہوگا۔(۱۲) اس میں

سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ⑬ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ⑭ وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ⑮ وَّ

اونچے تخت ہوں گے۔(۱۳) اور ساغر بڑے عمدہ انداز میں رکھے ہوں گے۔ (۱۴) اور گاؤ تکیے ساتھ ساتھ لگے ہوں گے۔(۱۵) اور

زَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ ⑯ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ⑰

نفیس گدّے بچھے ہوں گے۔(۱۶) کیا وہ اُونٹ کی طرف نہیں دیکھتے اسے کیسے عجب انداز میں پیدا کیا گیا ہے۔(۱۷)

وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝١٨ وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝١٩ وَ اِلَى

اور آسمان کو ملاحظہ نہیں کرتے کہ اسے کیسے رفعت دی گئی ہے۔(۱۸) اور پہاڑوں پر توجہ نہیں دیتے کہ اُنہیں کیسے نصب کیا گیا ہے۔(۱۹) اور زمین

الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝٢٠ فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝٢١ لَسْتَ

پر غور نہیں کرتے کہ کیسے بچھائی گئی ہے۔(۲۰) پس آپ اُنہیں نصیحت کرتے جائیں کہ آپ نصیحت فرمانے والے ہی ہیں۔(۲۱) آپ ان پر

عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝٢٢ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ۝٢٣ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ

زبردستی کرنے والے نہیں ہیں۔ (۲۲) البتہ جو منہ پھیرے اور کفر کرے۔(۲۳) تو اللہ اسے بہت بڑے عذاب

الْاَكْبَرَ ۝٢٤ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝٢٥ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝٢٦ النصف ع ۲۶ ۱۳

میں مبتلا کرے گا۔(۲۴) بیشک اُنہوں نے لوٹ کر ہماری طرف آنا ہے۔(۲۵) پھر یقیناً ہم ہی ان سے حساب لیں گے۔(۲۶)

89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ 10 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 30 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الفجر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳۰ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

وَ الْفَجْرِ ۝١ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢ وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ۝٣ وَ الَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝٤

اور فجر کی قسم!۔(۱) اور قسم ہے دس راتوں کی۔(۲) اور جفت اور طاق کی قسم!۔(۳) گزرنے والی رات کی قسم!(۴)

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝٥ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

عقلمند کے نزدیک اس میں قسم کھانا کیا معتبر ہے۔ (۵) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے عاد کے ساتھ

بِعَادٍ ۝٦ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨ وَ

کیا کیا۔ (۶) اِرم کے ساتھ کیا کیا جو اونچے ستونوں والے تھے۔(۷) اُن کی مثل دنیا کے شہروں میں کوئی پیدا نہیں کیا گیا۔(۸) اور

ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩ وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝١٠

ثمود کے ساتھ جنھوں نے وادی میں سخت پتھر کی چٹانیں تراشیں۔(۹) اور میخوں والے فرعون کے ساتھ۔(۱۰)

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ

وہ لوگ جنھوں نے شہروں میں سرکشی کر رکھی تھی۔(۱۱) پھر ان میں کثرت سے فساد پھیلایا۔(۱۲) پھر آپ کے رب نے

رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝١٣ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ

ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔(۱۳) بیشک آپ کا رب سرکشوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔(۱۴) پھر جب انسان کو اس کا رب

اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝١٥

آزمائش میں مبتلا کرتا ہے۔ تو اُس کی عزت بڑھاتا ہے اور اسے نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے مکرم کیا ہے۔ (۱۵)

وَ اَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ۬ فَيَقُوْلُ رَبِّيْۤ اَهَانَنِ ﴿١٦﴾

اور جب اس کو اس طرح آزماتا ہے کہ اس کا رزق اس کے لیے کم ہوجاتا ہے،تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کیا ہے۔(۱۶)

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾ وَ لَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾

ایسا نہیں بلکہ تم یتیم کی تکریم نہیں کرتے۔(۱۷) اور نہ تم مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔(۱۸)

وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّاۤ

اور وراثت کا سارا مال اکٹھا کرکے کھاجاتے ہو۔(۱۹) اور مال کی محبت میں بے حد مگن ہو۔(۲۰) یقیناً

اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

جب زمین کو چوٹیں مار کر ریزہ ریزہ کردیا جائے گا۔ (۲۱)اور جب آپ کا رب جلوہ افروز ہوگا اور فرشتے صفیں باندھے حاضر ہوں گے۔(۲۲)

وَ جِايْٓءَ يَوْمَىِٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَ اَنّٰى لَهُ

اس دن جہنم لائی جائے گی اس دن انسان کا احساس بیدار ہوگا لیکن اس احساس بیدار ہونے کا

الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُعَذِّبُ

کیا فائدہ۔(۲۳) انسان کہے گا کہ کاش میں نے اپنی زندگی میں کچھ نیک عمل آگے بھیجے ہوتے۔(۲۴) پس اس دن اُس کے

عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّ لَا يُوْثِقُ وَ ثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ

عذاب کی طرح کوئی اورعذاب نہ دے سکے گا۔(۲۵) اور نہ کوئی اُس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑے گا۔(۲۶) اے مطمئن ہونے

الْمُطْمَىِٕنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ

والے نفس۔(۲۷) اپنے رب کی بارگاہ میں واپس لوٹ آ، وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی۔(۲۸) پس میرے بندوں

عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَ ادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾ ع ۳۰ / ۱۴

میں شامل ہوجا۔(۲۹) اور میری جنت میں داخل ہوجا۔(۳۰)

90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا : 20 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ البلد مکی ہے   اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔   اس میں ۲۰ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَ اَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَ وَالِدٍ وَّ

مجھے اس شہر مکہ کی قسم!۔(۱) کہ اے محبوب آپ اس شہر میں رہائش پذیر ہیں۔(۲) اور تمہارے والد کی

مَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿٤﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ

قسم اور اولاد کی قسم!۔(۳) بیشک ہم نے اِنسان کو بڑے کٹھن ماحول میں پیدا کیا ہے۔ (۴) کیا وہ گمان کرتا ہے کہ

وقف لازم

يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝٥ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝٦ اَيَحْسَبُ اَنْ

اس پر کسی کو قدرت حاصل نہیں ہے۔ (۵) کہتا ہے کہ میں نے بے پناہ مال برباد کردیا۔(۶) کیا اس کا خیال ہے کہ

لَّمْ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ۝٧ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝٨ وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَيْنِ ۝٩

اسے کسی نے نہیں دیکھا۔ (۷) کیا ہم نے دو آنکھیں نہیں بنائی ہیں۔(۸) اور زبان اور دو ہونٹ بنائے ہیں۔(۹)

وَ هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝١٠ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝١١ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا

اورہم نے اسے دنیا اور آخرت کاراہ دکھلایا ہے۔(۱۰) پھر وہ عقبہ یعنی دشوار گزار گھاٹی سے نہیں گزرا۔(۱۱) اور کیا یہ بات

الْعَقَبَةُ ۝١٢ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝١٣ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝١٤ يَّتِيْمًا

اوراک میں ہے کہ عقبہ کیا ہے۔(۱۲) کسی کی گردن چھڑانا ہے۔(۱۳) یا افلاس کے دنوں میں کھانا کھلانا ہے۔ (۱۴) یعنی یتیم

ذَا مَقْرَبَةٍ ۝١٥ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝١٦ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ

رشتہ دار کو کھانا کھلانا ہے۔(۱۵) یا تنگدست مسکین کو کھانا کھلاناہے۔(۱۶) پھر جو اُن میں سے

اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝١٧ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

ایمان لائے اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے ہیں اوردوسروں پر رحم کرنے کی بھی تاکیدکرتے ہیں۔(۱۷) یہی لوگ

الْمَيْمَنَةِ ۝١٨ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝١٩

داہنے ہاتھ والے ہیں۔ (۱۸) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ بائیں ہاتھ والے ہیں۔ (۱۹)

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝٢٠ ع ۲۰ ۱۵

ان لوگوں کو آگ میں ڈال کر اوپر سے بند کردیا جائے گا۔(۲۰)

91 سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ 26 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 15 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الشمس مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَ الشَّمْسِ وَ ضُحٰىهَا ۝١ وَ الْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝٢ وَ النَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝٣

سورج اوراُس کی دھوپ کی قسم!۔(۱)اور چاند کی قسم!جب وہ اُس کے غروب ہونے کے بعد نکلے۔(۲)اوردن کی قسم جب سورج تاباں ہوجائے۔(۳)

وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝٤ وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰىهَا ۝٥ وَ الْاَرْضِ وَ مَا طَحٰىهَا ۝٦

اور رات کی جب وہ اسے چھپائے۔(۴)اور آسمان کی قسم اورجسے اس نے بنایا۔(۵) اور زمین کی جس نے اسے پھیلایا۔(۶)

وَ نَفْسٍ وَّ مَا سَوّٰىهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ

اور نفس کی قسم جس نے اسے درست کیا۔(۷) پھر اسے نافرمانی سے بچنے کی سوچ دی اور تقویٰ ڈالا۔ (۸) بیشک جس نے

مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

اپنے نفس کا تزکیہ کیا اس نے فلاح حاصل کرلی۔(۹) اور یقیناً وہ نامراد ہوا جو نفس کی بنا پر معصیت میں مبتلا ہوا۔(۱۰) ثمود نے اپنی

بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

سرکشی کی بنا پر اپنے رسول کو جھٹلایا۔(۱۱) جب ان میں سے ایک بدبخت اُٹھ کھڑا ہوا۔(۱۲) تو اللہ کے رسول حضرت صالح نے

نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ۬ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

اسے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کی پانی کی باری کا خیال رکھو۔(۱۳) پھر اُنہوں نے رسول کو جھٹلایا پھر اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں پس اُن کے رب نے اُنہیں اُن

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَ لَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥ ع ١٥ ١٦

کے گناہوں کے باعث پسپا کردیا اور اُن کی آبادیوں کو برابر کردیا۔(۱۴) اور وہ اُن کے انجام سے خائف نہیں ہے۔(۱۵)

٩٢ سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ ٩ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 21 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ اللیل مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۱ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝١ وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝٢ وَ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ

رات کی قسم! جب وہ چھا جائے۔(۱) اور دن کی قسم جب وہ روشن ہوجائے۔(۲) اور اس کی جس نے نر اور مادہ

وَ الْاُنْثٰى ۝٣ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝٤ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَ اتَّقٰى ۝٥

کو پیدا کیا۔(۳) بیشک تمہاری کوشش طرح طرح کی ہے۔(۴) پھر جس نے اللہ کی راہ میں دیا اور تقویٰ اختیار کیا۔(۵)

وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝٦ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝٧ وَ اَمَّا مَنْۢ بَخِلَ

اور اچھی بات کو سچ جانا ۔(۶) پس بہت جلد ہم آسانی کی طرح آسان کردیں گے۔(۷) اور جس نے بخل کیا اور

وَ اسْتَغْنٰى ۝٨ وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝٩ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝١٠ وَ مَا

لاپرواہی کرتا رہا۔(۸) اور اس نے اچھی بات کو جھٹلایا ۔(۹) تو ہم اس کے لیے بہت جلد دشوار راستہ مہیا کر دیں گے۔(۱۰) اور اُس کا

يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ۝١١ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝١٢ وَ اِنَّ لَنَا

مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ تباہی کے گڑھے میں گرے گا۔(۱۱) بیشک ہدایت دینا ہمارے اختیار میں ہے۔(۱۲) اور بیشک

لَلْاٰخِرَةَ وَ الْاُوْلٰى ۝١٣ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝١٤ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ۝١٥

آخرت اور دنیا ہماری ہے۔(۱۳) پس ہم نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ہے۔(۱۴) اس میں صرف بدبخت ہی داخل ہوگا۔(۱۵)

الَّذِيْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ۝١٦ وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝١٧ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ

جس نے جھٹلایا اور منہ موڑ لیا۔(۱۶) اور اہل تقویٰ کو اس آگ سے بچا لیا جائے گا۔(۱۷) جو اپنے مال کو تزکیۂ نفس

يَتَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿١٩﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ

کے لیے دیتا ہے۔(۱۸) اور اس کا کسی پر احسان نہیں جس کا اس نے بدلہ دینا ہو۔(۱۹) سوائے اس کے کہ

وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿٢٠﴾ وَ لَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿٢١﴾ ع ۲۱ ۱۷

اُس کے پیشِ نظر اپنے رب کی رضا مطلوب ہو جو بلند و بالا ہے۔(۲۰) اور وہ ضرور اس سے راضی ہوگا۔ (۲۱)

93 سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ 11 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا : 11 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الضحیٰ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۱ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَ الضُّحٰى ﴿١﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى ﴿٣﴾

اور ضحیٰ کی قسم! ۔(۱) اور رات کی جب وہ چھا جائے۔(۲) اور آپ کو آپ کے رب نے چھوڑا نہیں ہے اور نہ وہ آپ سے ناراض ہے۔(۳)

وَ لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿٤﴾ وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

اور آخرت تمہارے لیے دنیا سے بدرجہ بہتر ہے۔(۴) اور عنقریب آپ کو آپ کا رب اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو

فَتَرْضٰى ﴿٥﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿٦﴾ وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿٧﴾

جائیں گے۔(۵) کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر آپ کو اعلیٰ مقام دیا۔(۶) اور اس نے تمہیں اپنی محبت میں مگن پایا۔ پھر آپ کو ہدایت میں منتہیٰ کر دیا۔

وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿٨﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ وَ اَمَّا السَّآئِلَ

(۷) اور آپ کو ضرورت مند پاکر آپ کو غنی کر دیا۔(۸) پس کسی یتیم کے ساتھ سختی سے پیش نہ آئیں۔ (۹) اور جو سائل بن کر

فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾ ع ۱۱ ۱۸

آئے اسے مت جھڑکیں۔ (۱۰) اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا ڈالیں۔ (۱۱)

94 سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ 12 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا : 8 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الم نشرح مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ

کیا ہم نے آپ کے لیے آپ کے سینہ مبارک کو کھول نہیں دیا۔(۱) اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اُتار دیا۔(۲) جس نے آپ کی

ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ

پشت مبارک کو گراں کر رکھا تھا۔(۳) اور ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو بلند کر دیا۔(۴) پس بلاشبہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔(۵)

الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿٧﴾ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾ ع ۸ ۱۹

بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔(۶) پھر جب آپ نماز سے فارغ ہوجائیں تو ریاضت میں لگ جائیں۔(۷) اور اپنے رب کی طرف متوجہ رہیں۔(۸)

95 سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ 28 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 8 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ التین مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَ التِّيْنِ وَ الزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ وَ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾

انجیر اور زیتون کی قسم!۔(۱) اور طور سینا کی قسم۔ (۲) اور اس امن والے شہر مکہ کی قسم۔ (۳)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۫﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

بلاشبہ ہم نے انسان کو احسن انداز میں پیدا کیا ہے۔ (۴) پھر اسے ہم پست ترین حالت کی

سٰفِلِیْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾

طرف پھیر لائے۔ (۵) مگر جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے صالح عمل کیے اُن کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔(۶)

فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ۠﴿۸﴾ ع ۱ ۸ ۲۰

پس اس کے بعد آپ کو کون قیامت کے متعلق جھٹلائے گا۔(۷) کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر سب سے بڑا حاکم نہیں ہے۔(۸)

96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ 1 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 19 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ العلق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۹ آیات او ا رکوع ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾

اے نبی محترم! اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھیں جس نے پیدا کیا ہے۔(۱) اِنسان کو جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا ہے۔(۲)

اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا

آپ پڑھیں اور آپ کا رب ہی بڑا کریم ہے۔(۳) جس نے بذریعہ قلم علم سکھایا ہے۔(۴) اِنسان کو ایسا علم سکھایا جسے

لَمْ یَعْلَمْ ؕ﴿۵﴾ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ۙ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ؕ﴿۷﴾ اِنَّ

وہ جانتا نہ تھا۔(۵) ہاں ہاں بیشک انسان سرکشی کرنے لگتا ہے۔ (۶) اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو غنی دیکھتا ہے۔(۷) بیشک

اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ؕ﴿۸﴾ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ۙ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ؕ﴿۱۰﴾

آپ کے رب ہی کی طرف واپس لوٹنا ہے۔(۸) بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جو منع کرتا ہے۔(۹) یعنی بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔(۱۰)

اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤی ۙ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ؕ﴿۱۲﴾ اَرَءَیْتَ

بھلا آپ دیکھیں اگر وہ ہدایت پر ہوتا ۔(۱۱) یا تقویٰ اختیار کرنے کے لیے کہتا۔(۱۲) کیا آپ نے دیکھا

اِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ؕ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ؕ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ

یہ کہ اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔(۱۳) کیا اسے علم نہیں کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔(۱۴) یقیناً اگر وہ باز نہ آیا تو

يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ⑮ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯ فَلْيَدْعُ

ہم ضرور اس کو اُس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹیں گے۔(۱۵) وہ پیشانی جھوٹی ہے، خطا کار ہے۔(۱۶) پس وہ اپنے حامیوں کو پکارے۔(۱۷) ہم

نَادِيَهٗ ⑰ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ⑱ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ ⑲ ع ۱۹ ۲۱ السجدة ۱۳

بھی دوزخ میں ڈالنے والے فرشتوں کو بلاتے ہیں۔(۱۸) ہاں ہاں اُس کی طرف متوجہ نہ ہوں اور ہمارے حضور سجدہ کریں اور نزدیک ہوجائیں۔(۱۹)

97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 5 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ القدر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ① وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ② لَيْلَةُ

بیشک ہم نے قرآن مجید کو شبِ قدر میں نازل کیا ہے۔(۱) اور آپ کچھ جانتے ہیں کہ شبِ قدر کیا ہے۔(۲) شبِ قدر

الْقَدْرِ ۙ۬ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ③ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا وقف النبی

ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔(۳) اس میں ملائکہ اور جبریل امین (علیہ السلام) ہر کام کے لیے

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ④ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤ ع ۵ ۲۲ معانقة ۱۸

اپنے رب کے حکم کے مطابق اُترتے ہیں۔ (۴) وہ رات سراپا سلامتی والی ہے جو فجر طلوع ہونے تک رہتی ہے۔(۵)

98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 8 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ البینہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

اہل کتاب میں سے اور مشرکوں میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ کفر کو چھوڑنے والے نہ تھے یہاں تک اُن کے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ① رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ②

پاس روشن دلیل نہ آجائے۔(۱) یعنی اللہ کا بھیجا ہوا رسول جو اُن پر پاک صحیفوں کی تلاوت فرمائے۔ (۲)

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ③ وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ

اُن میں مستحکم آیات لکھی ہوئی ہیں۔(۳) اور اہل کتاب اس وقت تک فرقوں میں تقسیم نہ ہوئے مگر بعد اُس کے

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ④ وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

کہ اُن کے پاس واضح دلیل آگئی۔(۴) اور اُنہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ دین میں مخلص ہوکر اللہ کی عبادت کریں۔

لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَ ذٰلِكَ

بالکل متوجہ ہو جائیں اور نماز قائم کیے رکھیں اور زکوٰۃ دیتے رہیں اور یہی

دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ

دین مستحکم ہے۔(۵) بیشک اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جو کافر ہوئے۔

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

وہ جہنم کی آگ میں ہوں گے ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ وہی لوگ بہت بری مخلوق ہیں۔(۶) بیشک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾ جَزَآؤُهُمْ

صاحب ایمان بنے اور صالح عمل کرتے رہے وہی لوگ بہترین مخلوق ہیں۔ (۷) اُن کی جزا اُن کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

رب کے پاس دائمی جنتیں ہیں۔جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ ہمیشہ ابد تک ان میں رہیں گے۔

اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿٨﴾ ع ٨ ٢٣

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہ انعام اُس کے لئے ہے جس میں اپنے رب کی خشیت ہے۔(۸)

99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا : 8 رُكُوْعُهَا: 1
سورۃ الزلزال مدنی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿٢﴾

جب زمین کو زلزلوں سے متزلزل کردیاجائے گا۔(۱) اور زمین اپنے بوجھ کو باہر نکال دے گی۔(۲)

وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ

اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہوگیا ہے۔(۳) اُس روز وہ اپنی تمام خبریں بیان کردے گی۔(۴) کیونکہ آپ کے رب نے

اَوْحٰى لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾

اسے وحی کردی ہے۔ (۵) اس روز لوگ مختلف کیفیات میں اپنے رب کی طرف آئیں گے۔تاکہ ان کو اُن کے اعمال دکھادیں۔ (۶)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿٧﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

پس جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔(۷) اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی۔ وہ بھی

شَرًّا يَّرَهٗ ﴿٨﴾ ع ٨ ٢٤

اسے دیکھ لے گا۔(۸)

100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا : 11 رُكُوْعُهَا: 1
سورۃ العادیات مکی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ۱۱ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَ الْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۲ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۳

تیزی سے دوڑنے والے ہانپتے ہوئے گھوڑوں کی قسم!۔(۱) پھر سم مار کر پتھروں سے آگ نکالنے والوں کی قسم!۔(۲) پھر صبح کے وقت غارت گری کرتے

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

ہیں۔ (۳) پھر اس وقت گردو غبار اڑاتے ہیں۔(۴) پھر دشمنوں کی فوج میں گھس جاتے ہیں۔(۵) بیشک انسان

لَكَنُوْدٌ ۶ وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۷ وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ

اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔(۶) اوریقیناً وہ اسی پر خود ہی گواہ ہے۔(۷) اور بلاشبہ وہ مال کی محبت میں بڑی شدت رکھتاہے۔(۸)

لَشَدِيْدٌ ۸ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۹ وَ حُصِّلَ مَا فِى

کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اہل قبور کو قبروں میں سے اُٹھایا جائے گا۔(۹) اور جو کچھ سینوں میں ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گا۔(۱۰)

الصُّدُوْرِ ۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۱۱ ع ۱۱ ۲۵

بلاشبہ ان کا رب اس دن اُن کی سب باتوں سے باخبر ہوگا۔(۱۱)

101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 11 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ القارعہ مکی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اس میں ۱۱ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۱ مَا الْقَارِعَةُ ۲ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۳ يَوْمَ يَكُوْنُ

دل دہلانے والی خوفناک مصیبت۔(۱) خوفناک مصیبت کیا ہے۔(۲) اورآپ کو کیا معلوم کہ یہ دل دہلانے والی خوفناک مصیبت کیا ہے؟۔(۳)

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۴ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۵

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔(۴) اور پہاڑ دھنکی ہوئی اُون کی مانند ہوں گے۔(۵)

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۶ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۷ وَ اَمَّا مَنْ

پس جس کی میزان کے پلڑے بھاری ہوں گے۔(۶) پس وہ من پسند عیش میں ہوگا۔ (۷) اور جس کی میزان کے

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۸ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۹ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۱۱ ع ۱۱ ۲۶

پلڑے ہلکے ہوں گے۔ (۸) تو اس کی جائے قرار ہاویہ ہوگی۔(۹) اور آپ کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے۔(۱۰) ہاویہ شعلے مارتی ہوئی آگ ہے۔(۱۱)

102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 8 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ التکاثر مکی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۲ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۳

تمہیں زر پرستی نے غافل رکھا۔(۱) یہاں تک کہ تم قبروں میں پہنچ گئے۔(۲) ہاں ہاں تمہیں بہت جلد معلوم ہوجائے گا۔(۳)

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ

پھرہاں ہاں تمہیں بہت جلد معلوم ہوجائے گا۔(۴) کاش کہ تم علم الیقین سے جان لیتے تو مال کی محبت نہ رکھتے۔(۵) توتم ضرور

ع ٨ ٢٧ الْجَحِيْمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

جہنم کو دیکھو گے۔(۶) پھرتم اسے عین الیقین سے دیکھوگے۔(۷) پھر ضرور تم سے اس دن تمام نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔(۸)

103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 3 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ العصر مکی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اس میں ۳ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَ الْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

زمانے کی قسم!(۱) بیشک انسان خسارے میں ہے۔ (۲) مگر وہ خسارے میں نہیں جو ایمان لائے اور اُنہوں نے صالح

ع ٣ ٢٨ الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور آپس میں صبر کی وصیت کی۔(۳)

104 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 9 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ الہمزہ مکی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اس میں ۹ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ِ﴿۱﴾ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ﴿۲﴾ یَحْسَبُ اَنَّ

ہر طعنہ زن اور عیب جو کے لیے ہلاکت ہے۔(۱) جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کررکھا۔ (۲) اس کا خیال ہے کہ

مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾ كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا

اس کا مال اسے جاوداں بنا دے گا۔(۳) ہر گز نہیں اسے یقیناً حطمہ میں پھینک دیا جائے گا۔ (۴) اور تمہیں کیا معلوم کہ

الْحُطَمَةُ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿۶﴾ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿۷﴾ اِنَّهَا

حطمہ کیا ہے۔(۵) وہ اللہ کی دہکائی ہوئی آگ ہے۔(۶) جو دلوں تک جا پہنچے گی۔ (۷) بیشک وہ آگ ان پر

ع ٩ ٢٩ عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۸﴾ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾

بند کردی جائے گی۔(۸) تو اس کے شعلے لمبے لمبے ستونوں کی مانند ہوں گے۔(۹)

105 سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ 19 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 5 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ الفیل مکی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اس میں ۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ﴿۱﴾ اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ

اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا۔(۱) کیا ان کا منصوبہ

فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

ناکام نہ کر دیا۔(۲) اور اُن پر کثیر تعداد میں ابابیل پرندوں کو بھیج دیا۔(۳) جو اُن پر سجیل

مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥ ع ٥ ٣٠

یعنی سوختہ اینٹوں کے کنکر پھینکتے تھے۔(۴) پھر اُنہیں کھائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا۔(۵)

106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ 29	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا : 4 رُكُوْعُهَا: 1
سورۃ قریش مکی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ۴ آیات اور ا رکوع ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢ فَلْيَعْبُدُوْا

قریش کی تالیف کے لیے۔(۱) اُنہیں سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کر دیا۔(۲) پس اُنہیں چاہیئے کہ وہ بیت

رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤ ع ٤ ٣١

اللہ کے رب کی عبادت کیا کریں۔(۳) جس نے اُنہیں بھوک میں کھانا دیا اور خوف میں پُر امن کر دیا۔(۴)

107 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ 17	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا : 7 رُكُوْعُهَا: 1
سورۃ الماعون مکی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ۷ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢ وَ

کیا آپ نے روزِ جزا کو جھٹلانے والے کو دیکھا ہے۔(۱) پس یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔(۲)اور

لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

مسکین کو طعام کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔(۳) پس اُن نمازیوں کے لیے خرابی ہے۔(۴) جو نماز کی ادائگی

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧ ع ٧ ٣٢

میں غفلت کرتے ہیں۔(۵) وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔(۶) اور مانگنے پر استعمال کی چیزیں نہیں دیتے۔(۷)

108 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ 15	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا : 3 رُكُوْعُهَا: 1
سورۃ الکوثر مکی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ۳ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ اِنَّ شَانِئَكَ

اے محبوب! بیشک ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔(۱) پس آپ اپنے رب ہی کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔(۲) بیشک

هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣ ع ٣ ٣٣

آپ کا دشمن ہی اَبتر ہوگا۔(۳)

109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا : 6 رُكُوْعُهَا : 1
سورۃ الکافرون مکی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ٦ آیات اور ارکوع ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ

آپ فرمادیں اے کفر کرنے والو! (۱) میں اُن کی پوجا نہیں کرتا جن کی تم پوجا کرتے ہو۔(۲) اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ

جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔(۳) اور نہ ہی میں اُس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔(۴) اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو

ع ٦ ٣٤ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَ لِيَ دِيْنِ ۠﴿۶﴾

جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔(۵) تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے۔(۶)

110 سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ 114	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا : 3 رُكُوْعُهَا : 1
سورۃ النصر مدنی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ۳ آیات اور ارکوع ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۙ﴿۱﴾ وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح یابی ہوجائے۔(۱) اور آپ لوگوں کو اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے

ع ٣ ٣٥ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؔؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۠﴿۳﴾

ہوئے دیکھ لیں۔(۲) پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے بخشش مانگیں۔ وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔(۳)

111 سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ 6	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا : 5 رُكُوْعُهَا : 1
سورۃ اللہب مکی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ۵ آیات اور ارکوع ہے۔

تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ؕ﴿۱﴾ مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا كَسَبَ ؕ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى نَارًا

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوا۔(۱) جو مال اس نے کمایا تھا اس کے کام نہ آیا۔(۲) عنقریب اسے شعلے

ع ٥ ٣٦ ذَاتَ لَهَبٍ ۚۖ﴿۳﴾ وَّ امْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ﴿۴﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۠﴿۵﴾

مارتی ہوئی آگ میں داخل کردیا جائے گا۔(۳) اور اُس کی بیوی ایندھن اُٹھانے والی ہے۔(۴) اس کے گلے میں کھجور کی رسی ہے۔(۵)

112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا : 4 رُكُوْعُهَا : 1
سورۃ الاخلاص مکی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ۴ آیات اور ارکوع ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾

آپ فرما دیجیے وہ اللہ احد ہے۔(۱) اللہ صمد ہے۔(۲) نہ اس نے کسی کو جنا ہے، اور نہ وہ کسی سے جنا گیا ہے۔(۳)

وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ ع ۴/۴٧

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔(۴)

113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 5 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الفلق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَ مِنْ شَرِّ

آپ فرمادیں میں صبح کے رب کی پناہ لیتاہوں۔(۱) اس کی تمام مخلوق کے شر سے۔ (۲) اور اندھیرے کے

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَ مِنْ

شر سے پناہ لیتاہوں جب وہ چھا جائے۔ (۳) ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکیں مارنے والی ہیں۔(۴) اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥ ع ۵/۴٨

حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔(۵)

114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 6 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الناس مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۶ آیات اور ا رکوع ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣

آپ فرمادیں میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔(۱) جو تمام لوگوں کا بادشاہ ہے۔ (۲) سب لوگوں کا معبود ہے۔ (۳)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ

اس کے شر سے جو بار بار وسوسہ ڈالے جو چھپ کر حملہ کرے۔(۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝٦ ع ۶/۴٩

ڈالتاہے۔ (۵) خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہو۔ (۶)

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ الَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ

وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اٰمِيْن

اے اللہ! قبر کے ویرانے میں مجھ پر اپنا لطف و کرم فرمانا اور عظمت والے قرآن کے ساتھ مجھ پر رحم فرمانا اور (اسے میرے لیے) رہنما، نور، ہدایت اور باعث رحمت بنا۔ اے اللہ جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد کرادے اور جس چیز کے بارے میں مجھے علم نہ ہو وہ مجھے سکھا دے مجھے رات اور دن کی گھڑیوں میں اس کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرما اور اسے میرے لئے حجت بنا دے اے تمام جہانوں کے پروردگار۔ قبول فرما۔

قرآن مجید کی سُورتوں کی فہرست

شمارہ	سورۃ	پارہ	صفحہ	شمارہ	سورۃ	پارہ	صفحہ	شمارہ	سورۃ	پارہ	صفحہ
۱	اَلْفَاتِحَة	۱	۲	۳۹	الزُّمَرِ	۲۳–۲۴	۵۵۰	۷۷	الْمُرْسَلٰتِ	۲۹	۶۹۶
۲	الْبَقَرَة	۱–۲–۳	۳	۴۰	الْمُؤْمِن	۲۴	۵۶۱	۷۸	النَّبَاِ	۳۰	۶۹۹
۳	اٰلِ عِمْرٰنَ	۳–۴	۶۰	۴۱	حٰمٓ السَّجْدَة	۲۴–۲۵	۵۷۲	۷۹	النّٰزِعٰتِ	۳۰	۷۰۰
۴	النِّسَآء	۴–۵–۶	۹۳	۴۲	الشُّوْرٰى	۲۵	۵۸۰	۸۰	عَبَسَ	۳۰	۷۰۲
۵	الْمَآئِدَة	۶–۷	۱۲۸	۴۳	الزُّخْرُفِ	۲۵	۵۸۸	۸۱	التَّكْوِيْرِ	۳۰	۷۰۴
۶	الْاَنْعَامِ	۷–۸	۱۵۴	۴۴	الدُّخَانِ	۲۵	۵۹۵	۸۲	الْاِنْفِطَارِ	۳۰	۷۰۵
۷	الْاَعْرَافِ	۸–۹	۱۸۱	۴۵	الْجَاثِيَة	۲۵	۵۹۸	۸۳	الْمُطَفِّفِيْنَ	۳۰	۷۰۵
۸	الْاَنْفَالِ	۹–۱۰	۲۱۳	۴۶	الْاَحْقَافِ	۲۶	۶۰۳	۸۴	الْاِنْشِقَاقِ	۳۰	۷۰۷
۹	التَّوْبَة	۱۰–۱۱	۲۲۵	۴۷	مُحَمَّدٍ	۲۶	۶۰۸	۸۵	الْبُرُوْجِ	۳۰	۷۰۸
۱۰	يُوْنُسَ	۱۱	۲۴۹	۴۸	الْفَتْحِ	۲۶	۶۱۳	۸۶	الطَّارِقِ	۳۰	۷۰۹
۱۱	هُوْدٍ	۱۱–۱۲	۲۶۶	۴۹	الْحُجُرٰتِ	۲۶	۶۱۸	۸۷	الْاَعْلٰى	۳۰	۷۱۰
۱۲	يُوْسُفَ	۱۲–۱۳	۲۸۳	۵۰	قٓ	۲۶	۶۲۲	۸۸	الْغَاشِيَة	۳۰	۷۱۱
۱۳	الرَّعْدِ	۱۳	۲۹۹	۵۱	الذّٰرِيٰتِ	۲۶–۲۷	۶۲۵	۸۹	الْفَجْرِ	۳۰	۷۱۲
۱۴	اِبْرٰهِيْمَ	۱۳	۳۰۷	۵۲	الطُّوْرِ	۲۷	۶۲۸	۹۰	الْبَلَدِ	۳۰	۷۱۳
۱۵	الْحِجْرِ	۱۳–۱۴	۳۱۴	۵۳	النَّجْمِ	۲۷	۶۳۱	۹۱	الشَّمْسِ	۳۰	۷۱۴
۱۶	النَّحْلِ	۱۴	۳۲۱	۵۴	الْقَمَرِ	۲۷	۶۳۴	۹۲	الَّيْلِ	۳۰	۷۱۵
۱۷	بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ	۱۵	۳۳۹	۵۵	الرَّحْمٰنِ	۲۷	۶۳۸	۹۳	الضُّحٰى	۳۰	۷۱۶
۱۸	الْكَهْفِ	۱۵–۱۶	۳۵۳	۵۶	الْوَاقِعَة	۲۷	۶۴۱	۹۴	اَلَمْ نَشْرَحْ	۳۰	۷۱۶
۱۹	مَرْيَمَ	۱۶	۳۶۷	۵۷	الْحَدِيْدِ	۲۷	۶۴۵	۹۵	التِّيْنِ	۳۰	۷۱۷
۲۰	طٰهٰ	۱۶	۳۷۵	۵۸	الْمُجَادَلَة	۲۸	۶۵۱	۹۶	الْعَلَقِ	۳۰	۷۱۷
۲۱	الْاَنْبِيَآء	۱۷	۳۸۷	۵۹	الْحَشْرِ	۲۸	۶۵۵	۹۷	الْقَدْرِ	۳۰	۷۱۸
۲۲	الْحَجِّ	۱۷	۳۹۹	۶۰	الْمُمْتَحِنَة	۲۸	۶۵۹	۹۸	الْبَيِّنَة	۳۰	۷۱۸
۲۳	الْمُؤْمِنُوْنَ	۱۸	۴۱۱	۶۱	الصَّفِّ	۲۸	۶۶۲	۹۹	الزِّلْزَالِ	۳۰	۷۱۹
۲۴	النُّوْرِ	۱۸	۴۲۰	۶۲	الْجُمُعَة	۲۸	۶۶۴	۱۰۰	الْعٰدِيٰتِ	۳۰	۷۱۹
۲۵	الْفُرْقَانِ	۱۸–۱۹	۴۳۲	۶۳	الْمُنٰفِقُوْنَ	۲۸	۶۶۶	۱۰۱	الْقَارِعَة	۳۰	۷۲۰
۲۶	الشُّعَرَآء	۱۹	۴۴۰	۶۴	التَّغَابُنِ	۲۸	۶۶۷	۱۰۲	التَّكَاثُرِ	۳۰	۷۲۰
۲۷	النَّمْلِ	۱۹–۲۰	۴۵۲	۶۵	الطَّلَاقِ	۲۸	۶۷۰	۱۰۳	الْعَصْرِ	۳۰	۷۲۱
۲۸	الْقَصَصِ	۲۰	۴۶۳	۶۶	التَّحْرِيْمِ	۲۸	۶۷۲	۱۰۴	الْهُمَزَة	۳۰	۷۲۱
۲۹	الْعَنْكَبُوْتِ	۲۰–۲۱	۴۷۶	۶۷	الْمُلْكِ	۲۹	۶۷۵	۱۰۵	الْفِيْلِ	۳۰	۷۲۱
۳۰	الرُّوْمِ	۲۱	۴۸۶	۶۸	الْقَلَمِ	۲۹	۶۷۸	۱۰۶	قُرَيْشٍ	۳۰	۷۲۲
۳۱	لُقْمٰنَ	۲۱	۴۹۴	۶۹	الْحَآقَّة	۲۹	۶۸۰	۱۰۷	الْمَاعُوْنَ	۳۰	۷۲۲
۳۲	السَّجْدَة	۲۱	۴۹۸	۷۰	الْمَعَارِجِ	۲۹	۶۸۳	۱۰۸	الْكَوْثَرِ	۳۰	۷۲۲
۳۳	الْاَحْزَابِ	۲۱–۲۲	۵۰۲	۷۱	نُوْحٍ	۲۹	۶۸۵	۱۰۹	الْكٰفِرُوْنَ	۳۰	۷۲۳
۳۴	سَبَاٍ	۲۲	۵۱۴	۷۲	الْجِنِّ	۲۹	۶۸۷	۱۱۰	النَّصْرِ	۳۰	۷۲۳
۳۵	فَاطِرٍ	۲۲	۵۲۲	۷۳	الْمُزَّمِّلِ	۲۹	۶۸۹	۱۱۱	اللَّهَبِ	۳۰	۷۲۳
۳۶	يٰسٓ	۲۲–۲۳	۵۲۹	۷۴	الْمُدَّثِّرِ	۲۹	۶۹۱	۱۱۲	الْاِخْلَاصِ	۳۰	۷۲۳
۳۷	الصّٰٓفّٰتِ	۲۳	۵۳۶	۷۵	الْقِيٰمَة	۲۹	۶۹۳	۱۱۳	الْفَلَقِ	۳۰	۷۲۴
۳۸	صٓ	۲۳	۵۴۴	۷۶	الدَّهْرِ	۲۹	۶۹۴	۱۱۴	النَّاسِ	۳۰	۷۲۴

رموزِ اوقاف قرآن مجید

قرآن مجید کی تلاوت کے دوران ہم کہیں ٹھہر جاتے ہیں اور کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اس لیے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں۔ جنہیں قرآن مجید کے رموز اوقاف کہا جاتا ہے جو درج ذیل ہیں۔

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیقت میں گول ۃ ہے۔ یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اِس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

م وقفِ لازم کی علامت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے ورنہ اس کا مطلب بدل جائے گا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقفِ جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے

ص علامت وقفِ مرخص کی ہے یہاں مِلا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں مِلا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قِیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

صل قَدْ یُوصَلُ کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قِف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتہ یہاں تھوڑا سا ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفہ میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے کہیں عبارت کے اندر۔ آیت کے اوپر اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے بعض کے نزدیک ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

ک کَذٰلِکَ کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

ضروری ہدایت

قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ ذرا سی بے احتیاطی سے نادانستہ کلمۂ کفر کا ارتکاب ہو جاتا ہے۔ زیر، زبر اور پیش میں رد و بدل کر دینے سے معنی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ذیل میں وہ تمام مقام درج کر دیئے جاتے ہیں

نمبر شمار	مقام			صحیح	غلط
۱	سورہ فاتحہ			اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ	اَنْعَمْتُ عَلَیْهِمْ
۲	" "			اِیَّاکَ نَعْبُدُ	اِیَّاکِ
۳	سورہ بقرہ	ع	۱۵	وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اِبْرٰهٖمُ رَبَّهٗ
۴	" "	ع	۳۳	وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	دَاوٗدَ جَالُوْتُ
۵	" "	ع	۳۴	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اَللّٰهَ
۶	" "	ع	۳۶	وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ	یُضٰعَفُ
۷	سورہ نساء	ع	۲۳	رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ	مُبَشَّرِیْنَ وَمُنْذَرِیْنَ
۸	سورہ توبہ	ع	۱	مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ وَرَسُوْلُهٗ	وَرَسُوْلِهٖ
۹	سورہ بنی اسرائیل	ع	۲	وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیْنَ	مُعَذَّبِیْنَ
۱۰	سورہ طٰہٰ	ع	۷	وَعَصٰٓی اٰدَمُ رَبَّهٗ	اٰدَمَ رَبُّهٗ
۱۱	سورہ انبیاء	ع	۶	اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ	اِنِّیْ کُنْتَ
۱۲	سورہ شعراء	ع	۱۱	لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ	مُنْذَرِیْنَ
۱۳	سورہ فاطر	ع	۴	یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	اَللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤَا
۱۴	سورہ صٰفّٰت	ع	۲	فِیْهِمْ مُّنْذِرِیْنَ	مُنْذَرِیْنَ
۱۵	سورہ فتح	ع	۴	صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	اللّٰهَ رَسُوْلُهٗ
۱۶	سورہ حشر	ع	۳	الْمُصَوِّرُ	مُصَوَّرُ
۱۷	سورہ حاقّہ	ع	۱	اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ	اِلَّا الْخَاطَئُوْنَ
۱۸	سورہ مزمل	ع	۱	فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلُ
۱۹	سورہ مرسلٰت	ع	۲	فِیْ ظِلٰلٍ	فِیْ ظَلٰلٍ
۲۰	سورہ النّٰزعٰت	ع	۲	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	مُنْذَرُ

رسم الخط عربی میں یائے مجہول نہیں ہے۔ لیکن قرآن مجید میں صرف ایک موقع پر آئی ہے مجـرٖهاومرسها کو "مجرے ھاومُرسھا" پڑھیں گے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہے۔ لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً علامت جمع کے لئے جو الف آتا ہے اس کو نہیں پڑھتے جیسے قالوا میں آخری الف نہیں پڑھا جائیگا۔ انا کو اَن پڑھتے ہیں، آخری الف نہیں پڑھا جاتا۔ اٹھارہ مقامات اور ہیں، جہاں الف نہیں پڑھا جاتا۔ نقشہ ذیل میں اس الف پر ہ بنا دیا گیا ہے۔

سورہ آل عمران:۱	الٓمّٓ اللّٰهُ	الکہف:۲۳	لِشَا۟یْءٍ
سورہ آل عمران:۱۴۴	اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ	الکہف:۳۸	لٰکِنَّا۟
سورہ آل عمران:۱۵۸	لَاِا۟لَی اللّٰهِ	النمل:۲۱	لَا۟اَذْبَحَنَّهٗ
المائدہ:۲۹	تَبُوْٓاَ۟	الصافات:۶۸	لَاِا۟لَی الْجَحِیْمِ
الاعراف:۱۰۳	وَمَلَا۟ئِهٖ	الحجرات:۱۱	بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
التوبہ:۴۷	لَا۟اَوْضَعُوْا	محمد:۴	لِیَبْلُوَا۟
ہود:۶۸	ثَمُوْدَا۟	محمد:۳۱	نَبْلُوَا۟
الرعد:۳۰	لِیَتْلُوَا۟	الدہر:۴	سَلٰسِلَا۟
الکہف:۱۴	لَنْ نَّدْعُوَا۟	الدہر:۱۶	قَوَارِیْرَا۟ قَوَارِیْرَا۟ مِنْ

قرآنی معلومات

معزز قاری حضرات! یادرہے کہ قرآن حکیم کے موضوعات اور مطالب کو چار حصوں یعنی عقائد، احکام ,اخلاق اور حکایات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

قرآن پاک میں میں کل "۱۱۴" سورتیں، ۳۰ پارے (جز) ۱۴ سجدے اور سات منزلیں ہیں۔

معتبر اقوال کے مطابق قرآن کریم ۶۲۳۶ آیات پر مشتمل ہے۔

قرآن پاک میں کل "۵۴۰" رکوع ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۱۰۱۵۰۳۰" دس لاکھ پندہ ہزار تیس نقطے ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۹۳۲۴۳" ترنوے ہزار دوسوتنتالیس فتحہ یعنی زبر ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۳۹۵۸۶" کسرہ یعنی زیر ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۴۸۰۸" ضمہ یعنی پیش ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۱۹۲۵۳" تشدید ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۳۲۳۶۷۱" حروف استعمال ہوئے ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۱۷۷۱" عدد "مد" ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۷۷۷۰" کلمہ استعمال ہوئے ہیں۔

قرآن میں "۱۱۵" لفظ "بِسۡمِ اللهِ" آیا ہے۔

قرآن میں "۷۰" بار لفظ "قرآن" آیا ہے۔

قرآن میں سب سے بڑا سورہ "البقرہ" ہے۔

قرآن میں سب سے چھوٹا سورہ "الکوثر" ہے۔

قرآن میں سب سے بڑی آیت سورہ البقرہ کی آیت "۲۸۲" ہے۔

قرآن میں سب سے چھوٹی آیت سورہ الرحمٰن کی آیت "مُدۡهَآمَّتَانِ" ہے

قرآن میں سب سے بڑا کلمہ "فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ" ہے۔ (سورہ الحجر: ۲۲)

قرآن میں سب سے چھوٹا کلمہ "با" بِسۡمِ اللّٰہِ ہے۔
قرآن میں سب سے زیادہ حرف "الف" استعمال ہوا ہے۔
قرآن میں سب سے کم حرف "ظاء" استعمال ہوا ہے۔
وسط کلمہ قرآن "وَلۡيَتَلَطَّفۡ" ہے جو سورہ الکہف آیہ ۱۹ میں آیا ہے۔
سورہ الحمد کو مادر قرآن اور فاتحۃ القرآن کہا جاتا ہے۔
قرآن میں پانچ سورتیں ہیں جو "اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ" سے شروع ہوتے ہیں۔
(۱۔سورہ الفاتحہ، ۲۔سورہ الانعام، ۳۔سورہ الکہف، ۴۔سورہ سبا، ۵۔سورہ فاطر)
قرآن میں چار سورتیں ہیں جو "اِنَّا" سے شروع ہوتی ہیں (سورہ الفتح، سورہ نوح، سورہ القدر، سورہ الکوثر)
قرآن میں ۷ سورتیں "اِذَا" سے شروع ہوئی ہیں (الواقعہ، المنافقون، التکویر، الانفطار، الانشقاق، النصر اور الزلزال)
قرآن میں چار سورتیں ہیں جن میں سجدہ تلاوت واجب ہے (السجدہ، فصلت، النجم، العلق)
قرآن میں فقط ایک سورہ ہے جو "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ" سے شروع نہیں ہوا ہے، وہ سورہ التوبہ ہے۔
قرآن میں ۲۰ سورتیں ہیں جو قسم سے شروع ہوئی ہیں (العصر، العادیات، التین، الضحیٰ، الشمس، البلد، الفجر، الطارق، البروج، النازعات، المرسلات، القیامۃ، النجم، الطور، الذاریات، الصافات، ق، ص، قلم، اور اللیل)
قرآن میں چار سورتیں ہیں جو ایک ساتھ ایک جگہ نازل ہوئی ہیں (سورہ الکوثر، سورہ النصر، سورہ اللہب اور سورہ الاخلاص)
قرآن میں پانچ سورتیں ہیں جو "قُلۡ" سے شروع ہوتی ہیں (سورہ الجن، سورہ الکافرون، سورہ الاخلاص، سورہ الفلق اور سورہ الناس)
سورہ النمل میں دو مرتبہ "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ" آیا ہے۔
قرآن میں ۲۹ سورتیں ہیں جو حروف مقطعات سے شروع ہوئی ہیں۔

تعارف مترجم:

حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ

عمر بحساب سن ہجری ۷۵ سال اور ۱۵ دن

عمر بحساب سن عیسوی ۷۳ سال ۶ مہینے ۱۴ دن

حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ دور حاضر کی ایک مشہور و معروف علمی و روحانی شخصیت کا نام ہے۔ آپ انتہائی شریف النفس سادہ مزاج اور عجز و انکساری کے پیکر انسان تھے۔ آپ علمی شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ ایک روحانی بزرگ بھی تھے آپ نے تقریباً ۴۴ سال تک دین اسلام کی علمی و رحانی خدمت کی اس علمی خدمت میں آپ نے قرآن، حدیث، سیرت النبی ﷺ، فقہ، وظائف، اولیاء اکرام کی سیرت پر ایک منفرد انداز میں قلم اُٹھایا۔ اس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ آپ اپنی تحریر میں انتہائی سادہ الفاظ کا استعمال کیا کرتے تھے اور نہ ہی ایسے الفاظ استعمال کرتے تھے جس سے کسی بھی مکاتب فکر کی دل آزاری ہو۔ آپ فرقہ ورایت والے علمی مواد کو اپنی کتابوں میں تحریر کرنے سے اجتناب فرمایا کرتے تھے۔ اور آپ نے اس قلمی طریق کو اس لئے اپنایا کہ کم پڑھے لکھے مسلمان مرد اور عورتیں زیادہ سے زیادہ علمی استفادہ کر سکیں اور قاری کو بات آسانی سے سمجھ آجائے کہ آخر یہ کیا بات ہو رہی ہے۔ چونکہ آپ کی زندگی کا بیشتر حصہ لوگوں کو علمی اور روحانی فیض پہنچانا تھا جس پر عمل کر کے انسان اپنے حقیقی خالق اور مالک کی رضا اور خوشنودی حاصل کر سکے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی اس علمی اور دینی خدمت کو خاص و عام میں بے حد پسند کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس علمی خدمت کو اپنے دربار میں قبول فرمائے۔

آپ نظام فطرت کے مطابق ۵ شوال المکرم ۱۳۶۴ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۴۵ء بروز جمعرات اپنے آبائی مکان واقع چاہ میراں لاہور میں پیدا ہوئے۔ والدین نے آپ کا نام "عالم حسین" رکھا۔ آپ کے والد گرامی کا نام محمد اسماعیل اور آپ کی والدہ کا نام عائشہ بی بی تھا آپ کے والدین انتہائی خوش طبع مہمان نواز اور سادہ لوح انسان تھے۔

آپ نے اہل قلم اور اہل علم حضرات میں علامہ فقری صاحب کے نام سے شہرت پائی۔

۱۹۵۵ء میں مولانا نظام الدین پیش امام دربار حضرت سید میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن پاک ناظرہ کی تعلیم حاصل کی۔ عربی اور فارسی کی ابتدائی تعلیم بھی انہیں سے حاصل کی۔ علم صرف ونحو شرح مائۃ اور قرآن پاک کا اردو ترجمہ اور تفسیر شرح کے ساتھ چاہ میراں کے مشہور عالم دین مفتی مہر دین صاحب سے حاصل کی۔ ۱۹۸۸ء میں جامعہ نعیمیہ کے معروف عالم فاضل مولانا مختار احمد درانی صاحب سے دورہ قرآن اور تفسیر قرآن مجید کی تعلیم مکمل کی۔

ثانوی تعلیم: ۱۹۶۹ء میں آپ نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے اسلامیات کا امتحان میں پاس کیا۔ ۱۹۷۰ء میں

ایم اے اردو کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۷۵ء میں گورنمنٹ حمایت اسلام لاء کالج لاہور سے ایل ایل بی کا امتحان پاس کیا۔

''احیاء الایمان'' ترجمۃ القرآن: چند نمایاں خصوصیات

اللہ تعالیٰ نے بندوں کی رہنمائی کے لئے حضور ﷺ پر اپنے کلام کا نزول فرمایا جسے قرآن مجید اور فرقان حمید بھی کہا جاتا ہے یہ کتاب ہر لحاظ سے انسانی زندگی کے ظاہر اور باطن کا احاطہ کرتی ہے تاکہ انسان کی دنیا اور آخرت درست رہے اس کتاب کا ہر پہلو اعجاز یعنی معجزہ ہے اسے پڑھنے والے پر یہ بات لازم عیاں ہو جاتی ہے کہ حضرت انسان کا خالق اور مالک اللہ ہی ہے لہٰذا انسان کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ ہر حال اور ہر مقام پر اسی کی عبادت اور اسی کی اطاعت کرے اور اس کے ساتھ ہی عبادت و اطاعت میں اسی ذات کے لئے اپنی محبت شامل کرے لہٰذا قرآن مجید عظیم اللہ تعالیٰ کا انتہائی عظیم کلام ہے جسے اس نے اپنے سب سے عظیم نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل فرمایا ہے۔

قرآن مجید کا نزول عربی زبان میں ہے اور یہ زبان اپنی فصاحت اور بلاغت کے لحاظ سے دنیا کی سب سے فصیح و بلیغ زبان تسلیم کی جاتی ہے اس زبان میں انتہائی لطیف استعارات، مجازات اور امثال منفرد زمانہ ہیں جس کی بنا پر عربی زبان کا دامن الفاظ کی کثرت سے معمور ہے اور اس کے قواعد و ضوابط میں وسعت اشتقاق ہے اس لئے اس مقدس کتاب کو صحیح طور پر جاننے کے لئے عربی زبان کو بخوبی جاننا انتہائی ضروری ہے۔ اہل عرب تو اللہ تعالیٰ کے اس کلام کو آسانی سے سمجھ جاتے ہیں کیوں کہ یہ کلام ان کی اپنی زبان میں ہے اور جب اسلام کی روشنی خطہ عرب سے نکل کر دنیائے عجم کے کونے کونے میں پھیلی تو ہر خطے کے لوگوں نے قرآن مجید کو عربی زبان ہی میں ادا کرنا سیکھا مگر اس کے نفس مضمون کو سمجھنے کے لئے اہل علم حضرات نے قرآن مجید کے اپنی اپنی زبان میں تراجم کئے اور یہ تراجم تقریباً دنیا کی کثیر زبانوں میں اپنے اپنے دور میں ہوئے۔

ہندو و پاکستان میں جب اردو زبان کو فروغ ملا تو یہاں کے اہل علم حضرات نے بھی اپنے اپنے دور میں عربی زبان کو سمجھ کر اردو زبان کے الفاظ میں تراجم پیش کئے اردو تراجم دو طرح کے ہیں۔ اردو ترجمہ کی ایک قسم تحت الفظ ہے اس میں عربی کے الفاظ کے ترجمہ کو اردو کے الفاظ میں ڈھالا گیا ہے۔ اردو ترجمہ کی دوسری قسم بامحاورہ ہے جس میں قرآن پاک کے ترجمہ کو سمجھانے کی غرض سے محاورے کو ملحوظ خاطر رکھا گیا۔ حضرت علامہ عالم فقری صاحب نے قرآن پاک کا ترجمہ کرتے وقت محاوراتی انداز کو اپنایا ہے تاکہ پڑھنے والے کو آسانی کے ساتھ یہ بات سمجھ آجائے کہ عربی زبان میں کیا بات بیان ہوئی ہے اور انہوں نے ترجمہ کرتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھا ہے کہ اردو ترجمہ میں عربی کے اصل متن کا مفہوم بھی قائم رہے اور محاورہ بھی کا تسلسل بھی قائم رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیک عمل کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آپ کا یہ ترجمہ پہلی مرتبہ غالباً ۱۹۹۴ء میں شائع ہوا اس کے بعد آپ کے ترجمۃ احیاء الایمان کے کئی ایڈیشن

شائع ہو چکے ہیں۔

اس کے علاوہ آپ نے قرآن مجید کے موضوعات کی باب بندی کی ہے اور متعلقہ موضوع کے تحت قرآن مجید کی آیات کو یکجا کر دیا ہے جو اپنے موضوع کے اعتبار بمعہ حوالہ آیات اور سورت آسانی سے مل جاتی ہیں اس کا نام آپ نے مضامین قرآن رکھا ہے جو دو جلدوں پر مشتمل ہے۔

حضرت علامہ عالم فقری صاحب کی شخصیت عالم اسلام میں ایک عظیم مدبّر اور مفکر کی ہے اور آپ بے شک ایک طرف علومِ اسلامیہ کے بحرِ ذخّار ہیں تو دوسری طرف ایک سچے صوفی بزرگ بھی تھے۔ ایک عظیم مفکر کی پہلی پہچان قرآنی علوم پر کامل دسترس ہے کیونکہ یہ اوّل مآخذ ہوتا ہے۔ یہاں صرف ان کے ترجمہ احیاء الایمان کے حوالے سے تحریر پیش کی جارہی ہے۔ ان کے ترجمہ کا سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کا جائزہ لینے کے بعد دیگر معروف اردو قرآنی تراجم سے تقابل بھی کیا گیا تاکہ اس فن میں آپ کی مہارت کا صحیح اندازہ لگایا جاسکے یہاں آپ کے ترجمہ کی چند بہت ہی اہم خصوصیات قلمبند کی جاتی ہیں۔

یہ وہ کتابِ الٰہی ہے جو تمام علوم ماخوذ ہے، علامہ صاحب نے اپنے ترجمہ کا نام احیاء الایمان فی ترجمۃ القرآن رکھا یعنی قرآن کا ایسا ترجمہ جس کو پڑھ کر قاری ایمان بحیات کا خزانہ پالیتا ہے آپ نے قاری کو پہلے ہی ذہن نشین کرا دیا کہ حقیقت میں یہ الکتاب ایسا خزانہ ہے کہ اس سے بڑھ کر دنیا اور آخرت کا کوئی خزانہ ملنا ناممکنات سے ہے۔

حضرت علامہ عالم فقری صاحب کے ترجمۂ قرآن کا نام احیاء الایمان اس لحاظ سے صد فیصد مناسب ہے کہ قرآن کی ہر ہر آیت شریفہ اور کریمہ مسلمانوں کے لیے خصوصاً اور عام انسانوں کے لیے عمومی خزانہ ہے۔ مثلاً اگر کوئی آیتِ شریفہ امر بالمعروف کا حکم دے رہی ہے تو اس حکم پر عمل اور اس کی پیروی ہی اصلِ ایمان ہے۔ اگر نہی عن المنکر کا ذکر ہے تو گناہ سے بچنا ہی مومن کے لیے ایمان کی دلیل ہے۔ اگر آیتِ عزیز و اقارب کے ساتھ حُسنِ سلوک کا پیغام دے رہی ہے تو اس پر عمل درآمد مسلمانوں کے فرائض میں سے ہے اور اگر آیتِ مبارکہ کفار و مشرکین کے ساتھ دوستی رکھنے سے منع کر رہی ہے تو ان سے دور رہنے میں ہی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ کی خوشنودی حاصل ہو سکتی ہے اور اگر قرآن کی آیت مسلمانوں کو مژدہ سنا رہی ہے تو اللہ سے امید رکھنا ایمان کا بنیادی حصہ ہے۔ اس لحاظ سے قرآن پاک کی ہر آیت ایمان کی حیات کا پتہ دے رہی ہے اس لیے یہ نام احیاء الایمان تمام تراجم قرآن میں انفرادی خصوصیت کا حامل ہے کیونکہ ہر آیت کے حوالے سے ایمانی زندگی کی نشاندہی ہو رہی ہے۔

اسلوب ترجمہ: اردو قرآنی تراجم میں سوائے شاہ محمد رفیع الدین دہلوی کے ترجمۂ قرآن کے بقیہ تمام تراجم، قرآن کا بامحاورہ ترجمہ ہیں۔ ان تراجم میں مترجمین قرآن نے اپنے ترجمۂ قرآن کو سلیس اور سادہ زبان میں پیش کرنے کی

کوشش کی ہے۔لیکن ان کے پڑھنے میں روانی بہت کم ہے۔احیاء الایمان کے قبل کے اکثر مترجمینِ قرآن نے خاص طور سے ترجمۂ قرآن میں عبارت آرائی، انشاء پردازی اور روزمرہ کی زبان اور گوناگوں محاورات کے استعمال پر قوت زیادہ صرف کی ہے جب کہ احیاء الایمان کے بعد مترجمینِ قرآن نے عموماً مفہومی، توضیحی اور تشریحی اسلوب پر زیادہ زور دیا ہے جس کے نتیجے میں بعد کے مترجمین خصوصیت کے ساتھ نظمِ قرآن کی اصل روح سے دور ہوتے چلے گئے جب کہ قرآنِ پاک کا اپنا اسلوب نہ صرف لفظی ہے اور نہ صرف محاوراتی۔اس طرح نہ یہ اسلوب تقریری ہے نہ تحریری، بلکہ قرآنِ پاک کا اپنا ایک انفرادی اسلوب ہے جس کو اسلوبِ قرآنی کہا جانا چاہیے۔

جناب مودودی صاحب تمام مترجمین میں واحد مترجمِ قرآن ہیں جن کی نظر میں قرآن کا اسلوب صرف تقریری ہے اور وہ قرآنِ مجید کے طرزِ بیان کو صرف تقریری قرار دیتے ہیں چنانچہ اس سلسلے میں تفہیم القرآن کے دیباچہ میں رقمطراز ہیں: ایک اور وجہ اور بڑی اہم وجہ لفظی ترجمہ کے غیر مؤثر ہونے کی یہ ہے کہ قرآن کا طرزِ بیان تحریری نہیں بلکہ تقریری ہے۔اگر اس کو منتقل کرتے وقت تقریر کی زبان کو تحریر کی زبان میں تبدیل نہ کیا جائے اور جوں کا توں ترجمہ کر ڈالا جائے تو ساری عبارت غیر مربوط ہو کر رہ جاتی ہے۔

اہلِ زبان اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ قرآنی اسلوب بیان میں حسنِ کلام، روانیٔ بیان، شکوہِ لفظی اور مضامین کا ربط وضبط ایسی منفرد صفات ہیں جنہیں کوئی ایک اسلوب اپنے اندر سمو نہیں سکتا جب تک کہ اس اسلوب میں سب کو جذب کر لینے کی استعداد نہ ہو اور یہ صرف اسلوبِ الٰہی میں ہی ممکن ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں ہو سکتا۔کوئی بھی ترجمہ اس اسلوبِ قرآنی کے قریب تر ضرور ہو سکتا ہے مگر حقیقی روح کا ترجمہ نہیں ہو سکتا، یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم کا حقیقی مفہوم نہ تو صرف لفظی ترجمہ ادا کر سکتا ہے اور نہ ہی صرف بامحاورہ بلکہ ہونا یہ چاہیے کہ جہاں لفظی ترجمہ کی ضرورت ہے وہاں لفظی ترجمہ کیا جائے اور جہاں بامحاورہ کی جگہ محاوراتی ترجمہ کیا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ الفاظ کا انتخاب اس طرح کیا جائے کہ ترجمہ نہ صرف تحریر معلوم ہو اور نہ صرف تقریری بلکہ الفاظ کا چناؤ آیت کی مناسبت سے ہو۔

اب علامہ فقری کا ترجمہ دیکھیں کہ ہر لفظ کے معنی ایسے منتخب کیے ہیں کہ ترجمہ میں روانی بھی برقرار رہی اور کسی لفظ کے معنی بھی قاری کی نظر سے اوجھل نہ رہے اس لیے قاری کو ہر طرح تفسیری مواد چند لفظوں میں پہنچانے کے ساتھ ساتھ ترجمہ میں قرآنی اسلوب سے قریب تر بھی رہتے ہیں۔

قرآنِ پاک کے آزاد اور لفظی تراجم کے علاوہ مترجمینِ قرآن نے قرآنی اسلوب اپنانے کی کوشش ضرور کی ہے مگر فقری صاحب کا ترجمۂ قرآن، لفظی تراجم کے نقائص سے بھی پاک ہے اور بامحاورہ ترجمہ کی کمزوریوں سے بھی مبرّا ہے۔آپ کے ترجمہ کی ایک بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ لفظی ترجمے کے محاسن کے حوالے سے قرآن کے ہر ہر لفظ کا مفہوم ومعنی اس

طرح واضح کر دیا ہے کہ اسے پڑھ لینے کے بعد کسی لغت کی طرف رجوع کرنے کی حاجت نہیں رہتی۔ با محاورہ ترجمے کے محاسن کو بھی اس خوبی و کمال کے ساتھ اپنے اندر سمو لیا ہے کہ عبارت میں کسی قسم کا بوجھ یا ثقل محسوس نہیں ہوتا اسی طرح فقری صاحب نے ترجمے کے انداز کو کسی نئے اسلوب میں نہیں ڈھالا بلکہ اسلوب قرآن کو قائم رکھتے ہوئے اس کا اس طرح ترجمہ کیا کہ یہ اسلوب نہ تو تقریری رہے اور نہ تحریری۔ فقری صاحب نے ترجمہ قرآن میں اس بات کا خاص اہتمام کیا ہے کہ جس آیت سے جس علم پر روشنی پڑتی ہے اس آیت کا ترجمہ ٹھیک اسی علم کی مصطلحات میں کیا جائے۔

الحاصل کلام یہ کہ میں نے فقری صاحب کے ساتھ زندگی کا بیشتر حصہ گزارا ہے اسی دوران آپ نے میرے پاس بیٹھ کر ترجمے کے سقم بھی ختم کیے ہیں۔ کیونکہ آپ اکثر مجھ سے کہا کرتے تھے کہ یار حافظ اللہ کے اس کلام کی مکمل طور پر ترجمانی کرنا، بچوں کا کھیل نہیں کیوں کہ یہ کام اللہ کی مدد اور رسول اللہ ﷺ کی باطنی نگاہ شفقت کے بغیر ممکن ہی نہیں میں جب بھی قرآن پاک کا اردو ترجمہ کرنے بیٹھتا تو سب سے پہلے اللہ کے حضور استغفار کرتا اور پھر گریہ زاری کر کے اس کے حضور عرض کرتا کہ یارب العالمین اس قرآن کی ترجمانی کرنے میں میری پردہ غیب سے مدد فرما اور مجھے فہم قرآن میں کامل کر دے۔ اس طرح قرآن پاک کا انتہائی آسان ترجمہ کرنے میں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر فہم و ادراک، معنی اور مفہوم و مطالب کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا۔ جیسا کہ سورہ القمر میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ "ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے ہے کوسمجھنے والا"

آپ نے ۴۴ سال تک دین اسلام کی علمی خدمت کے فرائض سرانجام دئے اور تقریباً اڑھائی سو اسلامی کتب تحریر کیں جن میں کچھ کتابیں ایسی بھی ہیں جنہیں آپ نے اپنی حلال روزی سے کچھ پیسے بچا کر چھپوایا اور لوگوں میں فری تقسیم کیا۔

علامہ صاحب کو حضرت سید میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ کی روحانیت سے بے پناہ قلبی شغف تھا یہی وجہ ہے کہ آپ اکثر کہا کرتے تھے کہ آج میں جو کچھ بھی ہوں اسی مرد قلندر یعنی حضرت سید میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی نظر عنایت کی بدولت ہوں اور انہیں کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ نے مجھ حقیر پر اپنی رحمت اور علم و عرفان کے دروازے کھولے۔ آپ دن میں کئی مرتبہ حضرت کے مزار اقدس پر جا کر ذکر الٰہی میں مشغول رہا کرتے تھے۔ حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ اپنی زندگی کے آخری ایام میں کافی علیل ہو گئے مگر اللہ کی یاد سے غافل نہ ہوئے اور ہمہ وقت اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرتے ہوئے مورخہ ۱۰ رجب المرجب ۱۴۳۹ھ بمطابق ۲۸ مارچ ۲۰۱۸ء بروز بدھ صبح اذان فجر سے کچھ دیر قبل اپنے سینے میں محبت الٰہی کی شدت کا سوز و گداز لئے ہوئے اپنے محبوب خالق اور حقیقی مالک سے جا ملے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین۔ آپ کا مزار جلو پارک روڈ لاہور پر مرجع خلائق ہے۔

پسران حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ۔ جاوید فقری، محمد محسن فقری۔ قدوس فقری حسیب فقری۔ مرزوق احمد

راقم الحروف: الشیخ حافظ محمد حبیب اللہ الختلی

اظہار تشکر

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی عظیم کتاب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بنی نوانسان کی ہدایت کے لئے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب اطہر پر نازل فرمایا اس لحاظ سے قرآن پاک کی جمیع تعلیمات اور اسرار ورموز اور انوار ومعرفت کے معلم کل آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ہی ہیں۔ تاجدار عرب وعجم خاتم النبیین رحمتہ اللعالمین شفیع المذنبین صاحب قرآن حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ تم میں سے بہترین انسان وہ ہے جو خود قرآن کو سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

اس لئے اُمت مسلمہ کے ہر فرد پر یہ فریضہ عائد ہوتا ہے کہ وہ قرآن پاک کی تلاوت کرنے کو اپنے روزمرہ معمولات میں ضرور شامل رکھے۔ اور تلاوت کرتے وقت اس کے حروف کے مخارج کو صحیح معنوں میں ادا کرنے کی کوشش کرتا رہے۔ قرآن کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کی آیات کے معنیٰ، مفہوم، عبارت، اشارت اور مراد اور مشاء الٰہیہ کو جان کر کی جائے تو بلاشبہ یہ دنیا اور آخرت میں کامیابی اور اللہ کی خوشنودی اور بخشش کا سبب بنے گا۔

معزز قاری حضرات میں نے حضرت علامہ عالم فقری صاحب کا قرآن پاک کا اردو ترجمہ احیاء الایمان کو کافی مرتبہ پڑھا ہے اور میں نے اس کو پڑھتے وقت جو بات محسوس کی ہے وہ قاری حضرات کے پیش نظر ہے۔ وہ یہ ہے کہ علامہ فقری صاحب نے آیاتِ قرآنی کا اردو ترجمہ کرتے وقت الفاظ کے چناؤ کو انتہائی سہل اور آسان رکھنے کی ازحد کوشش کی ہے جس سے آپ کے کئے گئے ترجمۃ القرآن احیاء الایمان کو پڑھنے سے کم پڑھے لکھے حضرات کو آسانی سے سمجھ آجاتی ہے کہ یہاں بات کیا ہو رہی ہے۔ اور اسی خصوصیت کے پیش نظر میں نے اس قرآن پاک کے عربی رسم الخط کو ازحد دیدہ زیب کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ قاری جب کسی بھی قرآنی سورت یا آیت کو دیکھ کر پڑھے تو اس کے عربی متن رسم الخط انڈو پاک کے مطابق اس کی نظر میں کسی قسم کا لفظی یا اعرابی اشکال پیدا نہ ہو۔

میں اللہ تعالیٰ کا بے پناہ شکر گزار ہوں جس نے مجھ بندہ ناچیز حقیر کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ میں نے اس قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کے لئے اس نسخہ قرآن کو مکمل ڈیزائن کیا اور اس کے صحت متن کا ازخود خیال رکھا ہے کہ اس میں کوئی کمی بیشی نہ رہ جائے اور الحمد للہ تمام عالمین کے خالق و مالک اور رازق اللہ رب العزت ہی کی خاص مہربانی اور توفیق سے آج مورخہ ۲ ربیع الاول ۱۴۴۵ ہجری مطابق ۱۷ ستمبر ۲۰۲۳ عیسوی کو یہ قرآن پاک مکمل ہوا۔ اللہ تعالیٰ تمام امت مسلمہ کو صحیح معنوں میں قرآن پاک کو پڑھنے اور اسے منشاء الٰہی کے مطابق سمجھ کر اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور میری اس ادنیٰ سی کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین

الشیخ حافظ محمد حبیب اللہ چاہ میراں لاہور

Whatsapp 0321-4502183 habibkhuttali@gmail.com

محکمہ اوقاف و مذہبی امور حکومت پنجاب، لاہور

رجسٹریشن نمبر : ﴿69﴾ تاریخ اجراء : ۵ مئی ۲۰۱۷ء
فائل نمبر: ڈی ایس (آئی پی ایم) 2012/4-33/A&RAD تاریخ تجدید : ۳ مئی ۲۰۲۲ء

﴿رجسٹریشن سرٹیفکیٹ﴾

تصدیق کی جاتی ہے کہ حسیب پبلشنگ ہاؤس اردو بازار، لاہور کو پنجاب قرآن مجید (طباعت اور ریکارڈنگ) ایکٹ 2011، XIII کی دفعہ 3 اور پنجاب قرآن مجید (طباعت اور ریکارڈنگ) رولز 2011 کے ضابطہ 3(5) کے تحت بطور ﴿ناشر قرآن مجید﴾ رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔

پروپرائٹر : حسیب فقری
قومی شناختی کارڈ نمبر 35202-7548343-7

محمد صدیق
سیکشن آفیسر (آئی پی ایم)

پنجاب قرآن بورڈ، اپر مال سکیم لاہور۔ فون: 8-042-99205107

سرٹیفکیٹ تصحیح

قرآن مجید کے اس نسخے کو حرفاً حرفاً بغور پڑھنے اور اس کے رسم الخط کو سمجھنے کے بعد ہم پورے وثوق سے اس کی تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی اور زبر، زیر، پیش یا دیگر کسی اعراب کی کوئی غلطی نہیں ہے اور یہ قرآن پاک ہر قسم کی غلطی سے پاک ہے۔

قاری محمد اشرف خوشابی
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف

الشیخ حافظ محمد حبیب اللہ الختلی
عربی، اردو پروف ریڈر

محمد جاوید فقری
ایم۔اے۔اسلامیات

سن اشاعت فروری 2024
تعداد 600 رفیق پرنٹرز

گزارش

حسیب پبلشنگ ہاؤس کی ہر ممکن کوشش ہوتی ہے کہ قرآن مجید میں کسی قسم کی کوئی خامی نہ رہ جائے اس نسخہ قران مجید میں صحت کتابت کے لیے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے اور ادارہ نے محکمہ اوقاف و مذہبی امور حکومت پنجاب کے منظور شدہ نسخہ قرآن مجید کے مطابق رجسٹرڈ پروف ریڈر سے اس مصحف کی پروف ریڈنگ کروائی ہے بفضل تعالی یہ قرآن مجید ہر قسم کی اغلاط سے پاک ہے طباعت اور جلد بندی کے معیار کو مکمل طور پر درست رکھنے کے لیے بھرپور توجہ دی گئی ہے لیکن بائیں ہمہ کوشش کسی قسم کی بشری فروگزاشت کا امکان ہوسکتا ہے اگر خدانخواستہ آپ کی نظر میں ایسی کوئی غلطی گزرے تو براہِ کرم آپ ہمیں اطلاع فرمائیں ادارہ اس امر کا پابند ہے کہ بلاتاخیر آپ کی شکایت کا ازالہ کرے امید ہے کہ آپ اپنی قیمتی رائے اور دعاؤں سے بھی مستفید فرماتے رہیں گے۔

امید ہے کہ آپ اپنی قیمتی رائے اور دعاؤں سے بھی ضرور مستفید فرماتے رہیں گے۔ایسا کرنا ایک طرح کا بہترین صدقہ جاریہ ہے۔جزاکَ اللہُ خیرًا کثیرًا

Quran Pak Ref #:1

حسیب پبلشنگ ہاؤس

ایوانِ علم پلازہ،18اُردو بازار، لاہور فون: 042-37361444

Haseeb Faqri Whatsapp 0333-7007000
haseebpublishinghouse@gmail.com

حسیب پبلشنگ ہاؤس